Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1261

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम लीला

बंगाली नाविल का अनुवाद

लेखक किशन स्वरूप वर्मा

प्रकाशन वर्ष 1847

आगत संख्या 1261

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1261;U

1262;U

1263;U

1261
1262
1263

3 - प्रति
पुस्तकें

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1261

لیلا

عجیب گم گشتہ

ایک بنگالی ناول کا اُردو ترجمہ

جسکو

خاکسار کشن سروپ ورما ایڈیٹر اخبار رئیس ہند میرٹھ نے

حسب فرمایش

جناب بابو رام چندر صاحب ڈپٹی پسر خواندہ جناب لالہ گنگا سہائے

صاحب رئیس میرٹھ مالک مطبع و پروپرائیٹر اخبار رئیس ہند

مطبع ودیا درپن میرٹھ مین باہتمام خود طبع کرایا

جملہ حقوق محفوظ ہین

بار اول ۵۰۰ جلد ------- قیمت فی جلد ۳/

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لیلا   آما   رادھا   تارا

(عجیب گم گشتہ) (ادبھت پتی بھگتی) (ادبھت پھانسی کا شٹ) (لڑکی کی عجیب چوری)

یہ چارون ناول ہمنے خاص طور پر بنگالی زبان سے اردو مین ترجمہ کرا کے چھپوائے ہین۔ یہہ چارون ناول چار عورتون کے نام سے موسوم ہین جنھونے اپنے پتی برت دھرم اور عقل سے اپنے خاوندون کو جو عموماً خفیہ پولیس کلکتہ کے افسر تھے بڑی بڑی مصیبتون سے جن مین جان جوکھون کا بھی پورا پورا اندیشہ تھا بچایا ہے۔ اس لحاظ سے یہہ ناول خفیہ پولیس کلکتہ کا ایک پورا فوٹو ہین قیمت ہر ایک ناول کی فی جلد ۳ ۱۰ مقرر کی گئی ہے۔ مگر چارون جلدون کے خریدارون سے بنظر رعایت صرف ۱۰ ا ر علاوہ محصول لیئے جائین گے۔

اعلان

حسب منشا قانون بستم ۱۸۴۷ء یہ کتاب داخل بہی رجسٹر گورنمنٹ ہو چکی ہے لہذا کوئی صاحب قصد طبع نفرمائین ورنہ بعوض نفع کے نقصان اٹھانا ہوگا۔

المشتہر کشن سروپ ورما مہتمم مطبع ودیا درپن شہر میرٹھ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لیلا

(عجیب گمگشتہ)

1261.U

پہلا باب

"ہمارا کیا ہوگا" یہ کہتی ہوئی ایک بُڑھیا نہایت ہڑبڑاہٹ کیساتھ بہو بازار کے تھانے میں گھسی۔ اُس کا اُداس اور اُترا ہوا چہرہ دیکھکر معلوم ہوتا تھا کہ کسی عجیب واردات کے انجام کی بابت مُتفکر ہے۔ ڈپٹی سب انسپکٹر رگھنندن وہاں ٹہل رہے تھے جنہوں نے اس ضعیفہ کو پریشان سا خیال کرکے اُس سے جا دریافت کیا "کیا مطلب ہے"؟۔

بُڑھیا۔ ہمکو ایک ہوشیار آدمی چاہئے۔

رگھنندن۔ کیا ماجرا ہے؟۔

بُڑھیا۔ ہمارے مکان سے کوئی شخص ایک سولہ ۱۶ سالہ لڑکی کو لیگیا ہے۔

رگھنندن۔ اس سے تمہارا کیا مطلب ہے۔؟

بُڑھیا۔ (رگھنندن پر سر سے پیر تک نظر ڈالکر) تُم تو لڑکے سے معلوم ہوتے ہو۔ کیا یہاں تمہارا کوئی افسر نہیں ہے جس سے ہم مُفصل حال بیان کرسکیں؟۔

رگھنندن اس بات سے گھبرا گئے۔ اور بابو جوگیندر دت کو اُدھر سے جاتے ہوئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیکھکر ضعیفہ کو اشارہ سے دکھلا دیا - اُن کو دیکھکر ضعیفہ کی کُچھہ تسلّی ہوئی - اور اُن کے پاس جاکر آہستہ آہستہ کُچھہ کان مین کہنے لگی - اور جوگیندر و بابو سیدھے سُبھاؤ سُننے لگے - مگر اثناے گفتگو مین کبھی کبھی اُن کے چہرہ سے تعجّب کے آثار ظاہر ہوتے تھے - اِسی عرصہ مین صاحب سُپرینٹنڈنٹ نے باہر آکر جوگیندرو بابو کو مُخاطب کرکے کہا "اے بابو! جوگین بابو کو ہمارے پاس جلد بھیجدو" چونکہ جوگیندرو بابو پیٹھ پھیرے ہوئے کھڑے تھے لہذا صاحب اُن کو پہچان نہ سکے - لیکن وے صاحب کی بات سُنتے ہی چلے گئے - اور جاتی دفت رگھنندن سے کہا "اس عورت کیساتھ ایک آدمی لیجاکر موقع واردات پر تحقیقات کرو اور اگر کُچھہ ضرورت پڑے تو ہمکو اطّلاع دو - ہم ابھی دو گھنٹہ یہان اور ٹھیرینگے" رگھنندن بلا کسی عُذر کے ہری کانسٹیبل کو ساتھ لیکر عورت کے پاس گیا اور دریافت کیا "کہان سے آئی ہو چلو! اس واردات کی تحقیقات ہماری سُپرد ہوئی ہے" - یہہ باتین کرتے ہوئے تھانہ سے شارع عام مین آپہونچے -

بُڑھیا - (رگھنندن بابو سے) ہم بنولگان کے انکول بابو کے مکان سے آئی ہین

رگھنندن (چونک کر) تُم وہان کیا کرتی ہو ؟ -

بُڑھیا - مین اُس گھر کی رسوئیا ہون - اور گھر کا ہر ایک آدمی مُجھکو باباپیسی کہکر پُکارتا ہے - اور یہہ لڑکی بھی جو کل گُم ہوگئی ہے یہی کام کرتی ہے - (اتنا کہکر اور زار قطار روکر) اجی اُسکو ضرور کوئی لیگیا -

رگھنندن - (باباپیسی کی تشویش دیکھکر) یہ لڑکی تمھاری کُچھہ ہوتی ہے ؟ -

بُڑھیا - نہین تو - مگر مین اُسکو بہت پیار کرتی ہون - (اتنا کہکر اور رگھنندن کا ہاتھ پکڑکر) خبردار! یہہ بات ذرا بھی کوئی نہ سُنے -

رگھنندن - اچھا اوّل واردات کی تحقیقات ضروری ہے - پھر جیسا مُناسب ہوگا کیا جائیگا - تمھارا یہہ بیان کہ وہ اپنی رضی سے نہین گئی اِس کا کیا ثبوت ہے ؟ -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بڑھیا - اُس کا برتاؤ! وہ کبھی گھر سے باہر نہیں نکلی اور نہ وہ کبھی کسی سے ملتی تھی اس سے صاف ظاہر ہے کہ وے لوگ اُسے کھڑکی سے لے گئے ہیں۔

رگھنندن - وے لوگ - کون لوگ؟

بڑھیا - میں نے کل رات اُس کے مکان سے آدمیوں کی آہستہ آہستہ بات چیت کرنے کی آواز سُنی تھی۔

رگھنندن - آدمیوں کی بات چیت - کس وقت؟

بڑھیا - اُس وقت ساڑھے بارہ بجے ہوں گے۔

رگھنندن - سب حال صاف صاف کہو!

بڑھیا - میں سوتی تھی - کچھ کانا پھوسی کی سی آواز سُنکر میری نیند اُچٹ گئی میں دیر تک چُپ چاپ سُنتی رہی - مگر کچھ سمجھ میں نہیں آیا۔ پہلے تو یہ سمجھی کہ شاید پاس کے مکان سے آواز آرہی ہے - کیونکہ اکثر اُس مکان سے ایسی آواز سُنائی دیتی تھی - جب یہ شُبہہ جاتا رہا تو اُٹھکر اُس مکان کے قریب گئی اور دروازہ کھٹکھٹا کر اُسے آواز دی - پہلے تو اُسنے کچھ جواب نہیں دیا - دوسری آواز دینے پر اُسنے دروازہ پر آکر دریافت کیا "کیا ہے"؟ - مگر دروازہ نہیں کھولا - میں نے کہا تمہارے گھر میں سے آواز آرہی ہے مجھے ڈر لگتا ہے - وہ کہنے لگی "کہاں! کچھ بھی تو نہیں - شاید پاس کے مکان سے آواز آتی ہوگی"۔ میں یہ سُنکر لوٹ آئی - پھر کوئی آواز نہ سُنائی دی - پھر سو رہی - صبح اُٹھکر اُس کے مکان کو دیکھا تو دروازہ بند پایا - بہت چلائی مگر کچھ جواب نہ پایا - پھر کواڑ اُتار کر دیکھا تو کھیل بکھیڑا پایا - مسہری کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے ہیں - اسباب تِتر بِتر پڑا ہے - جس کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ رات کو کوئی واردات ہوئی ہے - کھڑکی کھلی ہوئی اور کھڑکی سے نیچے چھت پر سیڑھی لگی ہوئی - معلوم ہوتا ہے کہ وہ لوگ اُس لڑکی کو سیڑھی پر سے اُتار کر لے گئے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رگھنندن (یہ حالات سُنکر اور متفکر ہو کر) وہ لوگ چھت سے کیونکر اُترے - تو کیا چھت سے پھینک دیا؟ -

بڑھیا - نہین - ایسا کیون ! - وہان دوسری سیڑھی لگا کر نیچے بہ آسانی جا سکتے ہین معلوم ہوتا ہے کہ وہ لوگ اُس سیڑھی کو نیچے لگا کر اُترے ہین - اور پھر سیڑھی جہان کی تہان رکھ گئے ہین - اور یہہ بھی اچھی طرح معلوم ہوتا ہے کہ وہ لوگ پاس کے دروازے سے ہو کر رستے پر گئے ہین -

رگھنندن - اِن واقعات سے معلوم ہوتا ہے کہ لڑکی ضرور اپنی مرضی سے بھاگ گئی -

بڑھیا (یہہ سُنکر ضعیفہ کی آنکھین سُرخ ہو گئین اور رگھنندن کا ہاتھ دبا کر کہا) آپ کیا کہہ رہے ہین ؟ - جانتے بھی ہین ! - ضرور لڑکی کو کوئی جبراً لے گیا ہے نہین تو اُس جیسی ...

رگھنندن - (بات کاٹ کر) کیا لڑکی حسین ہے ؟ -

بڑھیا - اَورون کی نظرون مین ہو یا نہ ہو مگر ہماری بات کیا ہی جو جس نظر سے دیکھے -

(رگھنندن کے دل مین کچھہ شک گذرا اور بڑھیا کا اظہار اچھی طرح لینے کا ارادہ کر کے دریافت کیا)

رگھنندن - کیا انکول بابو اس کی بابت کچھہ جانتے ہین ؟ -

(بابا ہیسی اُنکا چہرہ فق ہو گیا اور گھبرا کر کہا)

بڑھیا - ہان مین نے صبح اُنھین اطلاع کی تہی - مگر وہ نوکرون کی کچھہ خبر نہین رکھتے ایسی باتون کا بوجھہ مجھہ پر ہے -

رگھنندن - شاید اُنکو اسکی بہی خبر نہو گی کہ تُمنے پولیس مین اطلاع دی ہے -؟

بڑھیا - نہین ! - اس بارے مین اُن کو اطلاع دیکر دق کرنے کی کوئی ضرورت بھی نہین وہ ایسی ویسی باتون کی کچھہ پروا نہین کرتے ہین - مگر اُس لڑکی کی -

رگھنندن - اچھا اُس لڑکی کا نام کیا ہے ؟

بڑھیا - کملا -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رگھنندن - کملا کی گم گشتگی کی اطلاع پاکر کیا کہا ؟

بڑھیا - اور تو کچھہ نہیں مگر اسقدر ضرور کہا کہ یہہ تمھارا کام ہے - ہمکو اس بادی مین دقت کرنیکی ضرورت نہیں -

رگھنندن - تم شاید یہ سنکر چپ ہو رہین ؟

بڑھیا - اُن سو ایک بات کو دو مرتبہ کہنے کی ہمت نہین ہوتی -

[رگھنندن انکول بابو کی ظاہری حالت سے اُن کو سنجیدہ اور نیک مزاج آدمی جانتا تھا - اگر اُن کی باطنی حالت بھی ایسی ہی ہو تو اُن کے سامنے کچھہ کرگذرنا کوئی آسان بات نہ تھی - وہ یہ گفتگو کرتے ہوئے انکول بابو کی مکان مین داخل ہوئے]

دوسرا باب

رگھنندن باما پیسی کے ساتھہ رائے خاندان کی عالیشان مکان مین گئے - یہہ عمارت قدیم زمانہ کے طرز کی بنی ہوئی تھی - رگھنندن اس مکان کے رنگ برنگ کی نقش و نگار دیکھکر متعجب ہوئے - اگرچہ اُن کو کار متعلقہ کے باعث بڑے بڑے رؤسا کی مکانات مین جانیکا اتفاق ہوا تھا - مگر ایسا مکان کبھی نہین دیکھا تھا - گھر کا ہر ایک ساز و سامان دیکھکر اُن کے دل مین ایک عجیب حالت پیدا ہوئی جس کا بیان مشکل ہے - انکول بابو رائے خاندان سے تھے - رگھنندن اس خیال سے ذرا شرمندہ ہوئے کہ اس پاک مکان مین ایک ایسی بھدی تحقیقات کرنے آئے ہین - اُن کا دل تھوڑی دیر کے واسطے گھبرا گیا سوچتے سوچتے کملا کے کمرے مین داخل ہوئے - اور کمرے مین گھستے ہی اُن کی دلچسپی بڑھی - کوئی شخص اس کمرے کا ساز و سامان دیکھکر ایک معمولی رسوئیا کی خوابگاہ نہین خیال کرسکتا - اس کمرے کا سامان اس خوش انتظامی سے ترتیب دیا گیا ہی کہ جو ایک رسوئیا سے ممکن نہین - میز پر ایک طرف دو ایک کتابین رکھی ہوئی دیکھکر اُس مکان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے رہنے والی کے لکھی پڑھی ہونے میں کچھ شک نہیں رہا۔

بڑھیا۔ (رگھنندن کو متعجب دیکھکر) یہ تو بنی بنائی بات ہے کہ آپ اس مکان کو دیکھکر ایک رسوئیا کا مکان ہونا یقین نہیں کر سکتے۔ گو کملا بد قسمتی سے اب یہ کام کرتی ہے مگر وہ ہمیشہ کی ایسی نہیں ہے۔ میں نے اُس کی گذشتہ حالت سے واقف ہو کر اُسکو اس طرح رکھا تھا۔

{ رگھنندن مکان کی موجودہ حالت دیکھکر معلوم کر سکے کہ فی الحقیقت گذشتہ شب کو اس مکان میں کوئی بڑی واردات ہوئی ہے۔ مذکورہ بالا کھڑکی کے پاس جاکر بانسوں کی سیڑھی دیکھی۔ اور اُسپر سے ہو کر با سانی چھت پر گئے۔ چھت پر سے نیچے کیطرف دیکھکر سمجھ سکے کہ مرد کا وہاں اُتر آنا تو ممکن ہے مگر عورت کیلئے ناممکنات سے ہے۔ پھر کمرے میں لوٹکر بڑھیا سے دریافت کیا }

رگھنندن۔ کیا کملا کوئی ضروری سامان لے گئی ہے؟

بڑھیا۔ نہیں! صرف ایک تصویر دکھائی نہیں دیتی جسکو وہ بہت پیار سے رکھتی تھی

رگھنندن۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ وہ بلا مرضی نہیں گئی ہے۔ جبکہ اُس نے یہ مکان اپنی مرضی سے چھوڑا ہے۔ اور جبکہ وہ تمھاری اپنی بھی نہیں ہے تو تمکو اُسکے تلاش کرنے کی بھی کیا ضرورت ہے؟

بڑھیا۔ وہ اپنی مرضی سے نہیں گئی ہے۔ اور ہمکو اُس کی تلاش کی بھی ضرورت ہے (ایک قطعہ نوٹ دکھلاکر) اُسکے لا دینے والے کو ہم یہ روپیہ دیں گے۔

رگھنندن۔ (حوصلہ بڑھاکر) تم اس مکان میں کتنی مدت سے ہو؟

بڑھیا۔ بابو کے باپ کے زمانے سے۔

رگھنندن۔ اور کملا کب سے رہتی ہے؟

بڑھیا۔ بڑے بابو کے مرجانے کے بعد سے جسے آج تین برس ہوئے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رگھنندن - کملا کا وطن کہان ہے ؟

بڑھیا - ضلع بردوان مین -

رگھنندن - کیا کملا لکھنا پڑھنا جانتی ہے ؟

بڑھیا - کچھہ کچھہ جتنا کہ شریف زادیان جانتی ہین - مگر اُسکو پڑھنے کا بہت شوق تھا - مجھے مہابھارت پڑھکر سنایا کرتی تھی -

رگھنندن - یہان کملا کا کوئی رشتہ دار ہے یا وہ کہین آتی جاتی تھی ؟ -

بڑھیا - نہین ! وہ کبھی گھر سے باہر نہین نکلتی تھی -

(رگھنندن اور کچھہ نہ کہکر کھڑکی کے دروازے سے ہوکر چھت پر آئے جہان غور سے دیکھنے پر خون کے دو ایک نشان نظر پڑے - اُن نشانات پر قدم بقدم جانیسے معلوم ہوا کہ گھر تک ہین)

بڑھیا - (رگھنندن سے) آپ کیا دیکھہ رہے ہین ؟

رگھنندن - دیکھو نا - (یہ کہکر خون کے نشان دکھلائے)

بڑھیا - (چلّاکر) ہین ! تو کیا اُن لوگون نے کملا کو مار ڈالا ؟ - یہہ غضب ہو گیا ایسا تو مین نے خواب مین بھی نہ سوچا تھا - اور ایسا ہو بھی تو کچھہ بعید نہین - وہ ایسی لڑکی نہ تھی کہ مارے جانی پر بھی آواز نکالتی - خون تو کملا ہی کا معلوم ہوتا ہے - مجھے تو یہی یقین ہے - اب آپ کیا کرینگے ؟

رگھنندن - (ایک اور آدمی کو ساتھ لیکر) جیسا کچھہ مناسب قرار پائے ویسا ہی کیا جائیگا - (اتنا کہکر ہری کو جوگن بابو کو بلالانے کو بھیجا)

(کچھہ دیر بعد پولیس کے لائق و فایق افسر یعنی جوگن بابو آپہونچے اور واردات کا سنگین ہونا سمجھہ گئے - اور بامابیسے یون دریافت کرنے لگے -)

جوگن بابو - کملا دیکھنے مین کیسی ہے - ٹھیک ٹھیک بتلاؤ کیسی آنکھین ہین ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بال کیسے؟ - رنگ کیسا؟ اور ساخت کیسی ہے؟ اور رات کس قسم کا لباس پہن کر سوئی تھی؟ وغیرہ وغیرہ -

بڑھیا - مین ٹھیک نہین بتلا سکتی - ایکدوسری خادمہ کو بُلا ہی لاتی ہون وہ بتا سکیگی (اتنا کہکر باہر سے ایک دوازدہ سالہ لڑکی کو بُلا لائی اور کہا یہہ لڑکی سب حال جانتی ہے)

جوگن بابو - (موہنی سے) تم بتا سکتی ہو کہ کملا دیکھنے مین کیسی تھی؟

موہنی - (مُسکرا کر) کیا اتنا بھی نہین بتا سکتی -

جوگن بابو - اچھا بتاؤ تو کیسی ہے؟

موہنی - خوبصورت - بڑی بڑی آنکھین - سر پر سُنہری اور گھنے بال - کٹارے جیسی ناک لیکن پتلی دُبلی - بدن پر پوست ہی پوست باقی ہے -

جوگن بابو - (بڑھیا کی طرف مُخاطب ہوکر) کیا درحقیقت ایسی ہے؟

بڑھیا - یہ ٹھیک کہتی ہے -

جوگن بابو - (موہنی کو مُخاطب کرکے) کیا کملا کے بال تمھارے جیسے کھورسے ہین؟

موہنی - (شرماکر اور سر جھکاکر) ہان صاحب!

جوگن بابو - تمھارے بال دیکھین تو.

(موہنی نے مُسکرا کر اور سر ننگا کرکے آگے کیا)

جوگن بابو - واہ کیا بال ہین! - اچھا رنگ کیسا ہے؟

موہنی - موتی سے کچھہ زیادہ چمکدار -

جوگن بابو - اچھا چلو باہر چلین -

(یہہ کہکر سب لوگ نیچے اُتر آئے - اِسی اثنا مین مکان کی دوسری طرف سے ایک شخص مجسّم حُسن وہان آپہونچا جسکے چہرے سے سنجیدگی اور رُعب ظاہر ہوتا تھا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جوگن بابو (انکول بابو کو مکان سے باہر آتا ہوا دیکھکر) جناب! آپ ہم کو لڑکی کا
حلیہ بتلا سکتے ہین؟

انکول بابو - (افسردگی سے دیکھکر) مین افسوس کرتا ہون کہ اس بارہ مین کچھہ نہین
بتلا سکتا۔ مجھے آج ہی معلوم ہوا ہے کہ ہمارے یہان کملا نامی کوئی رسوئیا تھی۔ مجھے
نوکر چاکرون کی کچھہ خبر نہین رہتی۔ اس بارہ مین باما بیبی گھر باہر کی مالک ہے۔

(انکول بابو تو یہہ کہکر آہستہ آہستہ چلدیے)

جوگن بابو۔ (اس اترے ہوئے چہرے کو دیر تک دیکھتے رہنے کے بعد رگھنندن سے)
کیا کچھہ تمھاری سمجھہ مین آیا؟

رگھنندن - کچھہ بھی نہین - شاید آپ کچھہ سمجھہ سکے ہونگا..

جوگن بابو - واہ! یہہ تو صاف ظاہر ہے جسکو خدا نے آنکھین دی ہین وہ دیکھ
سکتا ہے - اگر تم نہین سمجھہ سکے تو یہہ تمھارا قصور ہے - کوشش کروگے تو کامیاب ہوگے -

(یہ گفتگو کرتے ہوئے وہ لوگ تھانہ کو چلے آئے)

رگھنندن (حلقہ کے چوکیدار کو بلاکر) پانڈے جی! دوپہر رات گئے تمنے کسی کو
رای بابو کے مکان سے باہر جاتے ہوئے دیکھا تھا؟

پانڈے جی - نہین بابو - مگر منگل سنگھ آج صبح ہم سے کہتا تھا کہ کل رات اس نے
گیس کے نزدیک دو مرد اور ایک عورت کو کھڑا ہوا دیکھا تھا - عورت تھوڑی دیر بعد
بابو کے مکان کی طرف دوڑی گئی مگر کسی کو دیکھکر اور ڈر کر پھر لوٹ آئی - اس کے بعد
تینون آدمی بھاگ گئے -

(رگھنندن یہ بات سنکر منگل سنگھ کے پاس گئے اور اس سے صرف اسقدر دریافت
ہوا کہ وہ عورت انکول بابو کو دیکھکر بھاگی تھی - تب جوگن بابو سمجھہ سکے کہ اسی مکان مین
کوئی بات ہے - لیکن سوچ سوچ کر طریق تفتیش نہ طے کر سکے - آخرکار یہہ منصوبہ باندھا کہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

انکول بابو کے ساتھ رہکر اُن کی چال چلن اور برتاؤ کو دیکھین)

پانچوان باب

رفتہ رفتہ ایک مہینہ گذر گیا اور کملا کا کوئی پتہ نہین لگا - رگھنندن گھبرا کر جلدی کرنے لگے - بیچ بیچ مین افسرون کی جانب سے تاکید ہوئی تھی لیکن وہ اپنے حتے المقدور کوشش کرنے پر بھی یہہ طے نکرسکے کہ کس طرح کارروائی شروع کی جائے - اکثر بابا جیسی خبر لینے آئی اور ہر مرتبہ ناامید لوٹ گئی - رگھنندن کی رائے بابو اور اُن کے گھر والون پر نظر رہی آخرالامر اُن کے مکان کے پاس مکان لیا اور ہوشیاری سے ربط پیدا کر اُن کی گھر کے حالات معلوم کرنے شروع کئے - ایکدن معلوم ہوا کہ چونکہ انکول بابو شام بازار والے دیوبیندر بابو کے یہان جاتے ہین اس لئے گاڑی تیار کرانیکا حکم دیا ہے - انکول بابو ایسے ویسے کام کو کہین نہین جاتے تھے - پس رگھنندن انکول بابو کے ہمراہ نوکر کا بھیس بدلکر وہان گئے - دیوبیندر بابو ایک پیرسٹر تھے جو انکول بابو کے ساتھ رسم رکھتے تھے - مگر انکول بابو کے باپ سے اُن کا بہت میل جول تھا کیونکہ وہ ہندو اور یہہ برہمو تھے - انکول بابو باپ کی زندگی مین بھی اکثر یہان آیا جایا کرتے تھے - والد کے مرجانے پر آمد و رفت کم ہوگئی تھی تاہم کوئی ضروری کام ہونیکی وجہ سے کبھی کبھی جانیکا اتفاق ہوتا تھا - دیوبیندر بابو کے دو لڑکیان تھین اُن مین سے بڑی کا نام سرلا تھا جسنے لاثانی خوبصورتی پائی تھی - اسکی شادی سولہ برس کی عمر مین بر ہموت کی زمیندار بکرم پور سے ہوئی تھی - شادی ہوئے ایک برس نہین گذرا تھا کہ بیوہ ہوگئی - پھر باپ کے پاس رہنی لگی - چھوٹی کا نام سوشیلا تھا - جو بہن جیسی خوبصورت تو نہ تھی تاہم خوش وضع اور نیک مزاج تھی - اسکی شادی بھی ایک دولتمند برہمو کے ساتھ ہوئی تھی - یہ اُس وقت سسرال مین تھی - آج کے دن دیوبیندر بابو کی چھوٹی لڑکی کے لڑکا پیدا ہونیکی تقریب کی باعث بہت سے آدمیون کی دہوم دھام

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سے ضیافت کی گئی - اِس گروہ مین برہمو اور برہمکاؤن کا زیادہ شمار تھا - دو ایک تازہ یعنی نووارد اِنگلستان بھی مدعو کیے گئے تھے - ہندوؤن مین صرف دو ہی آدمی تھے یعنی ایک انکول بالو - دوسرے سوشیلا کے ماموں - دیویندرو بالو اور اُن کی بیوی نہایت گرمجوشی اور ہنسی خوشی کے ساتھ مہمانون کی خاطر تواضع مین مشغول تھے - اس جلسہ مین مرد و عورت کی کوئی تفریق نہ تھی - ہر شخص بشاش تھا - اُس موقعہ کا برادرانہ میل جول آیندہ زمانہ کی پیشین گوئی کرتا تھا - انکول بالو کے آچکنے کے بعد کوئی مہمان آنیکو باقی نہین رہا - دیویندرو بالو انکول بالو کا ہاتھ پکڑکر کمرہ کے اندر لیگئے اور تمام مہمان تعظیم دینے کو کھڑے ہو گئے - انکول بالو تھوڑی دیر اس جگہ بیٹھکر سرلا کی ماموں کے ساتھ ایک خالی کمرہ مین جا بیٹھے -

رگھنندن ملازم کا بھیس کئے ہوئے کمرہ کی پاس ایسے موقع سے کھڑے ہوئے کہ سب گفتگو سُن سکین - تھوڑی دیر بعد سوشیلا کے ضعیف ماموں اُٹھ گئے - انکول بالو بھی جانے ہی کو تھے کہ اتنے مین سوشیلا کو وہان آتا دیکھا اور مسکراکر کہا "آج کلپ برکش خوش معلوم ہوتے ہین کہ آپ سب کو یکسان خوش کر رہی ہین اور سچ مچ آپ دیوی معلوم ہوتی ہین - یہ سب مہمان گویا آپ کی پوجا کرنے کے لئے آئے ہین -

سرلا (شرماکر اور مسکراکر آہستہ سے) کیا آپ بھی؟ - آپکے آنے پر ہمنے اس کے برعکس خیال کیا تھا -

انکول بالو (تمسخر اور سنجیدگی سے) آپ جیسی معزز اور تعلیم یافتہ عورت کی پاس آنیکی ہمت نہونے کے باعث علیحدہ کھڑے ہوئے تھے -

(سرلا ایک آہ سرد بھرکر اور کچھہ مسکراکر چپ ہو رہی)

انکول بالو (متحیر ہوکر) سرلا! تم ایک زمیندار کی بیوی تھین - تمکو خیال ہونا ہے کہ تمکو اپنے پرانے قرابتیون کا خیال نہین؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سرلا۔ پہلے رشتہ دار! (آہستہ سے) معاف فرمائیے!

انکول بابو۔ اگر تمکو پرانے تذکرون سے تکلیف ہوتی ہے تو جانے دو۔ ہماری خواہش صرف تم سے ملنے کی تھی سو آج پوری ہوگئی۔

سرلا (رنجیدگی سے اور مسکراکر) مین نہین جانتی اگر مجکو اس بات مین تکلیف ہوگی تو آرام کون سی باتون سے ملیگا؟

انکول بابو۔ ہم نہین جانتے مگر تمھارے برتاؤ سے ظاہر ہوتا ہے۔

سرلا۔ مینے ایسی کیا خطا کی ہے جسکی وجہ سے ہمپر اتہام لگایا جاتا ہے؟

انکول بابو۔ ایسی تو کوئی بات نہین۔ مگر ہم یہہ نہین کہہ سکتے کہ دولت اور عزت کی لالچ مین عہد توڑنا کہان تک جایز ہے۔

سرلا (ذرا رنجیدہ ہوکر اور اپنے تئین سنبھالکر آہستہ سے) کیا بچپن کی تقصیرات کی معافی نہین؟ کیا اب مین آیندہ راحت نہین پا سکتی؟

انکول بابو۔ آیندہ راحت پانا تو درکنار یہہ بھی معلوم نہین کہ پھر ملاقات بھی ہوگی۔ اب رخصت!

(سرلا کچھہ نہ کہہ سکی اور نقش بدیوار ہوگئی۔ انکول بابو چلے گئے۔ سرلا ہنسی خوشی سے اُس مجمع مین آملی۔ اور رگھنندن بھی آڑ سے نکلکر سرلا کو سدھارے)

چھٹا باب

(انکول بابو کے اس عجیب برتاؤ کے کچھہ معنی نہ سمجھکر رگھنندن بہت متعجب ہوئے۔ جب کبھی انکول بابو باہر جاتے تو رگھنندن بھی اُن کے ساتھہ مختلف بھیس بدلکر جاتے۔ انکول بابو روزانہ کچھوتن۔ لنگاڑون کی ٹھیکون پر جاتے تھے۔ اُن کی حالت سے کسی کی تلاش مفہوم ہوتی تھی۔ یہہ سب جگہ رگھنندن کی بھی جانی پہچانی تھین۔ رگھنندن کبھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور بشرہ سے یہ بات پائی جاتی تھی کہ اُس کے دل پر کوئی بڑا بھاری فکر چھپا ہا ہے۔ گویا ہمیشہ اپنے خیالات مین مُستغرق رہتا ہے۔ اُسے دیکھکر ہر شخص تعظیم کو کھڑا ہو گیا۔

جوگین بابو۔ (مالکِ مکان سمجھہ آگے بڑھکے آداب بجا لا کر) جناب! اس عورت نے آج شب گذشتہ مین ایک لڑکی کے غایب ہو جانیکی پولیس مین رپورٹ کی ہے۔ ہم لوگ اس کی تحقیقات کے لیے ڈیٹکٹیو آفس سے آئے ہین۔

انکول بابو۔ (کسی قدر متفکر اور تکلیف زدہ ہو کر) در بھوین تاں کی باما بیسی سے مُخاطب ہو کر) اسکے لیے اِتنی دور جانیکی کیا ضرورت تھی؟۔

(باما بیسی کچھہ نہ بولی۔ فقط سر ہلا دیا)

انکول بابو (باما بیسی کی طرف دیکھکر) ہمارے نزدیک وہان جانیکی کوئی ضرورت نتھی۔ کیونکہ وہ لڑکی ضرور واپس آجائیگی۔ اور اگر۔

جوگین بابو (بات کاٹ کر) نہین صاحب معلوم ہوتا ہے کہ لڑکی اپنی مرضی سے نہین گئی ضرور اُسکو کوئی جبراً لیگیا ہے۔

انکول بابو۔ تب تو تعجب کی بات ہے۔ اور اگر یہ بات سچ ہے تو ہم پولیس کی کاروائی مین دخل دینا نہین چاہتے۔

(اس کہنے سے یہ معلوم ہوا کہ اُن کا فکر اب تک رفع نہین ہوا)

جوگین بابو۔ (انکول بابو سے) اگر جناب تکلیف کرین اور اوپر تشریف لیچلین تو بخوبی معلوم ہو جائے گا کہ ہمارا شُبہہ بلا وجہ نہین ہے۔

انکول بابو (مستعدی سے) آپ لوگون کا بیان ہی کافی ہے۔ کچھہ ثبوت کی ضرورت نہین۔ اور اگر واردات سنگین ہے تو ہم آپ لوگون کے ساتھ چلنے کو تیار ہین۔ (پھر باما بیسی سے مُخاطب ہو کر) وہ لڑکی کون سے مکان مین رہتی تھی؟

بڑھیا۔ مین نے اُسے سہ منزلہ کے بڑے کمرے مین رکھا تھا۔ وہ چُپکے سے گھر کی —

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

انکول بابو۔ اوہ! وہ بات جانے دو۔ وہ کمرہ کہان ہے لیچلو!

بڑھیا۔ (ڈر کر اور جوگن بابو سے مخاطب ہوکر) اِس بارے مین آپکو تکلیف دینا بیفائدہ ہے۔سب حال مفصل کہنے سے معلوم ہو جائیگا۔

(اب اسکی بات کون سُنتا تھا وہ سب کملا کے مکان کی طرف چلے اور پیچھے پیچھے باماپیسی بھی ہوئی)

تیسرا باب

(انکول بابو کملا کے کمرے کے بیچون بیچ چپ چاپ جا کھڑے ہوئے)

جوگن بابو۔ (انکول بابو کو اسباب کی بدترتیبی دکھاکر) دیکھئے! اِن چیزون کی بتر بتر ہونے سے صاف ظاہر ہے کہ لڑکی اپنی مرضی سے نہین بھاگی ہے کیونکہ وہ اپنے ساتھ ایک کپڑا تک نہین لیگئی ہے۔

(یہہ کہکر وہ الماری کی طرف اس انداز سے بڑھے کہ جس سے معلوم ہوتا تھا کہ گویا اُسکے کھولنے کا ارادہ ہے)

باماپیسی۔ (جوگن بابو سے الماری پر ہاتھ رکھکر) جناب! شریف زادیون کے کپڑے لتے دیکھنے کے آپ مجاز نہین

(پھر آنکھین بدل کر انکول بابو کی طرف دیکھا۔ اُس کی اس حرکت سے ظاہر ہوتا تھا کہ گویا انکول بابو ہی اس واردات کے باعث ہین۔ اور جب تک انکول بابو وہان رہے تب تک وہ سُکڑی سُکڑائی الماری پر ہاتھ دھرے کھڑی رہی)

انکول بابو (جوگن بابو سے) آپ لوگون کو جو کچھ دکھلانا تھا شاید دکھلا چکے۔ اب ہم اپنے کاروبار مین مشغول ہو سکتے ہین؟۔ اگر یہہ واردات سنگین معلوم ہو تو آپ ہر ایک کارروائی مین باماپیسی کا مشورہ ضرور لیجیے۔ اور ہم اب رخصت ہوتے ہین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(انکول بابو چلے آئے۔ باباپیسی کی جان مین جان آئی۔ اور الماری کی پاس سے ہٹ آئی اور اب جوگن بابو نے الماری کہول کر اُس مین سے چند بیش بہا زیورات اور ایک نیلو رنگ کی جواہرات سے لدی ہوئی بنارسی ساڑھی نکالی۔ اور سب کو دکھلائی۔ اور ہر شخص متعجب ہو کر دیکھنے لگا)۔

باباپیسی (لوگون کو متعجب دیکھکر) مجھے اس بارہ مین اور کچھہ کہنے کی ضرورت نہین جب کملا یہان آئی تھی تب یہ سامان لائی تھی۔ اور یہی دیکھکر مین سمجھہ سکی کہ وہ کسی چھوٹے گھر کی لڑکی نہین ہے۔ اور اسی سبب سے مین اُس کو پیار کرتی تھی۔

(جوگن بابو ہان کرکے اُس مکان سے انکول بابو کے مکان مین چلے گئے اور نہایت توجہ کے ساتھ اُس کی تلاشی لی اور باہر آئے)

جوگن بابو (رگھنندن سے) تُم بڑے بدقسمت ہو کہ تُم نے اس کمرے کو نہین دیکھا۔

جوگن بابو (باباپیسی سے) ہمکو اپنے ایک آدمی کی زبانی معلوم ہوا ہے کہ تم تمام اخراجات جو اُس لڑکی کی تلاش مین پڑین گے برداشت کرو گی کیونکہ تمکو اُس کی بہت چاہنا ہے۔؟

باباپیسی۔ ہان مقدور بھر۔ مین غریب آدمی ہون لیکن مین نے جو کچھہ اپنے آخری وقت کے واسطے جمع کیا ہے اُسکا ایک حبہ بھی باقی رہنے تک در گذر نہ کرون گی۔

جوگن بابو۔ تمکو یقین ہے کہ وہ لڑکی چھوٹ جانے پر خود بخود یہان چلی آئیگی؟۔

باباپیسی۔ ہان اگر اُس مین اِتنی طاقت بھی رہی تو۔

جوگن بابو۔ کیا وہ اس مکان سے اِتنی محبت رکھتی ہے؟

باباپیسی۔ کیا اسکے دوبارہ بیان کرنے کی بھی ضرورت ہے؟۔ اگر وہ لوگ اُسکو مار بھی ڈالین گے تو اُس کی روح بھی یہان آئے بغیر نہ رہیگی۔

جوگن بابو۔ وہ لوگ کِتنے آدمی؟

باباپیسی۔ ضرور ایک سے زیادہ۔ کیونکہ مین نے دو آدمیونکی گفتگو کی آواز سُنی تھی۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جوگن بالو - کیا اب اُن کی باتین سُنکر پہچان لوگی ؟ -

باباپیسی - کیسے ممکن ہے - کیونکہ اُن کی گُفتگو تو مین سمجھہ ہی نہ سکی تہی -

جوگن بالو - تو خیر - دیکھو باباپیسی ! اگر تم اس بارہ مین ہمکو ذرا بہی مدد دو تو ہم آسانی سے دریافت کرسکتے ہین - نہین تو سخت دقت ہے - اچھا تم اسکے واسطے اتنی خواہش کیون ظاہر کرتی ہو ؟ اس مین ضرور کوئی بھید ہے - اگر تم تمام احوال راست راست بلا کم و کاست بیان کرو تو ہمکو آسانی ہو اور نہایت سہولیت سے یہہ معمہ حل ہو جائے -

باباپیسی (بھوین تان کر) مین پہلے ہی کہہ چکی ہون کہ تین برس ہوئے جب اُس نے میرے پاس آکر نوکری کی درخواست کی تہی - چونکہ وہ مجھے پسند ہوئی اس لئے وہ رکھہ لی گئی - اور اُسی وقت سے یہان رہی -

جوگن بالو - یہی جو کہو کہ بتلانا منظور نہین -

باباپیسی - یہ آپ کی غلطی ہے کہ آپ کسی کا راز دریافت کرتے ہین جس کا کچھہ نتیجہ نہین - اور شاید دُنیا مین کوئی شخص ایسا نہین ہے کہ جس کی کوئی پوشیدہ بات نہو - مین آپ سے صاف صاف کہتی ہون کہ کملا کی کوئی بات پوشیدہ نہین ہے اور اگر ہو بھی تو اُس کا اس سے کیا تعلق ہے ؟ -

(جوگن بالو باباپیسی سے بھید لگانا آسان بات نہ سمجھکر معہ رگھنندن کے چلی گئی)

چوتھا باب

(جوگن بالو اور رگھنندن نے رائے بابو کے مکان سے باہر آکر اسکو ایکدفعہ اور غور سے دیکھا)

جوگن بالو (رگھنندن سے) دیکھو رگھنندن ! یہہ ہمکو کسی طرح یقین نہین ہوتا کہ ایک بنگالی کی لڑکی سہ منزلہ پر سے سیڑھی لگا کر اُتری ہو - مگر سوا اسکے اور کوئی راستہ بھی نہین - جو کچھہ بھی ہو اس مین کوئی بھید ضرور ہے - اور وہ اس مکان مین ہونا ممکن ہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سنیاسی - کبھی ہندوستانی - کبھی عربی - کبھی پھیری والی دوکاندار اور کبھی مزدور کے بھیس مین انکول بابو کے چال چلن کو دیکھتے رہے -

ایکدن انکول بابو کو پیلیا گھاٹی کی طرف جاتا ہوا دیکھکر رگھنندن بھی ایک ٹوکرا سر پر رکھے پیچھے پیچھے ہو لئے - انکول بابو گھاٹے پور ہوکر کھیلا گان مین عام رنڈیون کے چکلہ مین پہونچے - چلتے چلتے ایک میلی کچیلی پوشاک والی عورت کے پاس گئے - اور کچھ بات چیت کرنے کے بعد وہان سے لوٹے - اور عورت بھی دوسری طرف چلدی - رگھنندن نے دوڑکر عورت کو پکڑا اور خوب غور سے دیکھا - پھر رگھنندن انکول بابو اور اُس غائب عورت کی بابت سوچتے ہوئے اسٹیشن کو لوٹ آئے - اور تمام سرگذشت جوگن بابو کو سنائی دوسرے دن صبح کو رگھنندن انکول بابو کا سفر کا جانا دریافت کر کے ساتھ جانے کے ارادہ سے معینہ وقت پر ہوڑا کے اسٹیشن پر جا پہونچے - اور انکول بابو کو آسن سول کا ٹکٹ خریدتے ہوئے دیکھکر خود بھی وہین کا ٹکٹ خریدا - وقت معینہ پر دونون اسٹیشن آسن سول پر پہونچگئے - انکول بابو کو اسٹیشن ماسٹر سے دریافت ہوا کہ آج اور کوئی گاڑی پرلیا جانے والی نہین ہے - آخرکار انکول بابو نے سرای مین قیام کیا اور رگھنندن بھی اُسی جگہ ٹھیرے - اگلے دن صبح کو انکول بابو اور رگھنندن پرلیا جانیوالی گاڑی مین سوار ہو کر ٹون اسٹیشن پر اترے - وہان انکول بابو نے ایک چھوٹے سے حلوائی کی دوکان پر کچھ کھا پی کر اُس سے دریافت کیا کہ سی نگر یہان سے کتنی دور ہے؟

حلوائی - چار کوس -

انکول بابو - وہان جانیوالی کوئی سواری مل سکتی ہے؟ -

حلوائی - نہین! اُس راستہ مین گاڑی نہین چلتی -

ناچار انکول بابو پاپیادہ جانیکا ارادہ کر کے دوکان پر سے اُٹھے - رگھنندن بھی ایک سنیاسی کا بھیس بدلکر آگے آگے چلنے لگے - انکول بابو دشوار گذار پہاڑی رستہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آہستہ آہستہ طے کرنے لگے۔ اس راستے کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ وہان آدمیون کی آمدو رفت بہت کم ہے۔ دونون طرف اونچے اونچے پہاڑ اور بیچ مین ایک چھوٹی سی پٹیا۔ انکول بالو کو یہہ راستہ طے کرتے ہوئے بہت تکلیف ہونے لگی۔ لیکن مُستقل مزاجی سے کچھہ پروا نہ کرکے چلے گئے۔ اس راستے مین آدم نہ آدم زاد۔ صرف کبھی کبھی پہاڑیون کے مکان نظر آجاتی تھے۔ رگھنندن انکول بالو کو اس طرح جاتے ہوئے دیکھکر دل مین سوچے کہ انکول بالو ایک مُعزز مشہور اور نامور عاقل آدمی ہے کہ جسکی عالیخاندانی اور دولت مندی ہندوستان بھر مین مشہور ہے۔ اور جسکی راے بڑے بڑے راجے مہاراجے مانتے ہین اِس خوفناک اور دُشوار گذار مقام مین وہ کیا غرض ہوسکتی ہے جسکے باعث وہ تنِ تنہا یہ مُصیبت برداشت کرتے ہین۔ پانچ چار گھنٹہ متواتر چلنے کے بعد انکول بالو ایک مکان کے دروازے پر جو چارون طرف پہاڑ سے گھرا ہوا تھا گئے۔ اور بار بار دستک دینا شروع کی۔ مگر مکان کے اندر سے کوئی آواز نہین آئی۔ بہت دیر تک اِدھر اُدھر ٹہلتے رہنے کے بعد یہ طے کر سکے کہ مکان خالی ہے۔ ناچار دق ہوکر لوٹ آئے۔ رگھنندن دیر تک اُس مکان کے اِردگرد گھومتا رہا۔ اور کچھہ فاصلہ پر دو پہاڑی لڑکون کو کھیلتا ہوا دیکھکر اُن سی جاکر دریافت کیا کہ یہ مکان کس کا ہے تم بتا سکتے ہو؟

لڑکے۔ مادھو برہن کا۔ وے باپ بیٹے یہان رہتے ہین۔

رگھنندن یہ سُنکر چونکہ اُٹھا اور دل ہی دل مین ایشور کا شکریہ ادا کیا کیونکہ ایک معمولی تحقیقات مین ایک بڑا بھاری کھوج لگا۔

اس واقعہ سے تقریباً دو مہینے بیشتر یہ باپ بیٹے ہُگلی کا جیل توڑکر بھاگ گئے تھے اور اس وقت تک پولیس کی آنکھون مین خاک ڈال رہے تھے۔ اب رگھنندن نی اُن کی قیام گاہ کا پتہ پایا اور سوچا کہ انکول بالو کی اُس سی کیا غرض ہوسکتی ہے۔

رگھنندن۔ (متعجب ہوکر لڑکون سے) تمکو معلوم ہے کہ مادھو اب کہان ہے؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لڑکے - ہم نہین جانتے -

(پھر یہہ لڑکے ایکدوسرے کا ہاتھ پکڑکر بھاگ گئے - اور رگھنندن نے مکان کے اندر جاکر معلوم کیا کہ تقریباً ایک مہینے سے وہان آدمی کی آمدورفت نہین ہوئی - پھر سوچ بچار کرتے ہوئے وہان سے چلدئے -

ساتوان باب

پچھلے باب مین جو مادہو ڈاکو کا ذکر کیا گیا ہے اُسکا مختصر حال بیان کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے مادھو کا باپ موضع ہلپ پور ضلع بردوان مین رہتا تھا - اُس کے پاس تھوڑی سی زمین تھی جو اُسے کسی زمیندار نے دی تھی - اُس کی کاشت سے وہ اپنے عیال و اطفال کی پرورش کرتا تھا - مدہوسودہن یعنی مادھو ۵ برس کی عمر مین گاؤن کی پاٹھشالا مین پڑھنے کو بھیجا گیا - ایک دن اُستاد نے کسی قصور پر اُسکے بید لگائی اور اُسنے تمام عمر کے واسطے پاٹھشالا چھوڑی - مادھو قدرتی طور پر رحمدل اور نیک ذات تھا اور بچپن سے طاقت ور اور دلیر - گاؤن کے آدمی اُس سے بہت ڈرتے تھے - یہانتک کہ زمیندار رعایا پر ظلم نہین کرسکتا تھا - یہہ برہمن کا لڑکا تھا - لہذا جاہل ہونے پر چودہ برس کی عمر مین ایک خوبصورت برہمن لڑکی کے ساتھ اُس کی شادی ہوگئی - شادی کے دو برس بعد اُس کے مان باپ مرگئے - مادھو چونکہ کوئی پیشہ نہین کرتا تھا رفتہ رفتہ اُس کی دُنیاوی تکالیف بڑھ گئین - ایسی حالت مین آٹھ برس گذر گئے اس عرصہ مین اُس کے گھر مین گدادہر نامی ایک لڑکا اور لیلا نامی ایک لڑکی پیدا ہوئی - گاؤن کے لوگ اُس سے بہت محبت کرتے تھے - کیونکہ اُس کی وجہ سے زمیندار کی ناانصافی اور ظلم سے پناہ مین تھے - گاؤن کا زمیندار مادھو کے نکالدینے کی فکر مین رہتا تھا چنانچہ اُس بیگناہ کو خواہ مخواہ ایک مقدمہ مین ماخوذ کراکر تین سال کی قید کرادی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اُس کی بیوی تمام روپیہ اور مال واسباب صرف کر دینے پر بھی اُسکو نہ چھڑا سکی - ناچار اُسے اپنے بچوں کی پرورش کے لیے رسوئیا کا کام کرنا پڑا - دیکھتے دیکھتے مین تین برس گذر گئے اور آدھو لوٹ آیا - گھر کی حالت دیکھکر دل پاش پاش ہوگیا - بیوی کو قریب المرگ بستر پر تڑپھڑاتا ہوا دیکھا - خاوند کو دیکھکر وہ اپنی سب تکلیف بھول گئی - اور اُس کی قدموں کی خاک نے تمام عمر کو رخصت چاہی - آدھو نے بیوی کے مرجانیکی کسی کو اطلاع نہیں دی اور اُس کا انتشھی کریا کرم کر چکنے کے بعد لڑکی لڑکے کو ساتھ لیکر چلا گیا - جسکا پتہ ونشان کسی کو معلوم نہ ہوا - اس واقعہ کے آٹھ دس برس بعد ہگلی کا خزانہ لوٹ لینے کے جرم مین باپ بیٹے کو چودہ چودہ برس کا جیل ہوا - لیکن دو ماہ بعد جیل توڑ کر بھاگ نکلے - پھر کسی کو ان کی کچھہ خبر نہ ملی آج رگھناتھ ان کے رہنے کی جگہ دیکھکر خوشی خوشی کلکتہ کو لوٹ آئے -

آٹھوان باب

انکول بابو کلکتہ لوٹ آنے پر اپنی خوابگاہ مین لیٹے ہوئے تھے یکایک سرلا کو وہان آتا دیکھہ اُٹھ بیٹھے -

انکول بابو (سرلا سے) آج یہان کیسے کرم فرمایا؟ کہان تشریف لیگئی تھین ؟

سرلا - مجھے کچھہ کام تھا -

انکول بابو - تم آجکل ایسی کیون رہتی ہو ؟

سرلا - ایشور جانے - (پھر چپ ہورہی اور رنجیدہ سی رہی)

انکول بابو (بہت دیر بعد) سرلا! تمنے ہندو گھر جنم لیا ہے - بیوہ عورت کے ساتھہ شادی کرکے اپنے عالی خاندان اور پتا کے پاک نام کو دھبہ نہ لگاؤ گے -

سرلا - ودیا ساگر کے اُصول کے موافق ہندو بیوہ عورت کی شادی کوئی عیب نہیں - اگر آپ ہی جیسے سماج کے پیرو ہندو مذہب کی خراب شدہ اُصولون کی درستی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہ فرمادین گے تو اور کون کرنے لگا تھا -

انکول بابو - سرلا! تُم ہماری بچپن کی ساتھی ہو تُم سے شادی کا ارادہ ظاہر کرنے پر تُمہارے پتا کسقدر ناخوش ہوئے تھے - یہان تک کہ ہم اُن کی نظرون سے گر گئے -

سرلا - لیکن جب آپ ہندو تھے - اور اب تیرگی مین چھپائے ہوئے ہندو سماج سے علیحدہ ہو کر ایک تعلیم یافتہ برہمو ہو گئے ہو -

انکول بابو - تاہم ہم ہندوستانی ہین - کیا کسی ہندو کا بچہ کسی کا جھوٹا کھاتا ہے ؟

سرلا - ہمارے خواب مین بھی یہ خیال نتھا کہ آپ اس قسم کا مذاق کرین گے -

انکول بابو - نہین سرلا ہم تُمھارا مذاق نہین بلکہ تعریف کرتے ہین - بھلا جال سے نکلی ہوئی چڑیا پھر اُس مین پھنسنا چاہتی ہے ؟ سرلا ! اوّل تو تُم خاوند کے معقول اور کافی ترکہ کی مالکہ ہو - مزید برآن ایک جوان اور حسین عورت ہو - بہت سے تعلیم یافتہ تہذیب سماج کا سُدھار کرنے والے تُم سے شادی کرنے کے خواہشمند ہین - ہمارا سونا دل لیکر کیا پھل پاؤگی ؟ -

سرلا - جو چیز ایک دفعہ ٹوٹ گئی کیا پھر نہین جُڑ سکتی ؟ -

انکول بابو - اِن قصون کی اور زیادہ ضرورت نہین - معاف کیجئے - مین تھکا ہوا ہون کیونکہ بہت دور سے آتا ہون - اب رُخصت چاہتا ہون - اور یہہ بھی بتلائے دیتا ہون کہ اس رُخصت کو آخری رُخصت سمجھئے -

سرلا اور کچھہ نہ کہکر وہان سے چلدی - ہونی کی عنایت سے یہہ باتین رُگھنندن کو بھی معلوم ہوگئین - رُگھنندن نے تھانہ مین آکر معلوم کیا کہ ناریل ڈانگا کے کھالے سے ایک نعش برآمد ہوئی ہے جو ایک گُمشدہ لڑکی کی معلوم ہوتی ہے اور امتحان کے لئے ہاسپٹل بھیجی گئی ہے - رُگھنندن اور جوگن بابو فوراً ہسپتال گئے - لڑکی کا منہہ کھول کر آپس مین کہنے لگے - "چہرہ بہت بگڑ گیا ہے پہچانا نہین جاتا" - رُگھنندن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نی دیر تک لڑکی کی اپوشاک دیکھنے کے بعد کانپ کر کہا "یہ وہ لڑکی معلوم ہوتی ہے جس سے اُس دن انکول بابو کیا الرگان مین بات کر رہے تھے - مین سمجھتا ہون کہ یہہ وہی لڑکی ہے کیونکہ وہ ایسی ہی پوشاک پہنے ہوئے تھی" جوگن بابو کچھہ متعجب ہوئے اور اس خیال سے کہ صرف اسکا فیصلہ انکول بابو ہی سے ہو سکتا ہے - رگھنندن کو ساتھہ لیکر اُن کی مکان کی طرف گئے

نوان باب

رگھنندن اور جوگن بابو نے مکان پر آکر دربان سے اطلاع کرائی - دربان ان دونون کو نشست گاہ مین بٹھا کر اطلاع کرنے گیا - کچھہ دیر بعد انکول بابو آ پہونچے -

انکول بابو (رگھنندن اور جوگن بابو سے) کیا ارشاد ہے ؟-

جوگن بابو - ہماری ایک خاص عرض ہے - اگر اجازت ہو تو دروازہ بند کر دیا جاوے -

انکول بابو (کسی قدر متعجب ہو کر اور خود دروازہ بند کر کر) شاید مین نے آپ صاحبون کو کہین دیکھا ہے ؟

جوگن بابو (ہنسکر) ہم لوگ ایکدن کملا کی گم گشتگی کی تحقیقات کرنے یہان آئے تھے -

انکول بابو - بیشک - کیا اُس کا کچھہ پتہ لگا ؟

جوگن بابو - شاید - آج گھاٹ مین سے اُسی جیسی ایک عورت کی نعش برآمد ہوئی ہے -

انکول بابو - "نعش" - تو کیا اُس نے خود کُشی کی ہے ؟ - البشوز جانے کس تکلیف مین پھنسکر اُسنے ایسا بڑا جرم کیا -

جوگن بابو - اسی واسطے ہم لوگ آپ کے پاس آئے ہین - حال مین ایک روز آپ اُس سے ملے تھے - آپ ضرور کچھہ نہ کچھہ بتلا کر ہماری امداد فرماینگے -

انکول بابو - ہم پیشتر ہی کہہ چکے ہین کہ گو وہ یہان رہتی تھی تاہم ہمنے اُسکو اسقدر کم دیکھا ہے کہ اُسکی بابت ہمکو کچھہ یاد نہین -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رگھنندن - نہین جناب! ہم اُسکا ذکر نہین کرتے بلکہ اُس کی بابت کہتے ہین جس سے آپ اُس روز کیلا لگان مین گئے تھے -

(انکول بابو کا زرد چہرہ سُرخ ہوگیا مگر غصہ کو روک کر شائستگی سے کہا)

انکول بابو - ہان اُسدن ہم کیلا لگان مین ایک بدنصیب عورت سے ملے تھے لیکن وہ عورت اور مکان کی کملا یکسان ہا نہین - تاوقتیکہ اسکا کوئی خاص ثبوت نہ ہو ہم یقین نہین کرسکتے - اور کیا کارکنان پولیس اس تلاش مین رہتے ہین کہ ہم کس وقت اور کیا کام کرتے ہین - اور ہمارے ساتھ رہکر دیکھتے ہین؟ - یہانتک کہ اگر ہم راستہ چلتے کسی غریب آدمی سے کچھہ کہتے سُنتے ہین وہ بھی اُن کی نظرون سے خالی نہین جاتا؟ -

جوگن بابو - اگر کسی شریف آدمی کا چال چلن مشتبہ ہو تو یقین ہوتا ہے کہ شاید وہ اُس کی تحقیقات سے ناخوش نہ ہو -

انکول بابو - ہان تو ہمارے چال چلن کی تحقیقات کے لئے مُخبر لگائے گئے تھے؟

رگھنندن اور جوگن بابو - ہم لوگ اس کارروائی پر مجبور تھے -

انکول بابو - صرف یہین یا باہر بھی؟ -

رگھنندن و جوگن بابو - ہان! مادھو ڈکیت کی مکان پر بھی آپکا جانا ہم سے مخفی نہین ہے

انکول بابو (ایک آہ سرد کھینچکر اور اپنے والد بزرگوار کی شبیہہ پر نظر ڈالکر) جب آپ لوگ سب باتین جانتے ہین تو ہم سے دریافت کرنیکی کیا ضرورت ہے؟

رگھنندن و جوگن بابو - جناب! ہم کارکنان پولیس آپ جیسے معزز و مشہور آدمی کو بے سبب ذق کرنے نہین آتے ہین - آپ خیال تو فرمائے کہ آپ کی یہان کی سب سے بڑی رسوئیا نے پولیس مین اطلاع دی کہ ایک پندرہ سولہ برس کی خوبصورت جوان لڑکی گم ہوگئی ہے - اور علاوہ اس کے یہ بھی کہا کہ اُس کی تلاش بہت کوشش سے کیجائے - یہانتک کہ اُسکی تلاش کے اخراجات کی بھی خود کفیل تھی - پس ہم تحقیقات و تلاش پر مجبور ہوے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

معلوم ہوا کہ وہ زبردستی لٹکائی گئی ہے اور نیز آپ کے مکان کے سامنے سڑک پر کھڑی رہی۔
حلقہ کے چوکیدار کی زبانی معلوم ہوا کہ ایک عورت آپ کے مکان کی طرف آتے ہوئے آپ کو دیکھ کر بھاگ
گئی۔ پھر آپ کا نِن تنہا پیادہ پا گری نگر میں ڈاکو کے یہاں جانا وغیرہ وغیرہ کارروائی دیکھ کر
کیسے شبہ نہ ہوتا۔ اور نیز آپ کی کملا اور نعش کی مشابہت ایسی ہے کہ جس سے آسانی سے شبہ
ہو سکتا ہے۔

انگول بابو (ہنس کر) آپ لوگوں کی غلطی ہے۔

رگھنندن و جوگن بابو۔ کیسے صاحب؟

انگول بابو۔ آپ اگر کہتے تھے کہ مُردہ عورت کے بال بہت کالے ہیں۔ کملا کے تو نہیں۔

جوگن بابو۔ بیشک! تو کیا کملا کو آپ نے اچھی طرح نہیں دیکھا؟

انگول بابو۔ مُردہ لڑکی کے بال کاٹے ہوئے پر ہم کملا کے بال غور سے دیکھئے۔

(جوگن بابو نے تھوڑے سے بچے ہوئے بال جیب سے نکال کر دکھلائے)

انگول بابو (تعجب سے) یہ بال آپ نے کہاں سے پائے؟

جوگن بابو۔ کملا کی کنگھی سے۔

انگول بابو (بالوں کو پھینک کر) یہ سب باتیں فضول ہیں اصلی بات کہئے۔

جوگن بابو۔ درست ہے۔ آپ بتلا سکتے ہیں کہ کملا سے آپ کا کیا رشتہ ہے؟

انگول بابو (آہستگی اور سنجیدگی سے) لاحاصل گفتگو کا کیا نتیجہ۔ جب آپ لوگ مقدور بھر
کوشش کرنے پر کچھ پتہ نہ کر سکے تو اب آپ کو ہماری بات کا یقین کرنا چاہئے۔ ہم آپ لوگوں
سے کہہ چکے ہیں کہ ہم کملا کو نہیں پہچانتے۔

رگھنندن۔ آپ کیوں اُس رشتہ سے جو کملا سے آپ کا ہے انکار کرتے ہیں مگر یاد رکھئے۔ ایک وقت
ایسا آنے والا ہے کہ آپ انکار نہ کر سکینگے۔

انگول بابو (حقارت سے) ہم ایک بات کا بار بار دوہرانا نہیں چاہتے۔ اب ہم جاتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جوگن بابو- ذرا اور توقّف فرمائے- ہم آپ کو اپنی بات کا ثبوت دئے بغیر نہ جا ہین گے اگر آپ ہم لوگون کو اپنی خوابگاہ مین لیچلین تو شاید ہم ثابت کر سکتے ہین-

انکول بابو- بلا تامل چلئے- ہمکو کچھہ اعتراض نہین- مگر کوئی بات ایسی نہین ہی کہ جس سے آپ اپنا بیان ثابت کر سکین-

جوگن بابو- تاہم ایک مرتبہ کوشش کرنے مین کوئی ہرج نہین ہے-

(یہ باتین کرتے ہوئے سب انکول بابو کے ساتھ اُن کی خوابگاہ مین جا پہونچے اور جہان انکول بابو کی والدہ کی تصویر لگی ہوئی تھی- اُس طرف جوگن بابو نے اشارہ کیا)

انکول بابو- یہ ہماری والدہ کی تصویر ہے-

(جوگن بابو نے اُس تصویر کی پیچھے سے ایک تیرہ چودہ برس کی لڑکی کی تصویر نکالی- یہ تصویر ایسی خوبصورت بنی ہوئی تھی کہ دفعتہً دیکھنے سے بول اُٹھنے کا گمان ہوتا تھا- کالی کالی بال پیچھے لٹک رہی تھی- لباس مین ایک رنگ برنگ کی ساڑھی ہاتھون مین سونیکے مرصّع کڑے- گلے مین موتیون کی مالا زیب دے رہی تھی-

انکول بابو (متفکر ہوکر اور چلاکر) آپنے کس مجاز سے اسکو نکالا؟

جوگن بابو- اپنا بیان ثابت کرنے کے واسطے- دیکھئے اس تصویر کے بالون مین اور ان مین کچھہ فرق ہی؟ اگر آپ عنایت فرماکر ایک مرتبہ کملا کے کمرے مین لیچلین تو اس تصویر کا لباس وزیور بھی دکھلا دیا جاوے-

(انکول بابو لڑکون جیسے غرور مین بھر کر جوگن بابو کے ساتھ ساتھ کملا کے کمرہ مین گئے- جوگن بابو نے الماری سے زیور اور ساڑھی نکالکر دکھلائی- انکول بابو کھڑے نہ رہ سکے وہان کرسی مین بیٹھ گئے اور آہ سرد بھر کر کہا "ہے پرمیشور یہ کیا کیا؟" - پھر کھڑے ہوکر کہا "ماما پیسی کہان ہے؟ جلد اُسے ہمارے پاس بھیجو"! - پھر جوگن بابو سے مخاطب ہوکر کہا "ہم نہین جانتے کہ یہہ چیزین یہان کہان سے آئین؟ تاہم حتی الامکان ہم آپکو بتلاوین گے اپنے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رازظاہر نہ کیا ہمارا ہرگز منشا نہ تھا تاہم اس معاملہ کا طول یہانتک کھنچا ہے کہ بغیر کہے کبھی نہیں رہا جاتا
یہ کہکر سب نشستگاہ مین چلے گئے)

دسوان باب

انکول بابو - آپ لوگون نے جو اسقدر پریشانی اُٹھائی ہے بہ اِسبب ہمین ہے۔ ہمارا ارادہ کسی سے یہ راز کہنے کا نتھا۔ شاید آیندہ آپ اور دِقّت مین پڑین اِس لئے ہم آپ کو حتّی المقدور سمجھائے دیتے ہین۔ جو تصویر آپنے ہماری والدہ کی تصویر کے پیچھے سے لگائی ہے یہ ہماری بیاہتا بیوی کی تصویر ہے۔

رگھنندن وجوگن بابو (کانپ کر) آپکی بیوی!۔ ہم لوگ تو آپ کو کُوارا سمجھتے تھے۔

انکول بابو - ہان ہر شخص یہی جانتا ہے حتّے کہ آپ جیسے سُراغ رسانون پر بھی مخفی ہے اس عورت کے ساتھ جسکی یہہ تصویر ہے ہماری شادی دھرم شاستر کے قواعد کے موافق اگنی ہوتر ہوکر اور وید منتر اُچارن کر کے ہوئی ہے۔ اور دہرم کے موافق یہی ہماری بیوی ہے۔ اگر آپ لوگون کو کچھہ شک وشبہہ نہوتا تو یہ بات دُنیا مین کوئی بھی نہ جان سکتا۔ اور دل کی دل ہی مین رہجاتی۔ مگر اب اور کوئی صورت نہین ہے۔ آپ لوگ شریف زادے ہین مجھے یقین ہے کہ آپ اس راز کو اپنے ہی تک محدود رکھین گے۔

رگھنندن وجوگن بابو - ہم لوگون کو فضول باتون سے کچھہ سروکار نہین۔ صرف وہی باتین جو کارآمد ہین ہمین —

(یہ سُنکر انکول بابو کو تشفّی ہوئی اور آہستہ آہستہ اپنی سرگذشت سنانا شروع کی)

انکول بابو - آپ لوگ میرے معزز باپ سے بخوبی واقف ہون گے وہ کسقدر غصیارے اور تیز مزاج تھے۔ یہان تک کہ مجھہ اکلوتے بیٹے کی کسی قسم کی بیضابطگی دیکھنے پر ذرا بھی درگذر نہین کرتے تھے۔ بچپن مین دیویندر بابو کی بڑی لڑکی سرلا کے ساتھ کھیلتے کھیلتے اس درجہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

محبت ہوگئی تھی کہ جوان ہونے پر اُس کی ساتھ شادی کر لینے کی والد سے اجازت چاہی چونکہ میرے والد پکے ہندو تھے لہذا سرلا کے ساتھ شادی کرنے کی اجازت نہیں دی - حالانکہ اُس وقت تک دیوینیدر و بابو برہمو نہیں ہوئے تھے تاہم اپنے مذہب کی قایل تھے - والد کا انکار میری دلشکنی کا باعث ہوا اور میں پوشیدہ طور پر شادی کی فکر میں رہا - شُدہ شُدہ یہہ خبر اُن تک پہونچی - اسپر مجھے بلاکر کہا " انکول! تم نادان نہیں ہو تم بخوبی جانتے ہو کہ تم نے کیسے خاندان میں جنم لیا ہے - تم جبتک اس خاندان کی رسم و رواج کی پیروی کروگے تب تک تم اس گھر کے مالک ہو ورنہ کسی قسم کی اُمید مت رکھو - اپنی دلی آرزو پورا کرنے کے واسطے گلی گلی کوچوں میں مارا مارا پھرنا مت پسند کرو! - ہم تمھارے باپ ہیں ہم سے منحرف ہوکر اس دنیا کی عیش و آرام اور اُس دنیا کے شانتی کے راستے میں کانٹے مت بوؤ" اتنا کہکر نہانے کو چل دئے - یہ سنکر میرے دل میں چوٹ لگی - اِدھر ناموس خاندانی کا خیال اُدھر سرلا کی جدائی کا ملال - بہت کچھ بیچینی اور اضطراب بڑھا جسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ سخت بیمار ہوگیا - مہینہ بھر بعد والد سے اجازت لیکر آرام ہو جانے پر مدھوپور میں رہنے لگا - جہاں میں رہتا تھا وہاں سے دس کوس کی فاصلہ پر میرا ایک دوست نوکر تھا - اُسے چند بار مجھے وہاں بلانے پر مجبور کیا - چنانچہ ایکدن میں گھوڑی پر سوار ہوکر وہاں جانیکو طیار ہوا اور دن چھپنے کے قریب گرہی نگر جا پہونچا - لیکن اُس وقت وہاں آندھی اور مینھ کا ایسا طوفان آیا کہ کھڑے ہونے تک کو جگہ نہ ملی - اُس تاریکی میں پاس کا آدمی بھی نہیں دکھائی دیتا تھا - تھوڑی دیر بعد بجلی کی روشنی میں ایک جھونپڑی دکھائی دینی پر میں نے اُس کی دروازہ پر جاکر چلانا اور دستک دینا شروع کیا - بہت دیر بعد ایک بوڑھا دروازہ پر آیا اور یوں گویا ہوا :-

بوڑھا - کون ہے رے!-

میں - مسافر ہوں - ٹھہرنے کو جگہ چاہتا ہوں -

بوڑھے نے اور کچھہ نہ کہکر دروازہ کھول دیا - میں اندر چلا گیا اور معلوم کیا کہ بڈھے کی عمر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بہت زیادہ نہین ہے - تقریباً پچاس یا پینتالیس برس کی - جسم گٹھا ہوا - قد ٹھنگنا - آنکھیں لال لال - بال بڑے بڑے اور کھچڑی - گلے مین جنیو برہمن ہونے کا نشان بتلا رہا تھا - وہان ایک جوان بھی تھا - بعد کو معلوم ہوا کہ وہ اُسکا بیٹا تھا - وہ بھی باپ جیسا گنوار اور اکھڑ - عمر زیادہ سے زیادہ بیس پچیس سال - پھر دیکھا کہ ایک کوٹھڑی مین کچھہ لکڑیان جل رہی ہین جو تمام جھونپڑی کو روشن کر رہی ہین - پھر مجھکو چٹائی کا ایک ٹکڑا بیٹھنے کو دیا گیا - مین نے گیلے کپڑے اُتارے اور بیگ سے سوکھے کپڑے نکالکر پہنے اور ہاتھہ پاؤن سینکنے ہی شروع کئے تھے کہ بڈھا "لیلا ! لیلا !!" پکار اُٹھا - پاس سے جواب آیا "ہان دادا" - اس لڑکی کی آواز ایسی شیرین تھی کہ مین نے ایسی میٹھی آواز کبھی نہین سُنی - بڈھے نے پھر کہا "اِدھر آ !" - "آتی ہون" یہ کہتی ہوئی ایک لڑکی وہان آئی - مین اُسے دیکھکر بہت ہی مُتعجب ہوا - کیونکہ ایسی خوبصورت لڑکی میری نظرون سے کبھی نہین گذری تھی - گویا بن دیوی اس دارِدری برہمن کے گھر مین باس کرتی تھی - پھر بڈھے نے لڑکی سے کہا "لیلا ! چھوٹی کوٹھڑی مین جا کر ایک چٹائی بچھا کر بابو کے واسطے بچھونا کر دے" - لیلا نے کچھہ جواب نہ دیا صرف مجھپر ایک نظر ڈالکر چلی گئی - مین نے بڈھے سے دریافت کیا "شاہ پور یہان سے کتنی دور ہے ؟"

بڈھا - تقریباً دو کوس -

مین - کیا مین اب جا سکتا ہون ؟

بڈھا - پاگل ہوا ہے - مینہہ بوندی مین کہان جاؤگے ؟ -

بڈھے کا لڑکا ابتک کچھہ نہ بولا تھا - میری بات سُنکر اُسے کچھہ سوچ سا ہوا - کیونکہ اُسنے تیوری بدلکر اور میری طرف دیکھکر کہا "نہین ! نہین !! ایسا نہین ہو سکتا آج یہان آرام سے رہو کل وہان چلے جانا" - اتنے ہی مین لیلا ہاتھہ مین چراغ لئے ہوئے آئی اور مجھے خطاب کر کے کہا "آؤ ! بستر طیار ہو گیا" - مین چُپ چاپ اُس لڑکی کے ساتھہ کوٹھری مین جہان ایک چٹائی اور میلی چکٹ تکیہ کے سوا کچھہ نہ تھا پہونچا - لڑکی کوٹھڑی مین چراغ رکھکر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور مجھے اُس چٹائی پر سونے کو کہکر چلی گئی - پھر مین نے اپنے بھیگے ہوئے کپڑے سکھانیکی غرض سے پھیلا دئے - پھر مین نے اپنی جیب سے دس روپیہ کا نوٹ نکالکر تکیہ کے نیچے رکھا اور بیگ پاس رکھکر لیٹ گیا - سفر کی تھکاوٹ سے نیند جلد آگئی اور سو گیا - مین ٹھیک نہین بتا سکتا کہ کتنی دیر سویا - مگر کسی کے ہاتھ لگنے سے چونک کر بیٹھا ہو گیا - پہلے تو مین کچھہ نہ سمجھہ سکا مگر آنکھ ملتے ملتے دیکھا کہ لیلا ہاتھ مین چراغ لئے کھڑی ہے جسنے مجھے اُٹھتا دیکھکر کہا کہ "جلد آؤ ورنہ مارے جاؤ گے" - مین کچھہ نہ سمجھہ سکا - دل مین طرح طرح کے شک ہوئے - پھر دریافت کیا کہ "کون ماریگا؟"

لیلا - دادا اور بابا - یہ لوگ تمھارے نوٹ دیکھہ کر پاگل ہوئے ہین -

مین - کیا یہ ڈکیت ہین ؟ -

لیلا - نہین تو - آج ہی ان لوگون کو کچھہ ہو گیا ہے پہلے اُن کا ارادہ تمھارے مار ڈالنے کا نتھا صرف نوٹ لیکر چھوڑ دینے کی صلاح تھی - تب دادا نے کہا کہ اگر اسنے پولیس مین اطلاع کر دی تو کیا ہوگا؟ - پھر بابا نے کہا "تو مار ڈالنا ہی بہتر ہوگا" - مین آڑ سے یہہ بات سنکر یہان آئی ہون" -

مجھے کچھہ شک باقی نہین رہا مگر لڑکی کا امتحان لینے کی غرض سے مین نے کہا "مین نہین جاتا جو کچھہ ہوگا دیکھا جائیگا" - یہہ سنکر لڑکی کا چہرہ فق ہو گیا اور کہنے لگی "اجی! تمھارے یہان رہنے سے وہ لالچ مین پڑکر تمھین مار ڈالین گے - یہان نہوگے تو کچھہ بھی دقت نہوگی" - مین اور کچھہ جواب نہ دیکر اُسکے پیچھے پیچھے ہولیا - لڑکی پھر اُسی مکان مین آئی کیونکہ باہر جانے کا اور کوئی راستہ نتھا - وہان آکر دیکھا کہ بڈھا اور بڈھے کا بیٹا آگ کے گرد بیٹھے ہوئے کچھہ مشورہ کر رہے ہین - مجھے دیکھکر وے چلا اُٹھے "کیا ہوا؟" -

لیلا - یہ جانا چاہتے ہین جانے دو ہمارا کیا ہرج ہے -

بڈھا - کیا ایسے آندھی اندھیاؤ مین کوئی جا سکتا ہے؟ - اور ہم ایسے مین ایک بھلے آدمی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کو کب جانے دین گے - بڈھا یہ کہکر اُٹھنے ہی کو تھا کہ لیلا چلا اُٹھی "اُٹھو مت"! - پھر نوٹ دکھلا کر کہا "ابھی ان نوٹون کو آگ مین پھینکے دیتی ہون" - پھر مجھے دروازہ کی طرف جانیکا اشارہ کیا - تب تو بڈھا چونک پڑا اور غصہ مین بدحواس ہوگیا - اس عرصہ مین مین نے دروازہ کے پاس آکر دروازہ کھولا - لڑکی نے بھی بجلی کی طرح دروازہ سے باہر آکر کنڈا لگا دیا -

بڈھا (اندر سے) لیلا! یہہ دیتی جا!!

لیلا - گھبراؤ مت! ابھی لاتی ہون -

بڈھے نے اندر سے دروازہ کھڑکھڑانا شروع کیا - ہم دونون وہان آئے جہان میرا گھوڑا بندھا ہوا تھا - بڈھا اور اُسکا لڑکا دروازہ توڑ کر باہر نکلے - اس درمیان مین لیلا نے لالٹین گھوڑے کی لگام مین باندھ کر درخت سے ایک قمچی توڑ کر گھوڑے کو اس زور سے ماری کہ گھوڑا سرپٹ دوڑ گیا - بڈھا اور اُسکا بیٹا گھوڑے کے پیچھے دوڑے - مین اور لیلا درخت کی آڑ مین کھڑے رہے - اندھیری رات مین ہمکو کوئی نہ دیکھ سکا - ہم دوسرے راستہ سے جلدی جلدی چلنے لگے - ایک گھنٹہ تک چلے جانے کے بعد ایک جھونپڑی نظر آئی - لیلا نے اُس کے دروازہ پر جا دستک دی - اندر سے ایک بڑھیا نکلی اور آؤ بھگت کی - یہ ایک سنتھال کا مکان تھا جس سے لیلا کی جان پہچان تھی - ہم دونون رات بھر وہان ٹھیرے - اگلے دن صبح کو مین نے لیلا سے دریافت کیا!

مین - کیا اب تم باپ کے واپس جاؤگی؟

لیلا - نہین! وہان جانیکی ہمت نہین پڑتی - وہ لوگ پاپ کرنے کو آمادہ ہوئے ہین جو مجھے نہین بھاتا -

مین - تو کیا کروگی؟ -

لیلا - میرے واسطے تم فکر کرنے کی کچھہ ضرورت نہین جیسا کچھہ نصیب مین ہی پیش آئیگا -

مین - میرے ساتھہ چلوگی؟ -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لیلا - چلونگی -

یہ سُنکر مجھے بڑی ہی خوشی حاصل ہوئی - کیونکہ مجھے خوب یقین ہوگیا تھا کہ اُسکے باپ بھائی نیک راستہ پر نہ چلینگے - لہٰذا یہ نیک بخت لڑکی ان پاپیوں سے علیحدہ رہے تو مناسب ہے - یہ سوچکر اور لیلا کو ساتھ لیکر وہاں سے چلدیا - سری رام پور میں میری ایک دور کے رشتہ کی ماؤسی رہتی تھیں جو بیوہ تھیں اور جن کے خاندان میں کوئی نتھا - میں نے لیلا کو اُن کے پاس چھوڑدیا اور اُسکے لکھنے پڑھنے اور دیگر اخراجات کا بندوبست کردیا - کلکتہ لوٹ آنے پر مجھکو سرلا کے حاصل کرنیکی خواہش پھر بڑھی! اس حال میں دو برس گذر گئے اور میں لیلا کو بالکل بھول گیا - پھر والد بیمار پڑے - حالت بیماری میں ہر وقت اُن کی خدمت میں رہنا پڑا! اُنھوں نے ایک روز فرمایا "بیٹا! ہمکو اب اور زندہ رہنے کی اُمید نہیں ہے - مہینے دو مہینے میں کام تمام ہوجائیگا - اس عرصہ میں ہمکو ایک انتظام کرنا ضروری ہے - ہمکو یقین ہے کہ تم سے دائی کل میں داغ لگیگا - لیکن حتی الامکان ہم ایسا ہونے دینگے - اگر تمکو ہماری فرمانبرداری کا ذرہ بھر بھی خیال ہے تو تم ایک مہینے کے عرصہ میں کسی نیک اور خاندانی برہمن کی لڑکی سے شادی کرکے ہماری آخری اُمید پوری کروگے - ہم بہو کا مُنھہ دیکھکر آرام سے مر سکینگے - اور اگر ہمکو آخری وقت میں ناراض کرنے کی خواہش ہو تو تم اِس خاندان کے قابل نہیں اپنا راستہ لو - آج سے ہم اپنے کو بے اولاد خیال کرینگے"-

یہ سُنکر میرے سر پر بجلی سی گری - اُدھر والد کو آخری وقت میں تکلیف دینا ایک گناہ عظیم اور اِدھر اپنے عیش و آرام کو ہمیشہ کے لئے خیرباد کہنا عذاب الیم - اِن خیالات نے نہایت بیچین کیا - تسپر بھی وہ خیالات میرے دل سے دور نہیں ہوئے - میں سوچتا تھا کہ ایک کو چاہ کر دوسرے کو نہیں چاہا جاسکتا - آخرکار والد کی خواہش دیکھکر اور زیادہ تساہل نکرسکا - اور اپنی دلی خوشی کو رُخصت کرکے لڑکی تلاش کرنا شروع کی - ایکدن سوچ بچار کرتے کرتے لیلا کا دھیان آیا اور والد سے کہا کہ ایک خاندانی اور نیک مگر مفلس کی لڑکی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سیرام پور مین ہے۔ اور والد سے اجازت پاکر سیرام پور پہونچا اور لیلا کے ساتھ شادی کی رسوم پوری کرکے والد کی خدمت مین لیکر حاضر ہوا۔ اوّل ہم دونون نے والد کو پرنام کیا۔ پھر مین نے کہا آپکی خواہش پوری کرنیکو آپکی خادمہ لایا ہون۔ والد بزرگوار نے لیلا پر سر سے پیر تک اسطرح نظر ڈالی کہ جس سے معلوم ہوا کہ اُن کو حد سے زیادہ خوشی حاصل ہوئی ہے۔ والد دو۔ پانچ روز بعد تندرست ہو گئے اور لیلا کے سر پر ہاتھ رکھکر کہا "بچّہ! تُم ہی ہماری لکشمی ہو۔ تُم ہی سے ہماری خاندانی رسوم کی رکشا ہوگی۔ مین تُمکو دعا دیتا ہون کہ تُمھاری دلی آرزوئین پوری ہون"۔ لیلا نے سر جھکا کر والد کے پیرون کی خاک لی اور بابا جی سے آکر لیلا کو لیگئی۔ والد کی زبان سے یہ باتین سُنکر میرے بدن مین آگ لگ اُٹھی۔ غصّہ کے مارے مُجھسے ضبط نہوسکا اور کہا کہ "مین آپ کے حُکم کی تعمیل کر چکا۔ اپنی لکشمی کو گھر مین رکھئیے یا اور کوئی جس سے رسوم خاندانی ادا ہوسکین تجویز کیجیے۔ اِس شادی سے ہمارا کُچھ فائدہ نہین۔ ہم اس عورت کے ساتھ نرہ سکینگے اب ہم جاتے ہین"۔

مین گھر سے نکلتے ہی لیلا کو باہر کھڑا دیکھکر مُتعجب ہوا اور سوچا کہ لیلا نے ضرور یہ سب گفتگو سُنی ہے۔ اُس کی اُسوقت کی پریشانی اور پُر آب آنکھین دیکھکر میرا دل بہت بیقابو ہوا اور کہا "لیلا! تُم آج سے گھر کی مالکہ ہو۔ سب مال و اسباب تُمھارا ہے جو کُچھ تُم کرو گی وہی ہوگا اور سب لوگ تُمھارے حُکم کی تعمیل کرین گے"۔

لیلا (حقارت سی ہنسکر سنجیدگی سے) سوامی! مین خوب سمجھتی ہون کہ آپنے مُجھسے شادی کرکے اپنے مرتے ہوئے پتا کے حُکم کی تعمیل کی ہے۔ اور مین جو تھوڑی سی خدمت آپکی کرسکتی ہون اپنے آپکو بہت خوش نصیب سمجھتی ہون۔ پر یہ داسی یہان دھن دولت بھوگ کرنے کو نہین آئی تھی بلکہ آپ کی چرن سیوا میرا مطلب تھا۔ جب مین یہ دیکھتی ہون کہ آپ کی سیوا کے لائق ہی نہین تو یہ مال و اسباب لیکر کیا کرون گی۔ جب ہم دونون مین سے کسی ایک کو جانا ہے تو مُجھہ ہی کو جانا چاہئے۔ کیونکہ بیٹا باپ نہین چھوٹ سکتے۔ اتنا کہکر لیلا جانے لگی۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مین نے کہا "لیلا ٹھیرو!" لیلا نے پھر لوٹ کر کہا "سوامن! مین جنگل مین پیدا ہوئی تھی اور پھر جنگل ہی مین چلی جاؤن گی - اس عیش و آرام کی کیا ضرورت ہے - صرف موت ہی تو ہے کہ جو آپ کی خدمت گذاری سے مجھے معذور رکہہ سکتی ہے - ورنہ یہہ داسی ہر وقت جب کبھی آپکو ضرورت ہو حاضر ہو سکتی ہے - خدانخواستہ اگر آپ کو کوئی چیونٹی کاٹے اور اُس کی جلن ہٹانے مین میری جان بھی کام آجائے تو مین اپنے آپ کو بہت ہی خوش نصیب سمجھون آپ سوامن ہندو عورت کے پوجنے کے دیوتا چونکہ دل ہی مین رہنے کی چیز ہو اس لئے آپکی پوجا دل ہی مین کرون گی - یہ کہکر لیلا بجلی کی طرح غائب ہو گئی - بہت کچھہ پکارا اور منت سماجت کی مگر نہ لوٹی - دفعتہ والد کے کراہنے کی آواز سنکر مین نے گھر مین جا کر دیکھا کہ والد بیہوش پڑے ہین - بہت دیر بعد حواس بجا ہوئے لیکن مجھہ سے نہ بولے - اسکے ایک ہفتہ بعد اُن کا دیہانت ہو گیا - مین نے کریا کرم سے فارغ ہو کر لیلا کی بہت کچھہ تلاش کی مگر کچھہ پتہ نہ چلا - خیال کیا کہ وہ مر گئی کیونکہ میرے دیکھے بغیر وہ زندہ نہین رہ سکتی - اگر وہ زندہ ہوتی تو ضرور ملاقات ہوتی لیکن مین لیلا کو بھول نہ سکا - اُسکی تصویر میرے دل مین ابتک پھر رہی ہے - ہم تصویر کھینچ سکتے ہین - دو برس ہوئے جب ہم نے اُس کی تصویر کھینچی تھی اور سونے کے کمرے مین والدہ کی تصویر کے پیچھے اُسے رکھہ چھوڑا تھا - دن مین لوٹ کر اور رات کو پیش نظر رکھتا تھا - اب مین سرلا اور لیلا کا فرق سمجھہ سکتا - سرلا دولت اور عزت چاہتی تھی اور لیلا مجھکو - چنانچہ سرلا نے دولت کی لالچ مین ایک بوڑھے زمیندار سے شادی کر لی - جو برس بھر گذرنے نہین پایا بیوہ ہو گئی - اب سرلا کبھی نہین معلوم ہوتی اور لیلا کی نیک یادی سے میرا دل بھرپور ہے - مین بدمعاشون کی ٹھیکون پر اکثر اس خیال سے آیا جایا کرتا تھا کہ شاید اُن لوگون سے لیلا کے باپ بھائی کا پتہ لگ جائے اور اس ذریعہ سے لیلا سے ملاقات نصیب ہو - ایکدن ایک بیسوا عورت کی لیلا جیسے بال دیکھکر مین اُس کے پاس گیا اور دریافت کیا "کیا اپنے جیسے بالون والی کوئی عورت تم نے دیکھی ہے؟" - وہ کچھہ جواب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہ لیسکی - مین وہان سے چلدیا - اور ہان ایک دن رات کو بہت جی گھبرایا تو مین مکان سے باہر آکر ٹہلنے لگا - لیکایک معلوم ہوا کہ لیلا مکان کی طرف آتی ہے جو مجھے دیکھکر لوٹ گئی تب اُسکے زندہ ہونے کا خیال بندھا مگر یہہ معلوم نہ ہوسکا کہ کہان ہے - جب ہگلی کا خزانہ لوٹ لینے کی علت مین لیلا کے بھائی اور باپ کو قید ہوگئی تھی تب مین جیلخانہ پر بہہ سوچکر گیا کہ شاید اُن لوگون سے لیلا کا کچھہ پتہ لگے - مگر وہان جانے پر معلوم ہوا کہ وہ جیلخانہ توڑکر بھاگ گئے - پھر مین اُن لوگون کے مسکن یعنی گری انگر تک گیا جو آپ لوگون پر پوشیدہ نہین ہے -

انکول بابو اپنی سرگذشت ختم کرنے کے بعد لیٹ گئے - اتنے مین باما ہیبی وہان آئی اور یون گویا ہوئی :-

باما ہیبی - (انکول بابو سے) کیا آپ مجھے بلاتے تھے ؟ -

انکول بابو - (آہستہ سے) ہان ! (آہ سرد بھرکر) اچھا باما ہیبی ! ہمارے یہان جو کملا تھی وہ کون تھی اور کہان سے آئی تھی ؟ -

(باما ہیبی کانپ اُٹھی - رگھنندن اور جوگن بابو کو دیکھکر ڈر اُٹھی)

جوگن بابو (باما ہیبی کی یہہ حالت دیکھکر) ڈرو مت مفصل کہہ چلو -

باما ہیبی (انکول بابو کی طرف دیکھکر اور اُن کی اجازت کا اشارہ پاکر) مہاشیہ ! انکول کملا یعنی آپ کی بیاہتا بیوی لیلا شرادھہ شانتی کے بعد ایک گوشہ مین آکر مجھہ سے ملی اور کہا ”باما ہیبی ! مین ہندو عورت خاوند ہی کو اپنا اِشٹ دیو جانتی ہون اور خاوند کے بغیر میری گتی نہین مین خاوند کے لایق نہین ہون - وہ مجھے بخوشی چھوڑ سکتے ہین اور مین اُن کو نہین چھوڑ سکتی کیونکہ اور کوئی دیوتا میرے پوجنے کے لایق نہین - اگر داسی بن کر بھی اس گھر مین رہنا ہو تو رہ سکون گی - کیونکہ مین پوشیدہ طور سے اُن کی چرن سیوا کر کے پرلوک کو سدھارون گی - میری ہمیشہ یہی کوشش ہوگی کہ وہ آرام سے رہین لیکن خبردار مین یہان مثل اور داسیون کے رہونگی تاکہ کوئی جان نہ لے - مین خاوند کے سُکھہ اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

راحت کے راستے مین کانٹے نہ بوئینگی - اور وہ مجھے ذرا بھی نہ جان سکیگی - اور تمکو میری زندگی بھر یہ بات پوشیدہ رکھنی ہوگی" - یہ کہکر اُسنے مجھسے گنگا جلی اُٹھوائی اور تُلسی دل پر قسم دلائی اُسی روز سے وہ یہان رہتی تھی - اور کوئی یہ بات نہین جانتا تھا - انیسی لڑکی پھر دیکھنے مین نہ آئیگی - (اتنا کہکر رو دی)

انکول بابو - بابا ہیمی کیا ہے ؟

بابا ہیمی - بابوجی! مین ابھی ہسپتال مین لیلا کی نعش دیکھکر آئی ہون - ہائے بیچے! کسی نے اُسے مار کر پانی مین پھینکدیا -

(پھر بابا ہیمی کچھہ نہ کہہ سکی اور دہاڑین مار مار کر رونے لگی)

رگھنندن - بابا! تمہاری بھول ہے - یہ نعش لیلا کی نہین ہے ایک اُسی جیسی اور عورت کی ہے جسے مین نے اور بابو صاحب نے دیکھا ہے -

انکول بابو - ہان ٹھیک ہے -

(بابا ہیمی کی ذرا تسلی ہوئی - پھر سب کی یہ رائے قایم ہوئی کہ مادھو اور اُسکا بیٹا ہی ضرور لیلا کو اس غرض سے اُڑا لیگئے ہین کہ انکول بابو سے کچھہ روپیہ جھیںرین - رگھنندن اور جگن بابو چلے گئے - اور یہ طے کرکے کہ مادھو کا پتہ لگنے ہی سے لیلا کا پتہ لگیگا اُسکی تلاش مین مشغول ہوئے)

گیارھوان باب

جوگن بابو اور رگھنندن ٹُک ٹمک اور جابجا مادھو اور اُس کے بیٹے کی تلاش کرنے لگے مگر بے سود - ایکدن رگھنندن انکول بابو کے مکان کے قریب کی کسی گلی سے گذر رہے تھے کہ اتنے ہی مین اس زور شور سے پانی آیا کہ اُن کو ایک مکان کے اندر گھسکر پناہ لینی پڑی - اُن کو دروازہ مین گھستے ہوئے اپنے پیر کے نیچے کسی چیز کے کُچل جانیکا شُبہہ ہوا - غور سے دیکھنے پر ایک گیرو کی ڈبیا دکھائی دی - یہ چھوٹا سا ماجرا دیکھکر اُن کے دل مین طرح طرح کے خیالات پیدا ہونے لگے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیونکہ اُس مکان میں گھستے ہی دروازہ پر گیرو کے سُرخ سُرخ نشان دیکھے تھے - اُن کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ "کیا مادھو یہان مکان نہیں لے سکتا؟" - چنانچہ انکول بابو کے پاس مادھو کی مکان لینے کا خیال مضبوط ہو گیا - کیونکہ اِس حالت میں وہ پولیس کے ہاتھوں سے بچ سکتا تھا اور انکول بابو سے بآسانی روپیہ لے سکتا تھا - پس اُن کی خواہش مکان میں رہنے والوں کی حالات جاننے کی ہوئی - مکان کے اندر جاکر دیکھا کہ صحن میں ایک بوڑھا آنکھیں بند کئے ہوئے ایک مونڈھے پر بیٹھا ہوا حقہ پی رہا ہے - رگھنندن کے پیروں کی آہٹ سُنکر اُسنے دریافت کیا کہ "کون ہے؟"

رگھنندن - پانی اِس زور سے برس رہا ہے کہ چھپاتہ میں نہیں رُکتا -

بوڑھا - (پاس کی کمرہ سے ایک مونڈھا لاکر) بیٹھئے! - کیا آپ حقہ پیتے ہیں؟

رگھنندن - جی ہان! پیتا تو ہون -

بوڑھا - آپ کون لوگ ہیں؟

رگھنندن - کایستھ -

(بوڑھے نے یہہ بات سُنکر اپنا حقہ دیا)

رگھنندن - (حقہ کا ایک دم لگاکر) کیا یہ مکان جناب کا ہے؟

بوڑھا - جی ہان! -

رگھنندن - کیا اس مکان میں سب آپ ہی کے گھر والے رہتے ہیں؟

بوڑھا - نہیں! یہان بہت سے کرایہ دار رہتے ہیں - اور اس کمرہ میں میں خود رہتا ہون - جناب! کیا عرض کرون بڑی مُصیبت ہے کہ میرے بہت سے مکانات خالی پڑے ہوئے ہیں - کرایہ دار میسّر نہیں - باوجودیکہ سہ منزلہ پر کے مکانات کا کرایہ بہت کم ہے -

رگھنندن - مُجکو بھی ایک کم کرایہ والے مکان کی تلاش ہے - جناب! ان کھپریل والے سہ منزلہ پر کے مکانات میں کون رہتا ہے؟

بوڑھا - وہ سب رسوئی گھر ہیں - کم کرایہ ہونے کے سبب سے ایک برہمن ڈیڑھ مہینہ سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اُس مین رہتا ہے -

رگھنندن - کیا برہمن اکیلا رہتا ہے ؟

بوڑھا - نہین ! اُسکا ایک لڑکا اور ایک لڑکی بھی ہے - آہا ! لڑکی ساکشات دیوی ہے سنا ہے کہ وہ لوگ اعلیٰ درجہ کے کلین ہین - اس لڑکی کے خاوند کی بہت سی بیویان ہین اسی واسطے وہ اُسکو نہین رکھتا -

رگھنندن - برہمن کیا کام کرتا ہے ؟

بوڑھا - مین نہین جانتا - کبھی لڑکا باہر جاتا ہے اور کبھی باپ - ایک نہ ایک مکان پر ضرور رہتا ہے - سنا ہے کہ یہہ لوگ پوری پکاتے ہین -

اسپر رگھنندن کا شک زیادہ ہوا اور اُن لوگون کے حالات دریافت کرنیکی خواہش بڑھی آخرکار اُس بڈھے سے ایک کمرہ کرایہ پر لینے کی درخواست کی -

رگھنندن - جناب ! مجھے ایک مکان کی ضرورت ہے - چلئے دیکھ لون - اگر پسند ہوگا تو آج ہی سے لے لیا جائیگا -

(بوڑھا یہ سنکر بڑی تیزی سے رگھنندن کو اوپر لے گیا)

بوڑھا - (مکان دکھلاکر) کیا پسند آیا ؟

رگھنندن - اچھا مکان ہے - چلئے رسوئی گھر بھی دیکھ لین -

بوڑھا - (سہ منزلہ پر لیجا کر اور سب مکان دکھلاکر) یہ نام کو کھپریل کا مکان ہے - اگر کھپریل کی بجاے چھت پڑ جائے تو اچھے اچھے مکانات نکل سکتے ہین - مگر روپیہ کی مجبوری نے چھت نہ ڈالنے پر مجبور کیا - اگر ایسا ہوتا تو کیا برہمن دیوتا یہان رہ سکتے تھے ؟

(پھر دوسرا اُترا مکان دکھلایا)

رگھنندن - ان دونون مکانون کا کیا کرایہ ہے ؟

بوڑھا - دیکھئے ! نیچے والے مکان کی تو ۶ روپیہ اور رسوئی گھر کے ۲ روپیہ نکل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸ روپیہ کرایہ ہوگا-

رگھنندن - کیا کچھہ کم نہین کیجیے گا؟

بوڑھا - نہین جناب! یہ کرایہ مقررہ ہے-

رگھنندن - (بڈھے کو ایک روپیہ دیکر) مین جاتا ہون- آپ یہ مکان صاف کرا دیجیے!

(اگلے دن رگھنندن اپنا انگڑ کھنگڑ نئے مکان مین اٹھا لاے- پہلے اوپر جا کر پاس کے مکان کے دروازہ پر نظر ڈالکر متعجب ہوے- گیرو کا ویسا ہی سُرخ نشان دیکھکر بالکل شُبہہ جاتا رہا- پھر اسباب ترتیب دیکر خادمہ کو چولھا جلانیکا حکم دیا- اور خود دیگچی لیکر اوپر گئے اور رسوئی کے کمرہ مین رسوئی بنانے لگے- اور سانس مین مبتلا آدمی کی طرح رہ رہ کر کھانسنے لگے- پھر کھانا پکا کر نیچے چلے گئے- اور مدعا برآری کے وسائل سوچنے لگے- اسی طرح دن گذر گیا- رات کو پھر رسوئی بنانے اوپر گئے- کھانا پکاتے پکاتے اُسی طرح کھانسنا شروع کیا کہ پاس کی کمرے والے دق ہو گئے- اور اُن مین سے ایک نے چلاکر کہا "کمبخت نے دق کر ڈالا!" پھر کسی لڑکی نے ملایمت سے کہا "کیون گالیان دیتے ہو- معلوم ہوتا ہے کہ غریب بیچارہ کھانسی کا مارا ہے- مین دیکھنے آئی ہون کیا ہوا ہے"- "مرنے بھی دو تم مت جاؤ تو اس مین حرج ہی کیا ہے" یہ کہکر لڑکی نے باہر آکر کہا "کیون جی تمکو کیا ہوا؟" - رگھنندن دیکھتے ہی بھانپ گیا کہ انگول بابو کی بیوی لیلا ہے- اور ہانپتی ہوئی آواز سے جواب دیا "مائی! مجھے دم کی بیماری ہے"- "تو کوئی دوا کیون نہین کھاتے پیتے؟"- "بہت کچھہ کھا چکا مگر...... اتنے ہی مین ایک آدمی اُسے بلا کر لیگیا- اگلے دن شام کو رگھنندن پھر کھانا پکانا- اور دل مین اُسی روز کام ختم کر دینے کا ارادہ کر کے اس طرح کھانسنا شروع کیا کہ جس سے دمہ کا پُر ہونا ظاہر ہوا- یہانتک کہ کھانستے کھانستے بیدم ہو گیا- اور یہہ پاس کی کمرہ والی عورت معلوم ہوا- عورت سے رہا نہ گیا اور کہا معلوم ہوتا ہے کہ یہ شخص بیہوش ہو گیا- جا کر تھوڑا سا اسکے مُنہہ پر چھڑک آؤن- بڈھے نے کہا مرنے بھی دو تمکو کیا مطلب- "ایسا کہین ہو سکتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہ کہکر رحیم نازنین رگھنندن کے پاس گئی - اور لوٹے سے پانی لیکر اُسکے مُنہہ پر چھینٹا دینا
شروع کیا - اِتنے ہی مین رگھنندن نے کہا "مائی! کُچھہ ڈر نہین ہے - مین آپ کیواسطے ایک
خط لایا ہون - شاید آپ سمجھہ سکتی ہین کہ مین پولیس کا آدمی ہون - اور آپ کی رہائی کے
واسطے آیا ہون - اگر آپ مدد دین تو آپ کا باپ اور بھائی گرفتار ہو جائین گے - اور زیادہ
کُچھہ دِقّت نہ ہوگی اور آپ کی خاوند کے نام کو بھی دھبّہ نہ لگیگا - یہ خط بابا پیسی کا تھا جسمین
لکھا تھا کہ " لیلا! اکول بابو نے تمھارے واسطے اپنا عیش و آرام چھوڑ دیا اور جا بجا
تلاش کی پریشانی اور سرگردانی اُٹھا رہے ہین" - یہ چٹھی دیکھکر لیلا ناچار راضی ہو گئی -
آخرالامر یہہ طے ہوا کہ رات کیوقت جب لیلا کا بھائی باہر چلا جائیگا تب لیلا بھی باپ کے
کمرہ سے پاس کی کمرہ مین چلی آئیگی - اُسی وقت رگھنندن لیلا کے باپ کی کمرہ مین چلا جائیگا
اور اس درمیان مین جوگن بابو کو خبر دیکر چند پولیس کے آدمی بلا لئے جائین گے -
چونکہ لیلا کو رگھنندن کے کمرہ مین آئے ہوئے زیادہ دیر ہو گئی تھی اُسکے باپ نے مارنے
پیٹنے کا ڈر دکھلایا - رگھنندن اُسی وقت مکان سے پولیس اسٹیشن کو آکر جوگن بابو اور
چند دیگر اہالیان پولیس کو اپنے گھر لے آئے - اتنے ہی مین رات ہو گئی - لیلا اپنے بھائی
کے باہر چلے جانے پر مقررہ کمرہ مین چلی گئی - اور رگھنندن لیلا جیسی ساڑھی پہنکر چادر اوڑھ
لیلا کے کمرہ مین چلا گیا - مادھو نیند کے خُمار سے دروازہ کی طرف مُنہہ کئے بیٹھا تھا - اور
پولیس کے لوگ اُس دروازہ کی پُشت پر چھپے ہوئے تھے - مادھو نے ادھر اُدھر نظر ڈالکر
اور رگھنندن کو کھڑکی سے باہر کیطرف مُنہہ کئے ہوئے بیٹھا دیکھکر چلّا کر کہا "راستہ کیطرف
کیا دیکھہ رہی ہے"! دو تین مرتبہ یہی کہا اور کچھہ جواب نہ پاکر نقلی لیلا کے پکڑنے کو جانے لگا
اتنے ہی مین جوگن بابو اور دوسرے لوگون نے اُس کی مُشکین باندھ لین - اسپر بھی مادھو
رگھنندن کو لیلا ہی سمجھہ گیا چنانچہ اُسنے اُسے کھڑا کر نشان مٹانیکا حکم دیا تاکہ لڑکا بیہ
نشان دیکھکر مُصیبت مین ہونا سمجھہ جائے اور مکان کی اندر نہ آئے - لیکن اُس کا غصّہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لاحاصل ہوا - اُن لوگون نے اُسکا مُنہہ کپڑا ٹھونس کر یہانتک بند کیا کہ وہ بول نہ سکا - پھر اُسی نیچے کے کمرے مین لے گئے - اور پولیس کے لوگ چُپ چاپ اُسی کمرے کے پاس کھڑے ہوئے تقریباً آدھہ گھنٹہ بعد مادھو کا بیٹا آیا اور باپ کو کمرہ کے اندر نہ دیکھکر ٹھٹکا اور پھر بار بار نقلی لیلا سے دریافت کرنے پر کچھہ جواب نہ پاکر غصہ مین ایک بید اُسپر لیکر دھمکایا - اور اُسکا علاج بھی اُسکے باپ جیسا ہوا - اُسی وقت رگھنندن کچھہ ایسا بیمار ہوگیا کہ اُسے غش آگیا - پھر بیٹا بھی باپ کے پاس لایا گیا - انکول بابو اور رام ابہین کے بلانے کو آدمی بھیجے گئے - آدھہ گھنٹہ بعد انکول بابو آپہونچے - اور جوگن بابو کو دیکھکر گھبراکر کہا "ہماری بیوی کہان ہے"؟ جوگن بابو نے کہا اوپر ہے - یہ کہتے ہوئے اوپر لیگئے اور اُن کو وہ کمرہ جہان لیلا بیٹھی تھی دکھلا دیا - انکول بابو کو اُس کمرہ مین گھُستا ہوا دیکھکر لیلا چونک کر کھڑی ہوگئی اور ہچکچاک رہ گئی - کچھہ دیر دونون خاموش رہے - پھر رونے لگے - کچھہ دیر اس حالت مین گذر جانے کے بعد لیلا نے اپنی گردن مین ساڑھی کا ایک سرا ڈالکر اور ہاتھ جوڑکر پرنام کیا -

انکول بابو - لیلا! ہمارے مکان پر چلو - مین تمکو لینے آیا ہون -

لیلا - (سر جھکاکر) کہان چلون میرے جانیکی تو اور کوئی جگہ نہین ہے -

انکول بابو - کیا میرا مکان تُمھارا مکان نہین ہے؟ کیا تُم میری بیاہتا بیوی نہین ہو؟

لیلا - مین تو آپ کی داسی ہون - کیا مُجھے قبول کیجیئے گا؟

انکول بابو - کس وجہ سے تمکو چھوڑ دون گا - لیلا! مین بڑا بیوقوف ہون کہ تُمھاری قدر نہین کی - لیکن ایشر جانتا ہے کہ مُجھکو اُسوقت کی ناقدردانی کی کافی سزا مل گئی - اس تین برس مین ایک دم کو بھی نہ کچھہ آرام ہی ملا اور نہ صبر - صرف ہای ہای کرکے تُمھاری تلاش کی اور تُمھاری ہی شبیہہ بناکر اُس کی پوجا کی - غرضکہ تُم ہی دھیان اور تُم ہی گیان مین رہین - اور تکلیف مت دو معاف کرو - (پھر لیلا کے پیرون پر ہاتھ بڑھایا)

لیلا - (کچھہ دور ہٹ کر) یہ کیا غضب کرتے ہو میرے سوامی - اسمین میرا کلیان ہوگا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

انکول بابو - ہمارے گھر چلوگی ؟

لیلا - آپ ہی کے ٹکڑون سے پلی ہون - آپنے مجھے بڑی مصیبت سے بچایا - پاپ کے راستہ کے مسافرون یعنی باپ اور بھائی کے پنجون سے نکالا - نیتی اور گیان کی تعلیم دیکر پرورش کی - اور یہہ بھی خوش قسمتی ہے کہ ایک روز قدمون میں جگہ ملی - آپ دیا ساگر ہین مجھہ سا مصیبت زدہ دنیا مین کوئی نہین - لیکن ہے پربھو! اب رخصت کیجیے اور بردان دیجیے کہ لیلا کی باقی زندگی آپ کے دھیان مین ختم ہو -

انکول بابو - (دیوانہ وار) پران پیاری! یہ بات ہرگز مت کہو - میرا مکان اور میرا دل سنسان پڑا ہوا ہے - مین اب تمکو نہین چھوڑون گا -

لیلا - ایک ایسے بدافعال باپ کی بیٹی اور ایسے ناہنجار بھائی کی بہن (جو اپنی بدکرداریون کے باعث مقید ہوئے) دوسرون کی نظرون مین کانٹے کی طرح کھٹکیگی - بھلا ایسی عورت عالی خاندان راے کی بہو کب ہو سکتی ہے - نہ تو آپکی عزت گھٹاؤن گی اور نہ آپ کا سر نیچا کراؤن گی - پاک کل کو دھبہ نہ لگاؤن گی (ہاتھہ جوڑکر) سوامن! اگر کچھہ قصور ہوا ہو تو معاف کیجیے آپ دیا ساگر ہین - آپکی دیا کی حد نہین - دعا دیجیے کہ دل مین ایسی طاقت ہو کہ جس سے سسر کل کی عزت قایم رہے - پربھو! مین کمزور و ناچار بے یار و مددگار ہون - آپنے کچھہ نہ کیا کہ اپنے دلکو میرے ساتھہ ایسا گرویدہ کیا - میرے واسطے تمام عمر کا رنج برداشت نہ کیجیے

(پھر سوامی کے قدمون کی خاک ماتھے پر لگا کر جانے لگی)

انکول بابو - لیلا مت جاؤ! ہم کہتے ہین مت جاؤ!! - ہماری بات مت ٹالو!!! ہم تمھارے سوامی ہین -

(یہ بات ہندو عورت کے واسطے کافی ہوئی - اور جو کچھہ سوامی نے کہا اسے الہام سمجھی اور لوٹ آئی - اتنے ہی مین باباپیسی وہان آموجود ہوئی)

باباپیسی - (لیلا کو ایک کاغذ دیکر) مائی! تمھارے سسر نے سے چار دن پہلے یہ کاغذ دیکھیو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور زبانی بھی کہہ گئے ہین کہ اگر ہمارا لڑکا اپنی بیوی کے ساتھ نہ رہے تو وہ ہمارے ترکہ سے محروم سمجھا جائیگا - اور لیلا ہی تمام جائداد منقولہ وغیر منقولہ کی مالکہ ہوگی - مائی ! اگر آج تم اپنے خاوند کو چھوڑ جاؤگی وہ کل ہی سے گداگری اختیار کرلیگا -

لیلا - (یکایک وہ وصیت نامہ جلتی آگ مین ڈالکر اور خاوند کے پیر پکڑکر اور روکر) سوامین ! جب مین نے اپنے تئین آپ کے آرام کا کانٹا سمجھا تو چھوڑکر چلی گئی اور پھر نہ لوٹ سکی - اور پوشیدہ طور سے آپ کی سایہ کے موافق آپ کی ساتھ رہی - اب چونکہ آپ کی آرام سے زیادہ آپ کی خاندان کو مجھ سے داغ لگتا ہے - پس اُس کے مٹانے کے واسطے مجھے جانے دیجئے ! - اور اگر آپ اجازت نہین دیتے ہین تو مین آپ سے اور کچھ زیادہ کہہ بھی نہین سکتی ہون آپکے حکم کی تعمیل کرونگی

انکول بابو (پیار سے لیلا کا ہاتھ پکڑکر) - اِن باتون کا یہان موقعہ نہین - مکان پر چلکر جو چاہے وہ کرنا -

(اس سے پہلے لیلا نے خاوند کی محبت کبھی نہین دیکھی تھی - آج یہہ محبت دیکھکر ریجھہ گئی اور گلے لگ کر رونے لگی - پھر اُس مکان مین جہان باپ اور بھائی کی مُشکین بندھی پڑی تھین جاکر باپ کے قدمون پر گر پڑی اور روکر کہا " پتا ! مین بڑی بدنصیب ہون کہ تمکو اس حالت مین دیکھتی ہون - لیکن اُس کی مرضی نہین ٹل سکتی - مین ارادہ کر چکی تھی کہ بقیہ عمر عبادت الٰہی مین صرف کرون گی - لیکن سوامی کا حکم اُسکے خلاف ہے - اور بچپن مین ماتا بھی کہا کرتی تھین کہ خاوند ہی عورت کا دیوتا ہے - اسلئے عورت کو خاوند کے حکم کی تعمیل کرنا چاہئے - لہذا اُس حکم کو نہ ٹال سکی - پھر گھرستی ہوتی ہون سسرال کو جاتی ہون دُعا دیجئے کہ سسر کے خاندان مین کوئی خرابی نہ پیدا ہو اور سوامی کے چرنون کی پریت بڑھے

پھر بھائی سے مخاطب ہوکر کہا " ایشور جانے پھر تم سے مُلاقات ہوگی یا نہین ، اگر تمھاری رہائی ہوجائے تو چھوٹی بہن کی محبت نہ چھوڑنا - لیلا کہتی ہوئے پاس آنا - مین دادا کہکر تمھاری خدمت کرون گی - بھائی نہ تو میرا دوسرا بھائی اور نہ تمھاری بہن - سسرال جاتی ہون

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دُعا دو - اتنا کہکر رو دی -

مادھو سُودن - (لڑکی کی طرح رو کر) ہم برہمن کے گھر جاہل پیدا ہوئے - ہمکو کچھہ بُرے بھلے کی تمیز نہین ہوئی - تاہم لڑکپن مین کوئی ادھرم نہین کیا - ہمنے جیلخانہ مین سنو چاکہ ان لوگون مین رہنا دھرم نہین - جب رہائی ہوئی اور مکان پر آئے تو یہہ ارادہ زیادہ مضبوط ہوا لہذا تم لوگون کو ساتھ لیکر گھر چھوڑ دیا - اور ایک نیچ پیشہ اختیار کرکے تمھاری پرورش کرنے لگے - دن بھر محنت کرنے پر بھی پیٹ بھر کھانا نہین ملتا تھا - قید مین ہمکو خیال ہوا کہ چوری کرنا کوئی پاپ نہین - جب اس مصیبت مین پڑے تو یہہ بھی اچھا معلوم ہونے لگا - مگر چوری کی نوبت نہین پہونچی - اس حالت مین سات آٹھ برس گذر گئے جب کام بالکل نہ چل سکا تو چوری کا ارادہ کیا - چنانچہ اُس پانی کے جھڑ مین جبکہ تمھارا خاوند مکان پر آیا تو ہمنے کواڑون کی درزون سے یہ معلوم کیا کہ اُسکے پاس بہت سے نوٹ ہین - تب لالچ نہ رُک سکا - یہان تک کہ اُس کے مار ڈالنے کو تیار ہوئے - تمنے اُسکو بچایا اور خود بھی اُس کے ساتھ چلدین - گویا ہماری لکھشمی چلی گئی - ہم اُسی وقت سے پاپ کرنے لگے یہان تک کہ پکڑے گئے اور قید ہوئے - مگر جیل توڑکر بھاگ نکلے - اور چوری کے ارادہ سے تمھارے خاوند کے گھر گئے - اُس وقت تک ہمکو تمھاری شادی ہوجانیکی اطلاع نہ تھی - پھر باحتیاط تمام اوپر چڑھے - اور تمھارے مکان کی کھڑکی کھلی دیکھکر اندر گھسے پہلے تمکو پہچان نہ سکے - پھر تمھارے لباس سے جان گئے کہ تم گھر کی مالکنی ہو تو تمکو پستول دکھلاکر مال و اسباب کا پتہ دریافت کیا - مگر جب گولی مارنے کا ارادہ کیا تو تم بابا کہہ اُٹھین تب ہم پہچان سکے - اور جب ہمکو تم سے اصرار کرنے پر تمھارے خاوند کا مکان ہونا معلوم ہوا تو اور بھی آسانی ہوئی - اور تمھارے خاوند سے بہت سا روپیہ مار کھانے کے خیال سے تمکو کھینچنے لگے - اوّل تو تم راضی نہین ہوئین پھر شوروغل کے خوف سے ساتھ ساتھ ہولین - تمھارے ہاتھ مین چھری کا زخم لگا - پھر تم اُٹھکر بھاگین مگر بھاگ نہ سکین -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور لوٹ آئین - جب سے اسی جگہ ہو - لیکن تم نے اسقدر تکلیف ہوتے پر کبھی خاوند کو نہین کہا، اور ہم لوگون پر بھی وقوف نکرایا - آج بگڑ گئے - بچی! ہمارے باعث تمکو بہت تکلیف ہوئی معاف کرو - میری یہی دعا ہے کہ تم ہمیشہ سکھ سے رہو - اگرچہ مین مہا پاپی ہون تاہم میری دعا بے اثر نہ جائیگی -

(پھر مادھو سودہن نے جوگن بابو سے ایکدفعہ ہاتھ کھولدینے کو کہا - چنانچہ جوگن بابو نے ہاتھ کھولدئے)

مادھو (لیلا کا ہاتھ پکڑکر اور انکول بابو کے ہاتھ مین دیکر) بچہ! مین نہین جانتا کہ مجھے کیا کہنا ہے لیکن یہ میری لڑکی بے مدد ہے اسکو یتیم سمجھکر اسپر رحم کرنا - تمھارے سوا اس کا اور کوئی نہین ہے - (لڑکی سے مخاطب ہوکر) بچی! اور تم سے کیا کہون - خاوند ہی تمھارا دیوتا ہے - خاوند کی مرضی کے خلاف کرنے سے نہ دنیا مین چین اور نہ عقبےٰ مین آرام - (پھر اُن کو رخصت کیا)

انکول بابو بیوی سمیت مکان کو سدھارے - اور مادھو سودہن اور اسکا لڑکا حوالات کو بھیجے گئے - مادھو سودہن دو روز بخار مین رہکر مر گیا اور اُسکے لڑکے کو کالا پانی ہوا -

جوگن بابو اور رگھنندن کو کافی انعام ملا - لیلا نے ایک دن رگھنندن کو بلا کر اور ایک سنہری گھڑی معہ چین دیکر کہا "بچہ! تمنے لڑکا بننے سے پیشتر ہی ہمکو مائی کہا تھا اگر تمکو کسی بات کی ضرورت ہو تو مان سے کہنے بغیر مت چوکنا" -

رگھنندن لیلا کو دیوی سمجھکر چلا گیا -

کتبہ محمد محسن عفی عنہ کاتب مطبع ہذا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سنسکرت مہابھارت کا اردو ترجمہ

جسمیں مکمل اٹھارہ پرب

دو پرب ابتدائی چھپکر تیار ہیں تیسرا
چوتھا پانچواں چھٹا زیر طبع ہیں قیمت
معہ محصول ڈاک اخیر جون ۱۸۹۵ء
تک عہ بعد کو عہ قیمت وصول
ہوگی تیار شدہ پرب روانہ ہونگے
باقی جب تیار ہوتی جائینگے روانہ ہونگے

المشتہر منشی [illegible] مطبع [illegible]

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اخبار انیس ہند میرٹھ

قیمت سالانہ معہ محصولڈاک پیشگی چار روپیہ

درخواست کے ہمراہ پیشگی سالانہ قیمت بھیجنے والوں کو ایک ناول مفت

یہ اردو زبان کا ہفتہ وار اخبار ۱۲ صفحہ کلان پر مطبع

ودیا درپن شہر میرٹھ سے نہایت خوشخطی اور نفیس چھپائی کیساتھ

شایع ہوتا ہے اسمیں مختلف خیالات کی عالمانہ اخلاق حسن معاشرت

پولیٹیکل سوشیل ہارل مضامین اور چیدہ چیدہ نوٹ دلچسپ لطائف

ظرائف نصیحتیں ناول معمے سوانح عمریاں حفظ صحت احکام

گورنمنٹ ایشیا۔ افریقہ امریکہ وغیرہ کی تازہ ...

کی مفصل حالات درج ہوتے ہیں اور خریداران ...

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1262

رادھا

1262.U

1262

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम राधा = अदभुत फांसी

काल्ट बंगाली नाविल का अनुवाद

लेखक किशन स्वरूप वर्मा

प्रकाशन वर्ष 1847

आगत संख्या 1262

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لیلا آما رادھا تارا

(عجیب گم گشتہ) (ادبُہت پتی بھگتی) (ادبُھت پھانسی کاشٹ) (لڑکی کی عجیب چوری)

یہ چارون ناول ہمنے خاص طور پر بنگالی زبان سے اُردو مین ترجمہ کرا کے چھپوائے ہین - یہہ چارون ناول چار عورتون کے نام سے موسوم ہین جنھون نے اپنے پتی برت دھرم او عفت سے اپنے خاوندون کو جو عموماً خفیہ پولیس کلکتہ کے افسر تھے بڑی بڑی مصیبتون سے جن مین جان جوکھون کا بھی پورا پورا اندیشہ تھا بچایا ہے - اس لحاظ سے یہہ ناول خفیہ پولیس کلکتہ کا ایک پورا فوٹو ہین قیمت ہر ایک ناول کی فی جلد ۱۲ ر مقرر کی گئی ہے - مگر چارون جلدون کے خریدارون سے بنظر رعایت صرف ۱۰ ر علاوہ محصول لئے جائین گے۔

اعلان

حسب منشار قانون نمبر ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ع یہ کتاب داخل بہی رجسٹر گورنمنٹ ہو چکی ہے لہذا کوئی صاحب قصد طبع نفرمائین ورنہ بعوض نفع کے نقصان اُٹھانا ہوگا

المشتہر کشن سروپ ورما منصرم مطبع وِدّیا درپن شہر میرٹھ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رادھا

(لڑکی کی عجیب چوری)

پہلا باب

"جناب! مجھکو دو تین دن کی رخصت مرحمت فرمائیے۔ اسوقت ڈھاکہ [illegible] پاس ٹیلیگرام آیا ہے جس سے معلوم ہوا ہے کہ میرے بڑے [illegible] بیماری سخت بیمار [illegible]"

"اگر ایسے خطرہ کی بات ہے تو تمکو رخصت ملجائیگی۔ [illegible]"

"حضور حتی الامکان میں جلد لوٹ آؤنگا اور کل شام [illegible] لے سب حساب کتاب مرتب کر رکھا ہے"۔

"پرمیشور کرے کہ تم اپنے بھائی کو خوش [illegible] دیکھو"۔

چندر کانت بابو لال بازار کے مشہور ہنڈی وال تھے اور جوگیندر بابو انکے ہیڈ منیب تھے۔ مفصلہ بالا گفتگو ان دونوں میں ہوئی۔ چندر کانت کا سن ۶۰ سال کا تھا خوبصورتی اور طاقت چہرہ سے ظاہر ہوتی تھی چندر بابو نے نہایت عقلمندی کے ساتھ بہت کچھ روپیہ پیدا کیا تھا۔ دوکان میں اگرچہ بہت سے ملازم تھے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مگر چندر بابو جوگیندر سے بہت محبت سے پیش آتے تھے۔ جوگیندر کی عمر پچیس ۲۵ سال اور ایک شکیل ور قابل آدمی اور یہی وجہ تھی کہ چندر کانت بابو اوس کو پیار کرتے تھے یہانتک کہ اکثر اپنے گھر اوسکی ضیافت کرتے تھے اور اونکا ارادہ اپنی لڑکی بیاہ دینے کا تھا جوگیندر بابو کے چلے جانے کے بعد چندر کانت بابو تن تنہا مکان پر بیٹھے ہوئے تھے کہ یکایک ایک مارواڑہی نے آکر کہا۔ "کیا آپ ہی کا نام چندر بابو ہے"۔

چندر بابو۔ ہمتو آپ کو نہین پہچانتے۔

مارواڑہی۔ ہان اس سے پیشتر آپنے مجھکو نہین دیکھا ہے اور مین آپ کے ہیڈکلارک جوگیندر بابو کے پاس آیا ہون۔

چندر۔ جوگیندر [illegible] گیا ہے اور کئی دن کی رخصت لیگیا ہے۔

مارواڑہی۔ جوگیندر چلا گیا۔ کہان گیا؟

چندر۔ [illegible] بڑے بھائی کی سخت بیمار ہونیکی خبر پاکر ڈہاکہ چلا گیا۔

مارواڑہی۔ ڈہاکہ گیا۔ محض غلط اوس کا بڑا بھائی کچھ بیمار نہین۔ وہ آپکو بہکا کر چلا گیا۔

چندر بابو (چین بجبین ہوکر) ہم اُس سی بات سے واقف ہین آپ کو اُسکی بابت ہمسے کچھ کہنے کی ضرورت نہین ہے۔

مارواڑہی۔ ہماری بات پر آپکو اعتبار کرنیکی ضرورت نہین ہے اوسپر ہمارا کچھ واجب تھا جسکے ادا کا آج وعدہ تھا اور یہی باعث ہمارے آنیکا تھا۔

چندر۔ جوگن بابو سے آپکی کیسی ملاقات ہے اور اُنپر کتنا روپیہ واجب ہے۔

مارواڑہی۔ جوگن ہمیشہ سے ہمارے مکان پر بڑے بازارمین آیا جایا کرتے تھے اور ہمارے ساتھ کھیلا کرتے تھے اور ہمیشہ جیت کر آتے تھے۔ حال مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چھہ ہزار روپیہ ہار آئے ہین۔

چندر۔ کیا جوگیندر جُوا کھیلتا ہے۔ ہم کو تمہاری بات کا اعتبار نہین جاؤ یہان سے فوراً چلے جاؤ۔

مارواڑی۔ جناب! ہمیشہ سچّی بات بُری معلوم ہوا کرتی ہے اگر جوگن ڈوہا کہ گیا ہو تو ہمکو مارواڑی نہ کہنا۔ جوگن بابو کی عادت آپکو جلد معلوم ہوجائیگی۔ دیکھیے دو ایک روز مین ہمکو تلاش کیجئے گا اگر کچھہ ضرورت پڑے تو مچھوا بازار مین بنواری لعل نامی شخص کو تلاش کرائے گا ہمارا پتہ لگ جائیگا۔ مارواڑی چلا گیا اور ایک معتبر ملازم آیا۔

چندر بابو۔ (ملازم سے) رامائ! کیا آج جوگن تمکو ملا تھا۔

ملازم۔ حضور آج صبح وہ آپکو تلاش کرتے تھے اور اپنے بڑے بھائی کو بیمار بتاتے تھے جب ہی مینے اونکو دیکھا تھا۔

بڑے بازار کے جوہری لال بابو تشریف لاتے ہین اُنسے چندر بابو کا داد وستد تھا پچھلے مہینے کا جمع کیا ہوا تینتس ۳۳ ہزار روپیہ لینے آئے ہین۔

چندر بابو۔ (مسکراکر) اگرچہ آپنے کچھہ پہلے ہمکو اطلاع نہین دی۔ تاہم ہم آپکو روپیہ دے سکتے ہین۔

یہ کہکر لوکر کو روپیہ نکالنے کا حکم دیا صندوق مین صرف اٹھارہ ۱۸ ہزار روپیہ نکلا۔

چندر بابو۔ (متعجب ہوکر) کرسٹو بابو نے کل شام ہی تو چالیس ۴۰ ہزار روپیہ رکھا ہے۔ تم غلطی پر ہو پھر دیکھو۔ تین چار مرتبہ شمار کرنے پر بھی روپیہ پورا نہ ہوا تو کھاتہ دیکھنے کا حکم دیا۔ کھاتہ دیکھتے ہی معلوم ہوگیا کہ جوگیندر بابو نے پچاس ہزار روپیہ رام کرسٹو پور کے ایک نامی گرامی بیوپاری کے نام

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لکھ رکھا ہے (اپنی شہرا کر چندر بابو نے کہا جناب ہمکو اسکی اطلاع نہ تھی وہ
ایک گھنٹہ میں آپ کو روپیہ ملجائیگا بہت اچھا کہکر جوہری لعل چلے گئے)
چندر بابو نے خیال کیا کہ چونکہ جوگیندر غمگین تھا پس اسکا تذکرہ کرنا بھول گیا۔
خیر ہر چہ باد اباد تاہم رامچندر کو رام کرسٹو پور بھیجکر خبر منگاتے ہیں۔

دو ایک گھنٹہ بعد اچھنتا بابو آئے اور چندر کانت بابو سے کہا۔ جناب! نہ تو میں نے
اس مہینے میں کسی قسم کا کوئی کاروبار کیا اور نہ میں اس عرصہ میں کبھی کلکتہ آیا
پھر میرے نام پچاس ہزار روپیہ کیسا لکھا گیا۔

چندر۔ دیکھیے یہ جوگیندر کے ہاتھ کا لکھا ہوا۔

اچھنتا۔ آپنے یہ بھی دیکھا کہ رکڑ کھاتہ کے بموجب ہے۔

چندر۔ ہاں وہ سب کچھ ٹھیک ہے۔

اچھنتا۔ پس معلوم ہوتا ہے کہ آدمی نے تغلب کیا۔

یہ سنکر چندر بابو کا چہرہ فق ہو گیا۔

دوسرا باب

چندر بابو نے اپنا ڈھارس باندھ رامچندر کو پولیس میں بھیجا۔

اچھنتا۔ جوگن بابو کا دفعتاً ڈھاکہ کو چلا جانا صاف ظاہر کرتا ہے کہ اسنے غبن کیا۔
(لیکن چندر بابو کو یقین تھا کہ یہ فعل اوس سے ہرگز سرزد نہیں ہوا)

چندر۔ جناب! میں اوس سے بچپن سے واقف ہوں وہ ایسا کام ہرگز
نہ کریگا۔ چوری بیشک ہوئی مگر یہ نہیں معلوم کہ کسنے کی یہ ذرا بھی ہمارے
خیال میں نہیں آتا کہ جوگن نے ایسا کیا ہو۔

اچھنتا۔ جناب! روپیہ ایسی شے ہے کہ ایماندار سے ایماندار آدمی کی بھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اکثر نیت خراب ہو جاتی ہے۔

چندر۔ جو نیک ہین وہ ایسا کبھی نہین کرتے۔

اچنتا۔ جو کچھہ بھی ہو عدالت نیک سمجھکر نہین چھوڑ دیگی۔

چندر۔ عدالت مین اکثر مجرم بیگناہ اور بیگناہ مجرم قرار دیئے جاتے ہین۔

یہ باتین ہو ہی رہی تھین کہ رامچندر مع بابو ہرد ناتھ ڈیٹیکٹیو انسپکٹر کے آپہنچے۔ ہرد ناتھہ بابو نہایت دبلا شخص تھا جسکی صورت ظاہر کرتی تھی کہ بیماری نے اوس کو ضعیف کر دیا ہے مگر اوسکی آنکھین بتلاتی تھین کہ اُس مین عقلمندی کوٹ کوٹ کر بھری گئی ہے۔ ڈیٹیکٹیو انسپکٹر کے بیٹھہ جانے پر چندر بابو نے کہا "آپ اِس مصیبت سے مجھکو نجات دیسکین گے"۔

ہرد۔ حتی الامکان ہم آپکو نقصان نہ پہنچنے دینگے اگرچہ مین آپکے نوکر کی زبانی اِس بارہ مین سُن چکا ہون تاہم مجھکو آپ سے بھی کچھہ دریافت کرنا ہے۔

چندر۔ رامچندر کا کہدینا خراب ہوا مینے اوسکو منع کر دیا تھا۔

ہرد۔ جناب یہ میرا قصور ہے میرے اصرار نے اُسی بیان کرنے پر مجبور کیا۔

چندر۔ خیر ہماری یہ خواہش ہی کہ اسکی بابت کوئی کانون کان نہ سُنے۔

ہرد۔ آپ مطمئن رہئیے ہم جلد نہ کہین گے۔

چندر بابو ابتدا سے حالات بیان کرنے لگے۔

ہرد۔ اگرچہ جوگن مجرم نہین ہے مگر اکثر بیگناہ دہانگے جاتے ہین۔

چندر۔ ہان میرا بھی یہہ ہی خیال ہے۔

ہرد۔ کیا آپ اوسکو بے قصور سمجھتے ہین۔

چندر۔ میرا دل تو یہی گواہی دیتا ہے مین اوسکو بچپن سے خوب جانتا ہون۔

ہرد۔ مین اوس کا چہرہ دیکھنے سے بتا سکتا ہون۔ کیا یہان اوس کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کوئی فوٹو ہے

چندر۔ ہاں مین نے اوسکے پاس اوسکا فوٹو دیکھا تھا۔ رامچندر اوسکے اسباب مین تلاش کرے۔

تھوڑی دیر بعد رامچندر ایک بہت خوبصورت تصویر لایا۔

ہرو۔ (تصویر دیکھکر) چہرہ سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ آدمی کچھہ خراب کام نہین کر سکتا۔

چندر۔ بجا ہے اگر آپسے ملاقات ہوتی تو آپکو بخوبی معلوم ہو جاتا۔

ہرو۔ جوگیندر ڈھاکہ گیا ہے اوسکے روکرنے جانیکا تار دینا چاہیے۔

چندر۔ یہ تار تو دیدیا گیا۔

ہرو۔ اگر مجرم ہوگا تو ڈھاکہ نہین جائیگا۔

اچھنتا۔ وہ ڈھاکہ ہرگز نہین گیا۔

ہرو۔ (اچھنتا بابو کیطرف بغور دیکھکر) کیا آپکے نام روپیہ لکھا ہے؟

اچھنتا۔ جی ہان میرے نام۔

ہرو۔ کھاتہ مین جو روپیہ کا دیا جانا لکھا ہے ٹھیک معلوم ہوتا ہے کیونکہ اوسنے کبھی غلطی نہین کی۔

یہ سنکر اچھنتا بابو کا دل گھبرایا۔ بابو چندر بابو سے بہت سی باتین دریافت کرنیکی غرض سے ایک علحدہ کمرہ مین چلے گئے۔ اثنائے گفتگو مین ہرو بابو کو ذیل کی باتین معلوم ہوئین۔

اوّل یہ کہ جوگن تین برس سے ہیڈ کلارک ہوا ہے۔

دوم یہ کہ رمیش بابو اور جادو بابو نامی دو اور بھی کلارک ہین اور جوگیندر بابو باوجود نیب ہونے کے کوئی کام چندر کانت بابو کی اطلاع بغیر نہین کرتا تھا دونون

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دوسرے بابو کھاتہ لکھتے تھے اور وہ جانچ کرتا تھا۔

سوم۔ جوگیندر بابو کسی اہم کام ہونے پر چندر کانت بابو سے مشورہ لیا کرتا تھا۔

ہرو۔ جناب! کیا یہ جوگن کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے؟

چندر۔ ہاں اوسکے جیسا معلوم ہوتا ہے۔

ہرو۔ تو معلوم ہوا کہ اس جرم کے مرتکب جوگن بابو یا اچنتا بابو ہیں۔

چندر۔ میں دونوں کو نیک خیال کرتا ہوں۔ آپ خوب چھان بین کرکے مجھکو بتلائیے کہ یہ کیا ہوا۔ اب مجھکو شک ہوتا ہے۔

ہرو۔ جوارشاد۔ اچھا آپنے جوگن کو آج دیکھا تھا یا اور کوئی اوسکا متلاشی یہاں آیا تھا؟

چندر۔ بابو اس سوال کے جواب سے گھبرا کر بنواری لعل کا ذکر کیا۔ ہرو بابو نے بنواری لعل کے مکان کا پتہ لکھکر کہا کہ اس خبر سے ہمکو بہت مدد ملی۔ ہم کو ایک دفعہ اپنا صندوق دکھلائیے ہم اوسکو دیکھکر اور آپکے آدمیوں کا کام پرتال کر چلے جائینگے اور پھر صندوق کے پاس جا کر صندوق کھولنے کے بعد تالا دیکھا گیا اوس تالے میں چند حروف تھے تاوقتیکہ اون حروف کو ملا کر خاص لفظ نہ بنایا جائے تالا نہیں کھلتا تھا وہ لفظ صرف چندر کانت جوگن اور ریش کو معلوم تھا پس معلوم ہو گیا [illegible] سوائے ان تینوں آدمیوں کے اور کسی نے روپیہ نہیں نکالا یا یہ ہو سکتا ہے کہ انہیں سے کسی نے کسی غیر شخص سے کہدیا۔

ہرو بابو نے صندوق کو بغور دیکھکر چندر کانت اور ریش سے گفتگو شروع کی مگر اونپر کسی قسم کا شک نہیں ہوا پھر جوگن اور ریش کے خط کا مقابلہ کیا۔ چلتے وقت ہرو بابو نے ریش سے کہا کہ ہم ابھی آپکے دوست بنواری لعل کے پاس جاتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہ سنکر رمیش بابو چونک پڑا اور چہرہ فق ہو گیا۔ ہر دبابو اوس کے جواب کا کچھہ انتظار نہ کر کے چلے گئے اِنکے تھوڑی دیر بعد اچنتا بابو بھی چلے گئے۔ شام کے وقت جوگیندر کی بھائی کی پاس سے تار آیا کہ نہ تو وہ کچھہ بیمار تھے اور نہ جوگن اونکے پاس آیا اور نہ اوسکو تار دیا گیا۔ اِس خبر سے چندر بابو کو شک ہوا کہ کیا جوگن چور ہے مگر اونکے ضمیر نے جواب دیا کہ نہیں جوگن چور نہیں ہے۔

تیسرا باب

ہر دبابو نے اپنے مکان پر جا کر وردی اُتاری اور غریب آدمیون جیسا لباس پہنکر مچھوا بازار مین بنواری لعل کے مکان پر جا دھمکے۔ ڈیوڑھی پر ایک لڑکا (نوکر) بیٹھا تھا اوس سے معلوم ہوا کہ بنواری لعل مکان پر ہی ہین مگر یہ نہ معلوم ہوا کہ اونسے ملاقات ہوگی یا نہین۔ ہر دبابو نے لڑکے سے کہا کہ اگر وہ اون کو بنواری لعل سے ملادے تو وہ اوسکو کچھہ انعام دینگے مگر لڑکے نے جواب دیا کہ وہ کسی دوسرے شخص سے باتین کر رہے ہین آخرالامر بابو کا آدمی خبر دینے گیا ہر دبابو نے مکان کو اچھی طرح دیکھا۔ نوکر دس منٹ بعد ہر دبابو کو تیسری منزل پر لے ایک کمرہ کے دروازہ پر پہنچا کر چلا گیا ہر دبابو کمرہ کے اندر جا کر تسلیم بجالائے۔

بنواری لعل۔ تشریف لائیے۔ مین آپ کو پہچانتا نہین ہون۔ فرمائیے کیسے تکلیف کی۔

ہر د۔ پہلے تو میرا ارادہ یہان آنیکا نہ تھا۔ کیونکہ مجھے معلوم ہوا تھا کہ آپ کسی صاحب سے باتین کر رہے ہین خیر مجھے آپ سے کچھہ پوشیدہ باتین کرنا ہین اگر یہان کوئی سن پانیوالا ہو تو ظاہر کیجیئے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنواری لعل۔ یہاں کوئی نہیں۔ آپ شوق سے فرمائیے نوکر نے آپ سے جھوٹ بولا۔

ہیرو۔ (بنواری لعل کو دروغگو سمجھکر اور مسکرا کر) ہاں نوکر کی بات کا مجھکو بھی یقین نہیں ہے۔ خیر اب جس غرض سے حاضر ہوا ہوں عرض کرتا ہوں فرمائیے تو جوگن بابو کی بھی آپ کو کچھہ خبر ہے۔

بنواری لعل۔ کون جوگن بابو؟

ہیرو۔ جو لال بازار والے چندر بابو کے یہاں ملازم ہیں اور آج کلکتہ سے غائب ہیں۔

بنواری لعل۔ گیا تو جانے دیجئے آپکا اسمین کیا حرج ہے۔

ہیرو۔ بہت خوب جناب۔ ہمارا اونپر کچھہ واجب تھا۔

بنواری لعل۔ روپیہ دینے کا سب سے وعدہ تھا مگر چلتے وقت بھول گئے۔

ہیرو۔ دیکھئے تو کیسی خراب بات ہے کہ اپنی بیوی سے بھی کچھہ نہ کہہ گئے۔

بنواری لعل۔ کیا آپکا اونکا کچھہ رشتہ ہے۔

ہیرو۔ ہاں وہ میرے بہنوئی ہیں۔

بنواری لعل۔ مجھکو اسکا کچھہ علم نہ تھا۔

ہیرو۔ میرا خیال تھا کہ شاید آپ کو رمیش بابو سے کچھہ خبر ملی ہو اسلئے میں آپکی خدمت میں حاضر ہوا تھا کیونکہ وہ اور رمیش بابو ایک جگہہ کام کرتے ہیں کیا آج آپ اونسے نہیں ملے۔

بنواری لعل۔ رمیش بابو نے تو ہمسے کچھہ نہیں کہا خیر تشریف رکھئے ہم ایک اور صاحب کو بلائے لاتے ہیں جو آپکو جوگن کی خبر دے سکتے ہیں۔

کچھہ دیر بعد بنواری لعل مع ایک مسٹر کے کمرہ میں آئے تبتک ہیرو کو دیکھکر گھبرا گیا اور دلی بات چھپاکر بولا ہمارا خیال تھا کہ آپسے ہمکو سابقہ پیار حاصل ہے مگر وہ گمان غلط نکلا۔ جوگن بابو کی اور تو کچھہ خبر نہیں وہ ڈھاکہ چلا گیا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہیرو۔ اتنی جلدی ڈھاکہ کیون چلا گیا۔

بڈھا۔ شاید کسی بُرے کام مین پھنس گیا ہے چونکہ بہت سا روپیہ قرض کر لیا تھا اِسوجہ سے سِوائے بھاگ جانیکے اور کچھہ چارہ کار نہ دیکھا۔

ہیرو۔ اب گھر جا کر کیا کہین اوسکا پتہ لگ جاتا تو خوب ہوتا اگر ہمکو کوئی اونکا پتہ بتادے تو ہم اوسکو پچاس روپیہ دین۔

بڈھا۔ اونسے اور آپ سے کیا رشتہ ہے۔

ہیرو۔ وہ میرا بہنوئی ہے۔

بڈھا۔ ہمکو معلوم نہ تھا کہ جوگن کی شادی بھی ہوگئی ہے ہم سے اونسے اِتنا زیادہ میل نہ تھا کہ وہ سب باتین ہم سے کہتے مگر ہم یہ ضرور کہہ سکتے ہین کہ وہ ڈھاکہ نہین گئے

ہیرو۔ چونکہ آپ لوگون سے کچھہ زیادہ پتہ نہین لگیگا لہذا اجازت چاہتا ہون۔

ہیرو یہہ کہکے نیچے اوتر آئے اور نوکر کے کاندہے پر ہاتھہ رکھکر کہا۔

"بتا تو اور کون تیرے بابو کے ساتھ باتین کر رہا تھا"

نوکر ڈر کے مارے چیخ پڑا مگر ہیرو بابو نے اپنے آپ کو پولیس افسر جتا کر کہا کہ "صاف صاف بتا ورنہ ابھی تھانے بھیجدیا جائیگا اب کسی دوسرے راستہ سے ہمکو بنواری لعل کے کمرہ کے پاس لیچل۔ اب نوکر کو کچھہ اطمینان ہوا اور دل مین خوش ہوکر ایک دوسرے زینہ سے ہیرو بابو کو اوپر لیگیا اور ہیرو بابو کو بنواری لعل کے سونے کے کمرہ کے چھجے پر پہنچا کر چلا آیا ہیرو بابو آگے بڑھکر دروازہ سے کان لگا کر انکی گفتگو سننے لگے۔ جبکہ بنواری لعل نے بڈھے سے کہا۔

"یہ شخص تمپر شبہہ کرتا تھا مگر وہ مطلق نہ جان سکا کہ تم ہی رمیش بابو ہو" ہیرو بابو کسیقدر اپنی کوشش مین کامیاب ہوئے اور سمجھہ گئے کہ بنواری لعل اور رمیش بابو چونکہ دوست ہین لہذا جوگن کے پیچھے پڑے ہین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چوتھا باب

ہرناتھہ اوسی طرح سنتے رہے ۔

رمیش ۔ شاید اوسنے ہمکو نہین پہچانا ۔

بنواریلعل ۔ ہم ٹھیک نہین کہہ سکتے ۔ ممکن ہے کہ پہچان لیا ہو ۔

رمیش ۔ اگر وہ پہچان لیتا تو اوسکی صورت سے ظاہر ہو جاتا ۔

بنواری لعل ۔ ڈیٹکٹیو کے چہرہ سے کچھہ حال نہین معلوم ہو سکتا ہمکو تو یہی اُمید ہے کہ اوسکا شبہ کچھہ نہین ہے ۔

رمیش ۔ نہین یہ بات نہین ہی ۔ ستنے جو صبح جوگن کی بدنامی کی ہے وہ اوسی کی تحقیقات کرتا ہے ۔ جب اوسکو معلوم ہو جایگا کہ جوگن ڈہاکہ نہین گیا ہے تو وہ ہی مجرم سمجہا جائیگا اور اگر اوسکو شک بھی پیدا ہو گیا ہے تو کیا ہے ۔ کیونکہ ہمارے خلاف اوسکا ثبوت ہی کیا ہے ۔

بنواری لعل ۔ یہ بات کیسے معلوم ہو سکتی ہے کہ ثبوت ہے یا نہین ہم لوگونکو حفاظت سے رہنا چاہیئے وہ چاہے کتنی ہی کوشش کرے مگر جوگن کو نہین پا سکتا ۔ اسکے بعد کچھہ آواز سُنائی نہ دی ۔ ہرناتھہ بابو نے خیال کیا کہ جوگن بابو کے جرم کا ثبوت ہو گیا اور اِس مین بھی کچھہ شک نہین کہ رمیش اور بنواریلعل کی بھی اِس مین سازش ہے اِتنے ہی مین رمیش بابو کے بولنے کی آواز سُنائی دی اور پھر ہرناتھہ بابو کان لگا سُننے لگے ۔

رمیش ۔ خوش قسمتی سے ہرناتھہ کے آنیکے وقت مین وہان موجود تھا ۔ نہین تو ایشور جانے تم کیا آگ لگا لیتے ۔ اوسوقت اوسنے یہہ کہہ ہی دیا تھا کہ میری اور تمہاری ملاقات ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنواریلعل - وہ کہیں آگ لگانیوالا نہیں ہون میرا خیال تھا کہ میری اور
تمھاری ملاقات کی بابت ہرناتھہ جانتا ہے اور یہ بات اوسنے بڑی چہال سے
مجھہ سے دریافت کی - خیر اب احتیاط کرنی چاہیئے نہ جانے وہ آئندہ کیا کارروائی کرے
رمیش - وہ اور کیا کریگا - بس ہمارے ہی پیچھے پڑ ریگا -
بنواری لعل - اگر وہ یہان تک پیچھا کرتا ہوا آوے تو خدمت کیہ خوب
ہی سمجھاؤن اور گولی چلاؤن -
رمیش - ہرناتھہ پولیس کا آدمی ہے کیا اوسکو مار کر تم بچ سکتے ہو؟
بنواریلعل - ہماری بداعمالی کا اوسکو شک ہوگیا اگر اوسکو مار ڈالون تو بھی
مصیبت اور اگر نہ مارون تو بھی آفت لیکن اوسکے مار ڈالنے کی حالت مین کم دقت
ہوگی - شاید ہم لوگ نہ پکڑے جائین -
اتنے ہی مین ہرناتھہ بابو کسی سبب سے ہل گئے اور اونکا پانو لگ جانے سے
کسی چیز کے گر جانیکا سخت دہماکا ہوا - کمرہ کے اندر سے رمیش اور بنواری لعل
نکل آئے اور ہرناتھ بابو ڈر کر خوابگاہ مین گھس گئے اور اندر سے دروازہ بند
کرکے زینہ مین کو اوترنے لگے جب دوسری منزل مین پہنچے تو نوکر نے کہا -
"جناب! ادھر کا دروازہ مالک نے بند کر دیا ہے"
ہرناتھ (پستول نکال [illegible] کو نشانہ کرکے) اون لوگون نے ہمین
دیکھہ پایا ہے اگر تو زندگی چاہتا ہے [illegible] راستہ بتادے ہمارے سامنے
تیری چال نہ چلیگی -
اتنے ہی مین ہرو بابو کو اوپر کا دروازہ توڑے جانیکی آواز سنائی دی -
نوکر فی الفور ڈر کر ایک برابر کے برآمدہ سے ہرو بابو کو باہر لیچلا اور کہا "اس
طرف ایک سیڑھی ہے اوسپر سے ہو کر اوتر جانا اور اگر دروازہ بند نہو تو یہ ہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

راستہ آسان ہے"۔

ہرناتھ۔ (دروازہ بند دیکھکر) تو مجھے کہاں لے آیا شاید تجھکو مرنا ہی منظور ہے۔ یہ کہکر دروازہ کو جو تین چار مرتبہ کھٹکھٹایا تو دروازہ کھل گیا جسمیں ہوکر وہ ایک بڑے رسولی گھر مین آپہنچے وہ مکان بہت بڑا تھا جہان اندھیرا ہی اندھیرا تھا سامنے کیطرف ایک دروازہ جسکے دونون بازو مین دو کھڑکیان تھین دکھائی دیا دروازہ کے کھولنے کی کوشش کی مگر بند پایا تو نوکر سے کہا کہ کیا ہمکو گرفتار کرانا چاہتا ہے"۔ اتنا کہکر پستول دکھایا۔

اسی اثنا مین دوسری منزل پر سے پولیس اور سواروں کے پاؤن کی آہٹ بہ تیزی سنائی دی اور ہرو بابو کو اس بات کے دریافت کرنے مین کوئی شک نہین رہا کہ وہی ادھر ہی آرہے تھے۔

ہرناتھ نوکر کی گردن پکڑ اور جھٹک کر، جلد بتا کوئی اور راستہ ہے یا نہین۔

نوکر خائف ہوکر اور اشارہ سے بتاکر آپ اوس طرف کی کھڑکی سے ہوکر راستہ مین پہنچکر بھاگ سکتے ہین۔

ہرناتھ۔ اس مکان کی کھڑکی سے بھی تو جا سکتا ہون۔

نوکر۔ حضور! آپ اس مکان ہوکر نہ جاسکین گے میرے ساتھ آئیے۔ یہہ کہکر رسولی گھر کے ایک گوشہ مین جاکر ایک دروازہ کھولا اور پھر ایک اندھیری گلی مین کچھہ دور جاکر دونون ایکساتھ زینہ سے اوترے ہرناتھہ بابو تاریکی اور سیل کی بو سے معلوم کرسکے کہ وہ تہہ خانہ مین پہنچ گئے۔ پھر نوکر سے کہا "ارے ادھر تو کوئی راستہ نہین ہے۔ کیا ہمسے شرارت کرتا ہے؟ مگر وہان کون جواب دیتا صرف ایک دھیمی سی آواز آئی۔ نوکر تو کافور ہوگیا۔ اب ہرناتھہ بابو گرفتار بلا ہوگئے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پانچوان باب

ناظرین! چلئے ذرا چندر کانت بابو کے پاس ہو آئین۔ جوگن بابو کے پاس سے جو تار آیا ہے وہ اوسے بار بار پڑھ رہے ہین جسقدر زیادہ تار کو پڑھا اوسقدر جوگن بابو کی لنسبت شک بڑھا۔ اور اسی حالت مین اونکو اپنی لڑکی کا خیال آیا۔ جوگن بابو اکثر اونکے مکان پر آیا جایا کرتے تھے اور اکثر اونکو لڑکی سے بات چیت کرنیکا اتفاق ہوا کرتا تھا جسقدر جوگن بابو اس لڑکی کو پیار کرتے تھے وہ لڑکی بھی اسی طرح اونکے ساتھ محبت سے پیش آتی تھی اور وہ ان خیالات سے ہمیشہ سے جوگن کو نیک خیال کرتے تھے اور ان سب خیالات کی وجہ سے جوگن بابو کے ساتھہ چندر بابو نے اپنی لڑکی بیاہ دینے کا منصوبہ اپنے دل مین کیا تھا۔ لڑکی کا خیال آتے ہی اونکا دل مغموم ہو گیا۔ آج دن چھپنے کے قریب آگیا اور وہ ہمیشہ اس وقت سے پہلے مکان پہنچ جایا کرتے تھے مگر آج پانچ بج جانے پر بھی اونکا دل اوٹھنے کو نہین چاہتا۔ آخر الامر جون تون کرکے مکان کو جاکر نشست گاہ مین ایک کرسی پر بیٹھ گئے کپڑے ویڑے نہ اوتارے اور سر گریبان ہنکر سوچنے لگے۔ یکایک مین جلیبی شیرین بہ آواز سے چونک پڑے۔ باپ کی اکلوتی اور پیاری بیٹی سے اپنے بار بپر ایسی حالت مین دیکھکر نہ رہا گیا دوڑکر اپنے باپ کے پاس آئی اور کہا۔

"بابا! آج آپکی طبیعت کیسی ہے کیا کچھہ بیمار ہو؟"

چندر۔ کون ہے۔ اوہا! ہمین یہ معلوم نہ تھا کہ تو یہان ہے۔

عورتون مین جسقدر خوبیان ہوتی ہین وہ سب راد ہارانی مین موجود تھین۔ اگرچہ رنگ بالکل گورا نہ تھا تاہم وہ بہت خوبصورت تھی صورت پیاری پاکیزہ اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دلفریب آواز شیرین اور دلکش عمر ۱۰ سال۔

رادہا۔ مین تمہارے آنے مین دیر دیکھکر یہان آ بیٹھی تھی۔

چندر۔ این! کیا آج اتنی دیر ہو گئی۔

رادہا۔ آپ اسطرح کیون بولتی ہو۔ دوکان مین کچھہ نقصان تو نہین آیا۔ کیا ہوا جلد بتاؤ۔

چندر۔ ہان کچھہ نقصان ہو گیا ہے۔ تو دریافت کرکے کیا کریگی تو ابھی بچہ ہے تجھے ان جھگڑون سے کیا مطلب۔

رادہا۔ نہین! بتانا پڑیگا۔ اگر نقصان نہین ہوا تو کچھہ اور ہوا ہوگا اور اگر نقصان ہو بھی گیا تو ہو جانے دو کچھہ فکر مت کرو خوش و خورم رہو پھر نفع ہوگا۔ اور نقصان ہی ایسا کتنا ہوا ہے ہم لوگ ابتک اچھی طرح بسر کرتے تھے اب اتنا ہی تو ہوگا کہ کچھہ دقت سے بسر ہوگی جس سے کچھہ ایسی بربادی نہ ہوگی۔

چندر کانت بابو ایک کم سن لڑکی کی زبان سے یہ کلمے سنکر نرہ سکے اور سمجھے کہ اونکی لڑکی عام لڑکی نہین ہے اور بولے۔

چندر۔ اری باولی روپیہ کے سبب سے فکر نہین ہے پچاس ہزار روپیہ صندوق سے جاتا رہا۔ تعجب یہ ہے کہ صندوق علیحدہ نہین ہے اور صندوق کا تالا جس بات کے کہنے سے کھلتا ہے وہ بات سوا ہمارے یا جوگیندر اور رمیش کے کوئی جانتا بھی نہین ہے اور یہ روپیہ اچنتا بابو کے نام جو جوگیندر کے ہاتھہ کا لکھا ہوا ہے مگر اچنتا بابو کو اس رقم مین سے پھوٹی کوڑی بھی نہین ملی

رادہا۔ کیا تم اسکو جوگیندر بابو کا کام سمجھتے ہو؟ نہین یہ جوگن بابو سے نہین ہو سکتا۔ تم تو اونکو اچھی طرح سے جانتے ہو۔

چندر۔ مین یقین نہین کرتا مگر سب باتین خیال کرنے سے اوسی پر شبہہ ہوتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیونکہ آجکل اوسکو روپیہ کی بہت ضرورت تھی آج ایک مارواڑی آیا تھا جس کا
بیان ہی کہ اوسکا چھہ ہزار روپیہ جوگن پر واجب ہے کہ جو اوسنے جوا کھیلنے کیغرض
سی لیا تھا جس کو کہ وہ ہار گیا دیکھو تم سمجھتی ہو کہ جوا کھیلنے والا سب کچھہ کرسکتا ہی۔

رادھا۔ جب ایک جوا کھیلنے والی پر اتنی روز سی اعتماد تھا وہ اعتماد آج کیون جاتا رہا

چندر۔ یہہ ہی ایک بات نہین وہ اپنے بھائی کی بیماری کا بہانا کرکے ڈھاکہ کو
جانا بتا کر یہان سے بھاگ گیا۔

رادھا۔ (مشکل سی اپنی چہرہ کی انسوس زدہ حالت چھپا کر) یہ تو مجھسی بھی کہہ گئی ہین

چندر۔ تجھسے بھی کہہ گئے ہین! پھر تو سب جگہہ ایک بات ہے اور درحقیقت
وہ ڈھاکہ نہین گیا۔

رادھا۔ کیا وہ ڈھاکہ نہین گیا؟ اب جوگن کو اتنا بے اعتبار سمجھتے ہو۔

چندر۔ اچھا لے سب بات سُن۔ دیکھہ اوسکے بھائی کے پاس سے یہ تار
آیا ہے وہ لکھتا ہے کہ نہ تو وہ بیمار ہے اور نہ اوسنے کوئی تار بھیجا ہمکو جھوٹ
جواب دینے سے اوسکے بھائی کو کیا فائدہ تھا۔

یہہ سب باتین سُنکر رادھا کچھہ دیر کیلئے خاموش رہگئی سر جھکا انکا چارہ و نظر فحلق
سُوکھ گیا ناچار بیٹھ گئی۔ پر اپنے دلکو سنبھالکر آہستہ آہستہ کہنے لگی۔

بابا! "یہہ باتین میری سمجھہ مین نہین آتین۔ یہہ سب دشمنون کی کارروائی
ہے۔ جوگن بالکل بے قصور ہے"!

چندر کانت۔ (لڑکی کی غمزدہ حالت دیکھکر) بیٹی! میرا بھی یہہ ہی خیال ہے
ثبوت کو کیا کرون۔ کیسے نہ مانون۔ خیر جو کچھہ بھی ہو تو فکر نہ کر مینے اسکی تحقیقات یہان
کی سب سی بڑے ڈیٹیکٹیو کے سپرد کی ہے۔ جو مجرم ہوگا ضرور پکڑا جائیگا۔

یہہ کہکر لڑکی کو اپنے ہمراہ لیکر چندر کانت اندر چلے گئے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چھٹا باب

ہرناتھ بابو خیال کرنے لگے کہ لوگ کرنے اپنی عقلمندی سے اونکو ہرا دیا اور دیکھیے اب کس طرح سے رہائی ہو۔ رہ رہ کر یہہ ہی خیال کرتے تھے کہ وہ پاس ہی ہوگا۔ اور اسی باعث آواز پر آواز دینے لگے۔ مگر جواب کون دیتا۔ پھر اندھیرے مین ٹٹول ٹٹولکر باہر جانیکی تدبیر کرنے لگے۔ کچھہ دیر بعد یہہ معلوم ہوا کہ وہان کوئی زینہ ہے پھر جیب سے بکس نکالکر ایک دیاسلائی جلائی جسکی دہیمی روشنی مین معلوم ہوا کہ زینہ کے اوپر ایک دروازہ ہے۔ زینہ پر چڑہکر دروازہ کھولنا چاہا مگر سانکل لگی ہوئی تھی۔ بالآخر زور سے دھکّا مارا۔ چونکہ قبضے زنگ آلودہ تھے لہذا کُھلنے مین کم آواز ہوئی۔ پھر ایک دوسرا کمرہ دکھائی دیا۔ ایک اور دیاسلائی جلاکر معلوم کرسکے کہ یہہ مکان بھی پہلے ہی جیسا تھا مگر اوس سے کسیقدر بڑا۔ اس کمرے کے دوسری طرف روشنی دیکھکر کچھہ تشفی ہوئی۔ پھر دوسرے زینہ سے کمرہ مین جاکر دیکھا کہ وہان دو جنگلے ہین اور اون دونون کے بیچ ایک دروازہ ہے مگر بند۔ لیکن ہرناتھ نے اوسکو آسانی سے کھول لیا اور اوس مین ہوکر ایک چھوٹے سے صحن مین آگئے۔ جب وہان کسیکو نہ دیکھا تو سامنے کا دروازہ کھولا۔ جسکے آگے ایک شارع عام تھا۔ مکان پر آکر شام ہوگئی۔ اسدن رات کو کچھہ اور کام نہین کیا۔ علی الصباح چندر بابو کی مکان پر گئے۔

(ہرناتھہ بابو آتے ہین اور چندر کانت حُقّہ پی رہے ہین)

چندر کانت۔ (ہرناتھہ کو آتا دیکھکر اور کھڑے ہوکر) تشریف رکھیے۔ پھر فائل سے ایک تار نکالکر دیا۔

ہرناتھ۔ یہہ جوگن کی طرف سے اور بھی شبہ بڑہاتا ہے۔

چندر۔ میرا بھی یہہ ہی خیال تھا۔ بڑی دقت ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ہرناتھہ جی! میری رائے میں نہ تو جوگن اس فعل کا مرتکب ہی اور نہ ہو سکتا ہی۔

چندر۔ بیشک۔ ہم اوس کو بہت پیار سے رکھتے تھے اس لئے وہ ہمارے ساتھہ ایسا نہیں کر سکتا۔ ہم نے اُس کی راستبازی دیکھہ کر اپنی لڑکی کی شادی اُس کے ساتھہ کر دینا قرار دی تھی۔ جس کی اطلاع اُسکو بھی ہے۔

ہرناتھہ۔ آپکی لڑکی اسکی بابت جانتی ہے؟

چندر۔ میری لڑکی کو کم سن ہونے پر بھی معلوم ہے۔ جس وقت پہلے اس وقوعہ کا تذکرہ گھر میں کیا نہ تو لڑکی کو اور نہ اور کسیکو یقین آیا۔ اون لوگون کا خیال ہی کہ یہہ دشمنوں کا کام ہے۔ دیکھیے وہ رادھا آرہی ہے۔

ہرناتھہ۔ آپکی لڑکی کو دیکھنے ہی سے معلوم ہوتا ہے کہ بہت عقلمند ہے۔ آپکے گھر کا ہر ایک ممبر جوگن بابو کو نیک سمجھتا ہے۔

چندر۔ ہاں وہ اکثر یہاں آیا جایا کرتے تھے اور رادھا کو پڑھاتے تھے اور رادھا بھی اونکو اچھی طرح جانتی ہے۔

(رادھا پہنچی)

چندر بابو۔ (رادھا سے مخاطب ہوکر) آپ پولیس کے ایک تجربہ کار افسر ہیں اور آپ ہی جوگن کو تلاش کر رہے ہیں۔ آپ جو کچھ تم سے دریافت فرماویں اُسکا جواب ٹھیک دو۔

ہرو۔ (رادھا سے) رادھا کیا ہر روز شام ہوجانے کے بعد جوگن بابو تمکو پڑھایا کرتے تھے۔

رادھا۔ ہاں اکثر۔ سینچر کو کسی سبھا میں جایا کرتے تھے۔ اور کبھی کبھی مکان پر رہتے تھے۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہیرو۔ تمکو کسطرح معلوم ہوا کہ کبھی کبھی اپنے مکان پر رہتے تھے۔

رادہا۔ میں اکثر اونکی آنان سے ملا کرتی تھی۔ بلکہ جس دن وہ نہیں آتے تھے
اوسکے اگلے دن میں خبر لینے جایا کرتی تھی۔

ہیرو۔ تم جوگن بابو کو ٹھیک سمجھتی ہو۔ وہ کبھی نشہ کرکے آتے تھے۔

رادہا۔ وہ تو تمباکو تک نہیں پیتے تھے۔ اونسا آدمی تو ہزار میں ایک ہونا
بھی مشکل ہے۔ کیا آپکی رائے میں یہہ روپیہ اونہوں نے چورایا ہے؟ پانچ
دشمن ملکر اونکو نقصان پہنچانے کی غرض سے ایسا کرسکتے ہیں۔

ہیرو۔ ہاں ٹھیک ہے۔ ہم اونہیں کی خبر لیں گے۔

رادہا۔ کیا آپکو اونکی کچھہ خبر ملی ہے۔ میرے نزدیک وہ بھی دشمنونکے پنجہ میں پڑے ہیں۔

ہیرو۔ ہمارا بھی یہہ ہی خیال ہے ہم حتی الامکان کھوج لگا لینگے۔ (پھر چندر بابو
کو مخاطب کرکے) جناب میں آپسے اور بھی کچھہ عرض کرنا چاہتا ہوں۔

چندرکانت۔ رادہا گھر میں جا۔

رادہا۔ جاتی ہوں۔

(رادہا چلی گئی)

ہیرو۔ جناب آپکی لڑکی سے جو کچھہ دریافت ہوا اوس سے یہہ نہیں معلوم ہوتا کہ جوگن
نے کبھی جوا کھیلا ہو۔ خیر جو کچھہ بھی ہو کل ہم بنواری لعل کے مکان پر گئے تھے وہان
رمیش بھی موجود تھا۔ اس میں شک نہیں کہ ان دونوں کی ملاقات ہے اور پھر
گذشتہ حالات میں روشناسے۔

چندر۔ تو اس چوری میں رمیش بھی شریک معلوم ہوتا ہے۔

ہیرو۔ بیشک۔ مگر کوئی بات ایسی معلوم نہیں ہوئی کہ جس سے سب رمیش ہی
کا قصور ٹھیرے اور جوگن بے قصور ثابت ہو۔ جوگن کے حق میں صرف یہہ بات مفید

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

معلوم ہوتی ہے کہ بنواری لعل نے آپسے رمیش کی کچھہ شکایت نہین کی۔

چندر۔ ہان اگر جوگن اس شورہ مین شریک ہوتا تو بنواری لعل اُسکا نام نہ لیتا۔

ہرو۔ نہین جناب بنواری لعل ہوشیار ہولینسے او ہی طرح کا آدمی ہوتا۔ یہہ خیال کیجیے کہ تین آدمیون نے چوری کی اور انمین سے ایک بھگا دیا گیا۔ اب ہر شخص کا شبہہ اُسی پر ہوگا۔ اور یہہ دونون بے کھٹکے رہین گے۔

چندر بابو سمجھ گئے کہ ایسا ہونا کچھہ عجائبات سے نہین تاہم ہرناتہہ بابو کو بدل جستجو کرنیکو کہا۔ اِس گفتگو کے بعد ہرناتھ بابو چلے گئے۔

ساتوان باب

پانچ بج لئے۔ کلرک لوگ لال بازار کے راستہ سے جارہے ہین۔ چندر بابو کی دکان سے بھی دو تین شخص چلے گئے۔ رمیش بابو تھوڑی دُور چلکر چیت پور کی راستہ پر ہو لئے۔ ایک موٹا سا ٹڈہا جلدی چلکر اُن کے پیچھے ہولیا۔ جو ہرو بابو تھا۔ اُسوقت اُن کا چہرہ دُبلا نہین تھا۔ دیکھنے سے بہت خوبصورت معلوم ہوتے تھے اُن کے قدم ایسی تیزی سے بڑہتے تھے کہ گویا مکان پر کوئی بہت ضروری کام ہے۔ مگر رمیش بابو سے آگے نہین بڑہتے تھے تہوڑی دُور چلکر رمیش مچھوا بازار کے ایک مکان مین گھس گئے۔ اور ہرو بابو بھی ہمت باندہکر اُسکے ساتھ ساتھ ہولئے۔ مگر کچھہ نہ دیکھا۔ تھوڑی دُور چلنے کے بعد ایک کمرہ مین ایک آدمی کو لکھتے ہوے دیکھا۔ ہرو بابو کو آتا ہوا دیکھکر اُسنے دریافت کیا۔ "آپ کون ہین؟ آپکو بغیر آواز دیے کسی کے مکان مین گھُس آنا مناسب نہین"۔

ہرو۔ خفا نہو جیے۔ میرا بھانجا یہان رہتا ہے۔ اور مین اِسی سبب سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آیا ہوں۔

شخص اجنبی۔ یہان بہت سے آدمی رہتے ہین۔ شاید وہ کسی دوسرے مکان مین ہوگا۔ آپ کے بہانجے کا کیا نام ہے؟۔

ہرو۔ میرے بہانجے کا نام رمیش ہے۔ اور وہ لال بازار والے چندر بابو کے یہان کام کرتا ہے۔

اجنبی۔ جناب وہ اِس کمرہ مین نہین رہتا اور ہمنے یہہ نام بہی نہین سُنا۔

ہرو۔ (مُسکرا کر) واہ کیا خوب!۔ ابہی تو ہمنے اُسکو اِس دروازہ مین گھستی ہوئی دیکہا ہے۔ آپ مجھ سے مذاق نہ کیجئے۔

اجنبی۔ آپ کیا فرما رہی ہین۔ ہم رمیش کو نہین جانتے۔ اور نہ کسی سے فضول بکواس پسند کرتے ہین۔ آپ فوراً باہر تشریف لیجایئے۔

ہرو۔ ہم ابہی چہپے ہوئے تمہاری اور اُسکی باتین سُن رہے تھے۔ جو کچھہ بہی ہو ہم پولیس کے آدمی ہین فوراً تمکو گرفتار کرینگے۔ (اپنے آپکو پولیسمین جتا کر گردن پکڑ لی)۔

(ابتو انکو معلوم ہو گیا کہ یہہ ہرو بابو ہین)

اجنبی۔ جناب آپ ہمکو کسواسطے گرفتار کرتے ہین؟

ہرو۔ چندر بابو کی دُکان کی چوری مین تم شامل تہے۔

اجنبی۔ بیقصور ہمکو گرفتار نہ کیجئے چہوڑ دیجئے ہم سب حال بتائے دیتی ہین۔

ہرو۔ کسی کو بے وجہہ دِق کرنا ہمارا مطلب نہین ہے۔ اگر تم ہمکو یہہ بتادو کہ رمیش کہان ہے تو ہم تمکو رہا کردین۔

اجنبی۔ رمیش بابو آج آئے تو تھے مگر پچھلے دروازہ سے ہو کر چلے گئے۔ چوری کی بابت رمیش بابو نے مجھسے ذکر کیا تہا مگر اُس مین اُنکا کوئی قصور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہین ہے۔ گوکہ پولیس کا اُنپر شک ہے اور اِسی وجہ سے ہمنے آپسے پہلے کچھ نہین کہا۔

ہرو۔ رمیش تمہارا کون ہوتا ہے اور یہہ تمکو کیسے معلوم ہوا کہ وہ بیقصور ہے؟

اجنبی۔ ہم سے اور رمیش سے ایک عرصہ سے ملاقات ہے اور ہمیشہ سے ہم اُنکو نیک جانتے ہین ہم اپنے خاندان مین تین آدمی ہین۔ ایک مین اب ایک میری بوڑھی ماں اور ایک بہن۔ ہم چونکہ اُنکو نیک جانتے ہین اسلئے ہمنے اپنی بہن کی شادی اُنسے ٹھیرائی ہے۔ ہمارے مکان کے پاس ہی ہریداس نامی ایک بیوپاری ہین ہم اُنکے یہان ایک چھوٹی سی نوکری کرتے ہین۔ اگر ہم چندر بابو کے یہان چوری کرتے تو اِن خراب حالتوں مین کیون رہتے اور ماسوائے اسکے جان بوجھکر چور کو اپنا بہنوئی کون بناتا ہے۔ ہم آپکو یقین دلاتے ہین کہ اسمین رمیش بابو کی کوئی خطا نہین ہے۔ (ہرناتھہ بابو کے قدم پکڑکر) اگر آپ اسکا قصور معاف نہ فرماوینگے تو ہم لوگون کو سخت تکلیف ہوگی۔

ہرو بابو نے پانو چھڑائے اور اُنکو اِس شخص سے معلوم ہوگیا کہ رمیش کی اِس بارے مین کوئی خطا نہین ہے۔ (کچھہ دیر سوچتے رہنے کے بعد) "تمہارے کہنے سے رمیش بیقصور نہین ہوسکتا" اب تک جو کچھہ حالات دریافت ہوئے ہین اُنپر غور کرنے سے اُنکا قصوروار معلوم کرنا کچھ مشکل نہین ہے۔ اگر ہمکو مفصل معلوم ہوجاتا تو ہم ضرور سے کرسکتے کہ آیا وہ قصوروار ہے یا نہین۔ قصوروار کو ضرور پکڑنا چاہئے۔ اسلئے ہم تمکو کہتے ہین کہ رمیش سے کل حال دریافت کرکے ہم کو بتادو اُسکے حالات معلوم کرنے کی ہمکو سخت ضرورت ہے۔ اچھا اب ہم جاتے ہین پھر کسیوقت ملینگے۔

ہرناتھہ بابو کا مکان سے باہر آنا تھا کہ ایک پستول کی آواز چھوئی اور کندھے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پہ چوٹ لگی۔ اِتنے ہی مین ایک چوکیدار کو دیکہا جو بہت طاقتور تھا اور انکو
جانتا بھی تھا اس واقعہ کو دیکہتے ہی اِنکے پاس چلا آیا تھا پھر ہرناتہ معہ چوکیدار
کے مکان کے اندر گئے پہلے جس کمرہ مین ہرناتھ بابو نے ایک آدمی سے باتین
کی تھین اب وہان کوئی نہ تھا پھر ایک دوسرا آدمی ایک کمرہ سے باہر آیا۔

ہرو بابو۔ (نووارد کو زور سے پکڑ کر) بدمعاش تو نے ہمارے مار ڈالنے
کی کوشش کی اور ہمپر گولی چلائی۔

نووارد۔ ہم اس کے متعلق کچھ نہین جانتے۔ ہم گولی کی آواز سُنکر دیکہنے کو
آئے ہین۔

ہرناتہ بابو اِسکی صورت دیکھکر سمجھ گئے کہ بالکل بیقصور ہے مگر اُسکی بات پر
بھروسہ نہ کیا اور چارون طرف اِس خیال سے دیکہنے لگے کہ شاید کسی گوشہ
مین کوئی بندوق ہو اور یا کہین بندوق کا دُہوان ہو مگر نہ تو کوئی کہین بندوق
دیکھی اور نہ کسی کمرہ سے دہوئین کی بُو آئی صرف ایک دالان مین کسیقدر بُو کا شک
ہوا۔ بالآخر سمجھ گئے کہ کسی اور آدمی نے اس راستہ سے آکر اُنپر گولی چلائی ہی
پھر شک ہوا کہ شاید ریش ابھی تک اِس مکان مین موجود ہو اور اُسنے گولی چلائی
ہو سا ایسے ایسے خیالات سے اُس آدمی کو گرفتار کر لیا۔ اور پھر اِس خیال سے
کہ شاید اُسکی گرفتاری سے تحقیقات مین کچھ خرابی ڈالے اُس سے کہا "اُچھا تم ہم
راستہ سے ہٹکر سب کمرون مین لیچلو۔ ہم انکو دیکھکر جائین گے"۔ ایک کمرہ
کے دروازہ مین گہستے ہی ایک کاغذ پر کچھ لکہا دیکہکر اُسے اُٹھا لیا۔ جسے
پڑہتے ہی طبیعت خوش ہوگئی اُس کاغذ کو احتیاط سے جیب مین رکھ لیا پھر
سب کمرے دیکھے مگر کچھ پتہ نہ لگا ناچار واپس چلے آئے۔ چوکیدار کو
جانے کی اجازت دیکر خود چندر بابو کی دُکان پر چلے۔ چندر بابو اسوقت تک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دکان پر موجود تھے۔ جوگن بابو کے چلے جانے کے بعد کام کے باعث مکان جانیکو دیر ہوجاتی تہی۔ اوّل ہی راول ہرو ناتہہ بابو کو نہین پہچانا پھر کہا۔ "جناب اسوقت کیسے تکلیف فرمائی کیا کوئی نئی بات ہے"؟

ہرناتہہ۔ "ہم لوگون کا کوئی وقت نہین۔ ہکو یہہ ایک کاغذ پایا ہے اسیکو دکہانے کی غرض سے چلے آئے ہین"۔

چیندر۔ (کاغذ پڑہکر) "جناب! یہہ کہان سے ملا۔ یہہ ہی تو ہمارے صندوق کہولنے کی بات ہے۔ جب ذرا اسی تحقیقات مین بھولے آئے تو اُمید پڑتی ہے کہ سب حالات معلوم ہوجاینگے۔ جو کچہہ ہو اس کاغذ سے ہی چور پکڑا جائیگا۔

ہرناتہہ۔ "اُسی خیال سے تو آپکو پہلے دکہلایا گیا ہے"۔

ہرو بابو نے اُنسے اسکا تذکرہ نہین کیا کہ وہ کہان سے ملا صرف اسقدر بتایا کہ رینش بھی اُس مکان مین آتا جاتا ہے۔ ہرو بابو کو اس بارہ مین جو کچہہ دریافت کرنا تہا دریافت کرکے چلے گئے۔ مکان پر پہونچکر کہانے پینے سے فارغ ہوکر جواہرلعل اور رینش کی کارروائی دیکہنے کی غرض سے مچھوا بازار کی طرف گئے اُسوقت وہ پہلے جیسے موٹے نہ تھے کیونکہ وہ لباس اُتار کر ایک خوشوضع لباس چھیلا دُن جیسا پہنکر چھیلا بنگئے تہے۔ ر۔ اسنہ البساتیرہ وتاریتہا کہ پاس کا آدمی بہی نہین معلوم ہوتا تھا۔ اُسوقت ننھی ننھی بوندیان بہی پڑرہی تہین۔ جواہری لعل کے مکان کے قریب پہونچتے ہی (ہائے رے مارڈالا) آواز کان مین پہونچی۔ اُنکو معلوم ہوا کہ وہ آواز پاس کی گلی سے آئی ہے۔ پس اندہیرے مین اُس آواز کی طرف چلنے لگے۔ رات زیادہ ہوجانے کے باعث بھلے آدمیون کی آمدورفت بند ہوگئی تھی اور وہ وقت بدمعاشون کی آمدورفت کا تھا۔ تھوڑی دیر پہلے ہرو بابو نے اُس گلی مین ایک بھلے آدمی کو جاتا ہوا دیکہا تھا۔ اُسکی بابت سمجہہ گئے کہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کِسی مصیبت مین گرفتار ہوگا۔ تھوڑی دور آگے بڑھکر معلوم ہوگیا کہ دو آدمی لڑ رہے ہین۔ ہرو بابو نے اُس طاقتور آدمی کو علیٰحدہ کر دیا اور کمزور آدمی چھوٹتے ہی بھاگ گیا۔ پھر تو زور آور آدمی نے ہرو بابو پر خوب کچھہ غصہ جھاڑا۔ ہرناتھہ اگرچہ دیکھنے مین دُبلے تھے مگر بہت طاقتور تھے کیونکہ کسرت کیا کرتے تھے۔ تھوڑی ہی سی کوشش کے بعد ہرو بابو نے اُسکے سینہ پر پیر رکھکر کہا۔

"تیرا کیا نام ہے اور تو کِس پر ظلم کر رہا تھا"؟

"ہم اِن باتون کا جواب نہین دیتے"!

ہرو۔ (پستول سے اشارہ کر کے) نہین بتاتے تو اپنے کئے کو بھگتو۔ ہم تم کو دو منٹ کی مُہلت دیتے ہین۔ اِسکے بعد اگر تم ہمارے سوالات کا جواب نہ دو گے تو مار ڈالے جاؤ گے۔

(یہہ سمجھکر کہ کسی بدمعاش کی پھندے مین پھنسے ہین)

"ہمارا نام گوبند ہے۔ تمسے کِسنے کہا کہ ہم کسی پر ظلم کرتے تھے"!

ہرو۔ جِسکو تم مار رہے تھے اُسکا کیا نام ہے؟

گوبند۔ اُسکا نام ہرناتھہ ہے۔

ہرو۔ تم اُسکو کیون مارتے تھے؟

گوبند۔ ایک بات دریافت کرتے تھے۔

ہرو۔ کیا بات!

گوبند۔ وہ کیسکے بتانے کی نہین ہے۔

ہرو۔ کِس کی بات۔

گوبند۔ رمیش نامی ایک شخص کی۔

ہرو۔ جو چندر بابو کے دفتر مین کام کرتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گوبند- ہان! یہہ دریافت کرتا تھا کہ اب وہ کہان ہے؟

ہرو- ہرناتہہ سے رمیش کی کچھہ جان پہچان ہے اور ہرناتہہ کا مکان کہان ہے؟

گوبند- ہرناتہہ کی بہن سے رمیش کی شادی ہوگی- مکان پاس ہی ہے- آجکل رمیش ہمسے ملتا نہین ہے چھپکر نکل جاتا ہے اور یہہ نہین معلوم کہ ہرناتہہ کہان رہتا ہے-

ہرو- رمیش چھپکر کیون نکلتا ہے؟

گوبند- ہرناتہہ یہہ سمجھتا ہے کہ ہم رمیش کے پھنسانے کی فکر مین ہین اسنے نہ تو ہمسے کچھہ کہا اور نہ ملتا ہے-

ہرو- کیا ہرو ہرید اس کی دکانپر نوکر ہے اور اسکا بیان ٹھیک ہے؟

گوبند- ہان وہی ہرناتہہ- ہرید اس بڑا مالدار ہے- کئی ایک باغ ہین بیلاگہاٹ مین جو باغ ہے اسمین اکثر جاتے ہین اور رمیش بھی وہان ضیافت اڑاتے ہین- بڑے آدمی کے پاس کام کرکے جھونٹ بولنا سیکھا ہے- اسکی سب باتین جہونٹ ہین ہم لوگون نے ملکر بہت کام کیے ہین-

ہرو- کیا کچھہ بداعمالیان کی ہین؟

گوبند- نہین ہمنے ایسا کبھی نہین کیا-

ہرو- تو رمیش سے کس قسم کی ملاقات ہے-

گوبند- ہم لوگ ایک ساتہہ کھیلتے ہین-

ہرو- رمیش کتنے روپیہ تک ہارا ہے-

گوبند- نشہ کیحالت مین پانچسو روپیہ تک کھیلتا ہے-

ہرو- آج رمیش سے ملنے کی تمکو کیا ضرورت ہے-

گوبند- انپر کچھہ روپیہ چاہیے جو جوے مین ہار گیا ہے-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سہرو - جلد سچ بتاؤ - نہین تو -

اُسیوقت کسی نے پیچھے سے آکر اُسکے ہاتھہ سے پستول لیکر اُس ہی پر چلایا اور ہرناتھہ بابو گر پڑا -

آٹھوان باب

اگلے دِن جبکہ چندر بابو دُکان کو چلے گئے رادھا مردانہ نشستگاہ کے کمرون مین ٹہل رہی تہی - گیارہ بج چُکے تھے - اِستہین آدمیون کی آمد و رفت بہت کم تھی - صبح سے بارش ہوتے رہنے کے بعد آفتاب کچھہ کچھہ دِکھائی دیا - رادھا نشستگاہ مین تن تنہا بیٹھی ہوئی اپنے باپ کی چوری اور جوگن بابو کے غائب ہونے کی بابت سوچ رہی تہی ایکایک دروازہ پر کسی نے آواز دی - رادھا نے دروازہ کھولکر دیکھا کہ مکان کے دروازہ پر ایک بوڑہی نوکرانی ہاتھہ مین ایک خط لئے کھڑی ہے -

بُڑھیا - (رادھا سے) مائی کیا یہہ چندر بابو کا مکان ہے ؟

رادھا - ہان - کیون -

بُڑھیا - مائی کیا تم بابو کی لڑکی ہو ؟ لو یہہ چٹھی تمہارے نام کی ہے - بھگوان جانے وہ بچیگا کہ نہین - مارنا جلانا اُسی کے ہات ہے -

رادھا اُسکی بات نہ سُنکر چٹھی پڑھنے لگی اور پڑھ کر رو پڑی جسکا مضمون یہہ تھا :-

رادھے ! مینے تمکو پڑھایا لکھایا - مین تمسے محبت کرتا تھا - تم بھی مجھکو پیار کرتی تھین اِسلئے آخری وقت تمکو دیکھنے کو جی چاہتا ہے - اگر کچھہ تکلیف نہو تو اس نوکرانی کے ساتھ چلے آنیکی کوشش کرو - میرے اِتنی چوٹ لگی ہے کہ لکھنے مین بھی تکلیف ہوتی ہے - مین پاس ہی رہتا ہون - پھر اس شہر مین ایک دوست کے ساتھہ چلا آیا ہون - تمہارے باپ کی موجودگی مین چٹھی بھیجنے کی کوشش کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تھی اُسوقت کوئی معقول آدمی نہین ملا اس سبب سے دِقّت ہوئی۔ اسکا
اعتبار کرو کہ تمہارے باپ کو اطّلاع دیدی گئی ہے وہ بھی اِسیوقت یہان
آجائینگے۔ میری نان بھی یہان موجود ہے۔ (راقم تمہارا جوگیندر)

رادہا کو خط پڑھکر سخت رنج ہوا۔ آج سب رنج دُور ہوجائیگا۔ جوگن بابو مرنے کے قریب ہے ضرور کسی دشمن کا کام ہے اِن تردّدات مین اُسکا رنج اِس قدر بڑہگیا کہ اُسکو کسی سے اطّلاع کرنیکا بھی موقع نہوا۔

رادھا۔ (بُڑھیا سے) وہ جگہہ کتنی دُور ہے۔ چلو ہم پیدل چلتے ہین۔

بُڑھیا۔ مائی مین نے آتے وقت راستہ مین ایک گاڑی کرایہ کرکے کھڑی کردی ہے اور اس خیال سے کہ شاید دیر ہوجانے سے وہ نہ دیکھ سکے (رادہا نے یہہ سُنتے ہی دیر کرنا مناسب نہ سمجھا اور فوراً مع خادمہ کے گاڑی مین سوار ہوکر چلدی۔ تھوڑی ہی دُور جاکر دریافت کیا "وہ کتنی دُور ہے" نوکر نے جواب دیا "ذرا آگے ہے" جب گاڑی شہر سے باہر نکل گئی تو رادہا نے ڈرکر اور چلاّ کر کہا ہمکو کہان لئے جاتی ہو؟

گاڑی تھوڑی دُور اور چلنے کے بعد بیلا گھاٹ کے قریب کے باغ مین پہونچی بُڑھیا نے رادہا کو گاڑی سے اُتار کر اور زنانہ مکان مین لیجاکر ایک کمرہ مین اُتار دیا

رادھا۔ جوگن کس کمرہ مین ہین۔ چلو پہلے ہمکو اُنکے پاس لیچلو۔

گاڑیبان۔ تم یہان رہو جوگن سے پھر ملاقات ہوگی۔ اِتنا بھی کیا اضطراب ہے

رادھا۔ نہین مین اس کمرہ مین نہین رہونگی صرف جوگن بابو سے ہی مجھکو ملنا ہے۔

گاڑیبان۔ تمکو اسی جگہہ رہنا پڑیگا۔

رادھا۔ تو کون ہے ہمکو بہکا کر کہان لے آیا۔ جلد بتا جوگن کہان ہے۔

گاڑیبان۔ ہم اس مکان کے مالک ہین ہم نہ جوگن بابو کو جانتے ہین اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہ اُسنے ہمکو کوئی چٹھی دی۔

یہ سُنکر رادھا زار قطار رونے لگی۔ اور اپنی رہائی کے لئے بہت کچھہ منت سماجت کی مگر اُسنے کچھہ نہ سُنا۔ اور چلتے وقت نوکرانی سے کہا۔

"رامان کی مان"! ہم جاتے ہین تم اِسکی احتیاط رکھنا اور بہت ہوشیاری سے رہنا کہین بھاگ نہ جائے۔ اگر باہر جانے کی کچھ ضرورت ہو تو دروازہ بند کر کے جانا اور اپنے لڑکے سے کہدو اِسکے پاس آکر کھیلے۔

نوان باب

ہرو بابو اسطرح گر جانے کے بعد کھڑے ہو گئے اور ایک دیوار کے سہارے سے کھڑے ہوکر اور ہاتھہ مین پستول لیکر دشمن کے منتظر رہے مگر کوئی نہین آیا۔ کھڑے کھڑے گلی سے دو آدمیون کے باہر جانے کا خیال ہوا چنانچہ گیس کی روشنی کے سامنے دو آدمیون کو گلی سے نکلتے ہوئے دیکھا جنمین سے ایک کو بندہا تہا۔ ہرو بابو تیز گامی سے اُنکے پیچھے پیچھے چلے گئے۔ اِتنے ہی مین شبہ ہوا کہ اُنکے پیچھے کوئی آرہا ہے۔ لوٹ کر اُسکی طرف پستول اُٹھایا ہی تھا کہ وہ بول اُٹھا :۔

جناب! مین دشمن نہین ہون۔ مجھہ پر گولی نہ چلائیے۔

ہرو۔ تم کون ہو؟

ہرناتھ۔ (آگے بڑھکر) مین ہون ہرناتھہ۔ حضور شام کے وقت میرے غریب خانہ پر ریش کی تلاش مین گئے تھے۔

ہرو۔ تم یہان کیسے۔

ہرناتھ۔ مین مکان کو جاتا تھا گو بند یہان کھینچ لایا اور آپکی مدد سے میری جان بچی۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہرو۔ کیا تمسے اور گوبند سے ملاقات ہے۔ کیا تم یہان پہلے سے موجود تھے
کیا تمنے ہماری اور گوبند کی گفتگو سُنی؟

ہرناتھ۔ مین کچھ فاصلہ سے کھڑا تھا جہان آواز تو آتی تھی مگر کچھ سمجھ مین نہین آتا تھا۔ مین آپکو اُن لوگون کے پیچھے جاتا ہوا دیکھکر منع کرنے آیا ہون۔ آپ اُن لوگون کے پیچھے نہ جائیے۔ وہ لوگ بڑے بدمعاش ہین۔

ہرو۔ ہم ایسی باتون سے نہین ڈرتے اور اگر ڈرتے تو اتنے روز نوکری کیسے کرتے۔ گوبند تمسے کیا چاہتا ہے؟

ہرناتھ۔ بہت سی باتین ہین۔ مجھے ڈر ہے کہ شاید کوئی سُن پاوے۔ آپ میرے غریب خانہ پر تشریف لیچلیے وہان مفصّل عرض کرونگا۔

(یہہ سُنکر ہرو ہرناتھ کے مکان پر گئے)

ہرو۔ سچ سچ بتادو۔ ہم تمسے دوستانہ پیش آئینگے۔

ہرناتھ۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے گوبند بابو نے میری بہن سے اپنی شادی کرنی کو کہا تھا چونکہ میری رائے اُنکے لئے نہوئی۔ اس سببسے وہ مجھ سے اور رمیش سے ناراض ہوگئے۔ آج وہ رمیش کے مُتلاشی تھے۔ اِسکے سوائے مین دو ایک باتین اور جانتا ہون جنکا بیان کرنا خلاف مصلحت ہے نہ جانے اُنکے اظہار سے رمیش کے حق مین کیا خرابی پیدا ہو۔

ہرو۔ ہم رمیش کے آزار پہونچانے کے درپے نہین ہین۔ ہمنے مان لیا کہ رمیش قصوروار نہین مگر کوئی کرے جوگن کو بھی بے قصور کہتے ہین۔ پس قصور کسکا ہے اگر رمیش ہمارے سامنے آکر اپنا بیقصور ہونا ثابت کرے تو سب حالات صاف صاف ظاہر ہونے پر ہم بے قصور کی امداد کر سکتے ہین۔

ہرناتھ۔ ہم رمیش کو سمجھا کر آپ سے ملاقات کرائینگے رمیش کی حفاظت اور ہماری بہن کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یکایک رمیش دروازہ پر آکھڑا ہوا اور ہرناتھہ کو ہرو بابو کی التجا کرتا ہوا دیکھہ اور بہن کا لفظ سُنکر غصّہ آگیا۔

رمیش۔ کیون ہرناتھہ بہن کی بابت کیا ذکر کر رہے تھے؟ کیا کچھہ شادی کی بات چیت تھی۔ تم بڑے ذلیل آدمی ہو۔ ہمارے ساتھہ اور چال۔ اگر تم پہلے سے ٹھیک ٹھیک کہدیتے تو تمہارے گھر آنے کی کیا ضرورت تھی۔ ناحق ایک شریف آدمی کو دِق کیا۔

ہرو۔ (یہہ سُنکر چُپ نہ رہ سکے) ناحق کیون ایک بھلے آدمی کی بے عزّتی کرتے ہو۔

رمیش۔ (آگ بھبوکا ہوکر) تو کون ہے؟ بڑا بابو بنکر آیا ہے۔ اِنکی بہن کے ساتھہ شادی کرلے اور اگر کچھہ زیادہ بولا تو ذلیل ہوگا۔

ہرو۔ ہمکو تو نہین معلوم ہے کہ تم ہی یہان سب کچھہ ہو مگر پاگل کیطرح بکنے کی کیا ضرورت ہے۔ ہم ہرو ناتھہ کی بہن سی شادی کرنے نہین آئے ہین۔

ہرناتھہ۔ آپ تمہاری بھلے کو یہان آئے ہین تمنے ناحق آپکی تحقیر کی۔

رمیش۔ ہمارا بھلا کیا؟

ہرو۔ کیا ہمکو تمنے نہین پہچانا۔ ہم پولیس کے ہرناتھہ ہین۔

رمیش۔ این۔ ہرو ناتھہ بابو آپ یہان ہین۔ آپ ہمارا کیا بھلا کرنیکو تشریف لائے ہین؟

ہرو۔ تمسی تمہاری آقا کی چوری کی بابت بہت سی باتین دریافت کرنا ہین۔

رمیش۔ ہم اِس بارہ مین کیا جان سکتے ہین۔

ہرو۔ تاہم دریافت کرنا ضروری ہے کیا تمکو نہین معلوم؟ تمپر زیادہ شبہ ہے۔

رمیش۔ ہمکو بھی اِسبات کا ڈر ہی مگر ہمپر ناحق شک ہی تو ہم کیا کر سکتے ہین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہرو۔ تو کیا یہہ قصور جوگن بابو کا ہے؟

رمیش۔ میرا تو یہہ ہی خیال ہے۔

ہرو۔ (کاغذ دکہلاکر) اچہا تم اس کاغذ کو پہچانتے ہو یہہ کسکا لکہا ہوا ہے۔

رمیش گھبراکر بیٹھ گیا۔

ہرو۔ ٹہیک ٹہیک بتاؤ۔

رمیش ایک لاٹھی اُٹھاکر ہرو بابو کو مارنیکو کھڑا ہو گیا۔

ہرو بابو نے پستول نکالکر اُسکی طرف نشانہ کیا۔

ہرو۔ (ایک لٹھہ سنبھالکر) ہرو بابو آپنے پستول چلایا اور ہمنے اس لاٹھی سے آپکا سر توڑا۔

ہرو۔ ہمنے رمیش کے مارنیکا ارادہ نہین کیا ہے اپنی حفاظت کرنی چاہی ہے۔

ہرناتھہ نے رمیش کو بہت کچھ سمجھایا پھر تینون آدمی اپنے اپنے ہتیار چھوڑ بیٹھے اور گفتگو کرنے لگے۔

ہرو بابو۔ (رمیش سے) کیون تم اسکو ٹھیک مانتے ہو؟

رمیش۔ کیا بات۔

ہرو۔ یہہ کاغذ تمنے کہو دیا تھا یا نہین۔

رمیش۔ آپنے کہان پایا۔

ہرو۔ کیون۔ اس کمرہ کے دروازہ پر سے۔ چونکہ تم اس مکان مین آنے جاتے ہو لہذا تم ہی نے یہہ کاغذ کہو دیا۔

رمیش۔ گر گیا ہوگا۔

ہرو۔ اچہا تمنے یہہ بات کیون لکہی جبکہ تمکو یاد ہے اور تم اسکو کیدن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ساتھ ساتھ لئے پھرتے تھے۔

رلیش۔ مین قسمیہ کہتا ہون بلنے یہہ نہین لکھا مین ایک دِن ایک دوکان پر بیٹھا ہوا تمباکو پی رہا تھا کہ ایک پیتا نامی ایک لڑکے نے ہماری ہاتھ مین دیدیا۔ اُسوقت وہان بہت آدمی موجود تھے اسلئے کچھ دریافت کرنیکا موقع نہین ملا۔ اور اس خیال سے کہ مبادا آپکے ہاتھ لگجاے اسکو نہین پھینکا اور اپنے دلمین یہہ سوچ لیا کہ کسی موقع سے اِسکو جلا دونگا۔ اور یہی خیال کرکے ابھی جیب مین رکھہ لیا۔

ہیرو۔ پیتا کون ہے۔ اُسکا مکان کہان ہے اور کیا کام کرتا ہے؟

رلیش۔ وہ ایک بدمعاش لڑکا ہے۔ محلہ کا بچہ بچہ اُسکو جانتا ہے۔ وہ لوگونکا کام کاج کرکے دو چار پیسے حاصل کرتا ہے۔

ہیرو۔ تم اُسکو ایک دفعہ ہم سے نہین مِلا سکتے؟

رلیش۔ وہ ہر جگہہ ملسکتا ہی۔ مگر مین یہہ نہین کہسکتا کہ وہ کہان ملیگا۔ اُسکا رنگ کالا ہی۔ بال گھونگھروالی کافرون جیسے۔ آپ دیکھتے ہی اُسکو پہچان لینگے۔

ہیرو۔ ہواری لعل سے تمہارا کیا تعلق ہے؟

رلیش۔ ہمنے آپکو اِس چوری کی بابت سب کچھ بتا دیا۔ ہمارے دوسری تعلقات سے آپکو کیا تعلق۔ اور نہ ہم اُنکی بابت جواب دینے کو تیار ہین۔

ہیرو۔ اگر تم اِسکا جواب نہین دیتے تو ہم سِوا ے تمہاری گرفتار کر لینے کے اور کیا کر سکتے ہین۔ تمپر ہمارا بہت زیادہ شبہ ہے۔

ہرناتھ۔ (رو کر) جناب رحم فرمائیے۔

ہیرو۔ ہمنے تو بارہا کہدیا کہ اگر ہماری باتونکا صاف اور ٹھیک جواب ملجائیگا تو ہم کِسی قسم کا ضرر پہونچانیکی فکر نہ کرینگے۔ (رلیش کیطرف دیکھکر) "پولیس کی حوالہ ہوگے یا ہماری باتونکا ٹھیک جواب دوگے!!"

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رمیش - ہم یہاں سب باتوں کا جواب نہ دیں گے۔

(ہرو سمجھ گئے کہ ہرناتھ ہی کچھ شدم ہے)

ہرو - اچھا ہرناتھ تم دوسرے کمرے میں چلے جاؤ۔

ہرناتھ - لیجئے جاتا ہوں۔

ہرو بابو - (رمیش سے) اب فرمائیے۔

رمیش - میں بارہا بنواری لال کے یہاں جوا کھیلنے گیا تھا اور بہت سا روپیہ ہار گیا۔ گوبند بابو کے ساتھ بھی کھیلا اور ہارا۔

ہرو - ہمکو شبہ ہی کہ تمپر الکا بہت سا روپیہ واجب ہے - اچھا تم چھوٹی سی معاش کے آدمی ہو - جوا کھیلنے کو روپیہ کہاں سے لاؤ گے؟

رمیش - پانچسو ۵۰۰ کے قریب قرض ہو گیا ہے - ایشور ہی جانے کسطرح ادا ہوگا۔ اگر میں چندر بابو کے یہاں چوری کرتا تو مجھپر یہ قرضہ کب رہ سکتا تھا۔

ہرو - (اس بات کو تسلیم کر کے) اچھا اُس روز بنواری لال کے یہاں تم بڈھا بنکر کیوں گئے تھے؟ کچھ جھوٹ مت بولنا - ہمنے دروازہ کے قریب آڑ میں کھڑے ہو کے سب کچھ سنا تھا۔

رمیش - آپنے ہملوگوں کی باتیں سنکر پہچانا - اچھا اگر بنواری لال اُس روز تمکو پکڑ لیتا تو آج کہاں ہوتے؟

ہرو - ہمکو مار کر تم لوگ کب بچ سکتے تھے - خیر اِن باتوں میں وقت فضول ضائع مت کرو اور بتاؤ کہ اُس روز جوگن کی بابت کیا مشورت کرتے تھے۔

رمیش - ہم اِسکے متعلق کچھ نہیں جانتے - بنواری لال کچھ ایسی ہی کوشش کرتا تھا اور ہم اپنی بریت کی کوشش کرتے تھے تنہا جوگن ہی نے چوری نہیں کی ہے میرے خیال کے موافق اُسکے اور بھی شریک تھے۔

ہرو - اچھا اور کون کون شریک ہیں - کیا جوگن ڈھاکہ چلا گیا یا اِسی شہر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہین ہے۔ تمکو اسکی لنسبت کچہہ خبر ہے؟

رمیش۔ جوگن اسی شہر ہین ہے اور ہین قسم کھاکر کہہ سکتا ہون کہ یہہ کام اُسنے ہی کیا ہے۔

ہرو۔ تمنے اسکی بابت کچہہ نہین بتایا کہ تم تجہہ سے کیون بہنے تہے؟

رمیش۔ تاکہ گوبند بابو نہ پہچان لی اور بنواری لال نے ہی ہمکو یہہ صلاح دی تہی اور گوبند بابو کے قرضہ کی فکر کرنے کو کہا تہا۔

ہرو۔ ٹہیک ہے۔ بنواری لال تمکو قرضہ کے ادا کرنے مین مدد دینگے اور تم جوگن کو قصوروار ٹہراؤگے۔ یہہ ہی بات ٹہیک ہے نہ؟

رمیش۔ کچہہ کچہہ ایسا ہی ہے۔ مگر ہم اُن کو سچ بات سے مدد دینگے اور کسیطرح نہین۔

ہرو۔ خیر ہم سمجہہ گئے۔ ہماری تمہاری گفتگو کوئی نہ سُنے۔ ہرناتہہ ادہر آؤ۔ رمیش بے قصور ہے ہم اس کو گرفتار نہین کرتے۔

ہرناتہہ۔ ایشور آپکا بہلا کرے۔ تشریف لیجائیے۔

دسوان باب

دوسرے دن ہرو بابو پولیس مین جاکر مکان پر واپس چلے آئے۔ ناظرین کو یاد ہوگا کہ اُسی روز ہدا ہہکا کر لیجائی گئی تہی۔ ہرو بابو مُنہہ ہاتہہ دہوکہا پی کر بیٹہے ہی تہے کہ چندر کانت بابو نہایت غمگین صورت بنائے آئے اور کہا "جناب مجہپر ایک مصیبت اور پڑی ہے آج کے بعد سے لڑکی کا پتہ نہین اب آپ جو مناسب ہو کیجیے۔ روپیہ بلا سے جلے مگر کسی طرح لڑکی کو لادیجیے"

ہرو۔ ذرا صبر کیجیے۔ ہم اپنے مقدور بہر کوشش کرینگے۔ یہہ تو بتائیے کہ لڑکی کس طرح سے گئی؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چندر بابو۔ جب لڑکی مکان مین نہین ملی تو محلہ مین تلاش کی گئی کیونکہ وہ اکثر محلہ کے گھرون مین آ جاتی تھی۔ مگر اُس روز کسی نے اُسکو دیکھا تک نہین۔ البتہ ہمارے مکان کے نزدیک ایک دکاندار رہتا ہے اُسکی گھروالی کا بیان ہے کہ وہ اپنے چبوترہ پر بیٹھی تھی جبکہ ایک بوڑھی سی ملازمہ اُسکو ایک چٹھی دکھا کر لے گئی اور چٹھی کی بابت اُسکا بیان تھا کہ جوگن کی تھی۔ اور یہہ بھی معلوم ہوا کہ عورت چونکہ مکان کے اندر گئی تھی اور رادھا کو گاڑی مین سوار کرا کر لیگئی۔ اسی لئے اُس پر کسی قسم کا شک نہین ہوا۔ مجھے صرف اسی قدر معلوم ہوا ہے۔ آپکو اسی وقت چلنا ہوگا۔

ہرو۔ جوگن بابو نے چٹھی بھیجی تھی؟

چندر۔ ہان۔ ملازمہ نے تو یہی بیان کیا ہے۔ مگر ہمارے خیال کیموافق اُسکو کوئی دشمن بہکا کر لیگیا ہے۔ ہمنے جوگن کے مکان پر آدمی بھیجا تھا اُسکی مان رو کر کہنے لگی۔ "وہ تو ابتک مکان پر نہین آیا"

ہرو۔ ہمارا بھی یہی خیال ہے ضرور کسی دشمن کے ہاتھون پڑ گئی ہے۔

چندر۔ اب کیا تدبیر کیجائے۔

ہرو۔ چلئے اپنے مکان مین۔ کیونکہ اُس دکاندار کی گھروالی سے اچھی طرح دریافت کرنا ہوگا۔

چندر بابو۔ اچھا تو چلئے۔

چندر بابو مع ہرو بابو کے مکان پر آ کر دکاندار کی گھروالی کو بُلایا۔

ہرو۔ (عورت سے) کیا تمنے بڑھیا کو دیکھا تھا اور تمکو کس طرح معلوم ہوا کہ وہ جوگن بابو کی بھیجی ہوئی تھی؟

عورت۔ مین یہین بیٹھی ہوئی اپنے سر کے بال سُکھا رہی تھی اُسوقت بڑھیا نے دروازہ پر زور سے آواز دی۔ مینے کہا کہ تم کیون چلاتی ہو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ذرا صبر کرو۔ دروازہ کہلا جاتا ہے۔ اُسنے کہا "مجھکو زیادہ دیر ٹھیرنیکا موقع نہین ہے۔ وہان ایک آدمی مر رہا ہے۔ اسلئے بہت جلدی ہے"! پھر مینے دریافت کیا کون بیمار ہے۔ اُسنے جوابدیا "جوگن بابو چندر بابو کا نوکر" اُسکے ہاتہہ پانو سب ٹوٹ گئے۔ بابو وہان موجود ہین اور مجھے لڑکی کے لینے کو بھیجا ہے۔ جوگن کی طبیعت محبت کی باعث اُسکے دیکھنے کو بہت چاہتی ہے۔ پھر وہ اندر چلی گئی۔ رادھا سے کچھہ بات چیت کی۔ پھر دونون گاڑی مین سوار ہوکر چلدین۔ مجھے اُسوقت معلوم نہ تھا کہ وہ لڑکی کو چرا لیجانیکی غرض سے آئی ہے نہین تو مار جھاڑون دم نکالدیتی۔

ہرو۔ اچھا وہ بڑہیا دیکھنے مین کیسی تھی۔ گاڑی اور کوچوان کیسا تھا۔ سوچ کر ٹھیک ٹھیک بتاؤ۔

عورت۔ جیسی بڑہیا ہوتی ہین۔ کالی کالی اور دبلی۔ گر لمبی گاڑی نیلے رنگ کی تھی اور دروازہ مین دو آئینہ لگے ہوئے تھے۔ اور دو گھوڑے سُرخ رنگ کے جُتنے ہوئے تھے۔ اُنمین سے ایک گھوڑے کے پانو کچھہ کچھہ سفید تھے جنمین ایک زخم بھی تھا۔ کوچوان کسیقدر موٹا تازہ اور ناٹا۔ ڈاڑہی بالکل سفید۔ جیسے سن کی لگا کر آیا ہو۔ مینے اُسکو دیکھتے ہی پہچان لیا تھا۔ مگر یاد نہین آیا کہان دیکھا تھا۔

ہرو۔ اچھی طرح خیال کرکے دیکھو۔ تم کہان کہان جاتی ہو؟

عورت۔ (بہت دیر تک سوچتے رہنے کے بعد۔ جوگن بابو کی طرف دیکھکر) ہان ٹھیک ہے ہمنے اُسکو بابو کی گھر دیکھا تھا۔ مگر وہ بڈھا نہ تھا۔ شاید آپکو یاد ہوگا وہ اکثر آپکے یہان آیا جایا کرتا تھا۔ اُس سے آپکا پہلے سے دوستانہ تھا۔ اور وہ ہماری دُکان کا سندیس بہت پسند کرتا تھا۔ اور ہر سنیچر کو تھوڑا بہت خرید کر بھی لیجایا کرتا تھا۔ آپکے یہان وہ تین مہینے آکر رہا تھا۔

چندر بابو کو اُنکو بہت سی باتین یاد آنے لگین۔ اور کہا۔ جناب! یہہ جسکا ذکر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرتی ہے وہ ایک زمانہ مین ہمارا سخت دشمن تھا اور اُسکا نام ہرپداس ہے ہگلی شہر مین جناردن ملک نامی ایک صاحب رہتے تھے - اوّل اوّل اُنکی اکلوتی بیٹی سے ہرپداس کی شادی کی گفتگو ہوئی تھی - مگر شادی سے دو تین دن پیشتر جناردن بابو کو معلوم ہوا کہ ہرپداس کچھ نشہ کرتا ہے - پھر اُنہون نے میری ساتھ شادی کر دینا قرار دی - ہرپداس مجھسے پہلے سے واقف تھا - اُسنے یہہ خیال کیا کہ آپکے ساتھ شادی نہ کرنیکا باعث مین ہوا ہون - اور اِس خیال سے اُسنے ہماری تباہی کی بہت سی کوششین کین - مگر رادھا کی پیدائش کی بعد ایک روز آکر کہنے لگا - "بھائی صاحب! مینے پہلے آپکے ساتھ بہت برائیان کی ہین اِسی شرم سے آپکے پاس نہ آسکا - اب آپکے گھر مین لڑکی پیدا ہونیکی خبر سنکر آیا ہون پچھلی باتین سب بھولجائیے" - اِسکے بعد وہ دوسرے تیسرے روز آنیلگا - اکثر رات کو بھی رہنے کا اتفاق ہوا - ہم دونون مین پھر دوستانہ ہوگیا - وہ میرے کہنے سے تین چار مہینے متواتر میرے مکان پر رہا - مجھکو اُمید نہین ہوتی کہ اُسنے ایسا کیا ہوگا - مین یہہ خیال کرتا تھا کہ شاید وہ مر گیا - نہین تو کچھہ خبر ملتی اور اُس سے ملاقات ہوتی - ہان وہ دیکھنے مین کالا کالا ناٹا آدمی تو ہے مگر یہہ یاد نہین پڑتا کہ اُسکے بال سفید ہین اور ایک بڑی پہچان اُسکی یہہ ہے کہ اُسکی پیشانی پر اودے رنگ نسین تھی -

عورت - ہان صاحب مینے بھی دیکھی ہے -

ہرو - کچھہ شک نہین ٹھیک ہے وہی ہوگا - آپسے اُسکی دوستی کیغرض دشمنی ہی تھی - ہمکو بھی اِس نام کا ایک آدمی معلوم ہے اور - ہمین شک نہین کہ آپکی لڑکی کے پتہ لگنے سے آپکے روپیہ کا پتہ بھی لگ جائیگا - ہماری سمجھہ مین تو یہہ آتا ہے کہ جوگن کے تباہ کر دینے کے لئے یہہ فکر کی گئی ہے - خیر جو کچھہ بھی ہو آپ مطمئن رہئے ہمارا وقت نکلا جاتا ہے اب ہم جاتے ہین اور اسیوقت پتہ لگانیکو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

باہر جا بیٹھے۔ تھوڑی دور جاکر اور پھر لوٹ آکر (عورت سے) کیا تمکو یہہ یاد ہے وہ کس طرف کو گئے تھے؟

عورت۔ سامنے کو جاکر پورب کی طرف چلے گئے۔

اب تو ہرو بابو کا شک پورا ہو گیا۔ کیونکہ اُنکو بند کی زبانی معلوم ہوا تھا کہ ہر پد اس کا ایک باغ بیلا گھاٹی مین ہے جہان کہ وہ اکثر رہتا ہے۔ الغرض لباس بدلکر اُسکی دکان پر ہوکر بیلا گھاٹی کو جانیکا ارادہ کیا۔ یہہ خیال کرکے ہرو بابو جب اپنے مکان پر پہونچے پانچ بج گئے تھے۔ پس جلدی سے ایک قسم کا عرق اپنے جسم سے ملا جس سے بدن کی رنگت ایسی سیاہ ہو گئی کہ وہ آئینہ مین اپنے آپکو نہ پہچان سکے۔ پھر ایک میلی کچیلی دھوتی پہنکر ایک میلا سا چادر اوڑھ لیا اور جوتہ لٹکالڈالا اور چہرہ ڈھانک ہرناتھہ کے مکان کی طرف جاکر ہر پد اس کی دکان کا پتہ لگایا۔ دکان پر سامنے کی طرف ایک بڈہا تو ندل آدمی چشمہ لگائے بیٹھا تھا۔ اُسنے ہرو بابو کو ایک ادنیٰ درجہ کا آدمی خیال کرکے کہا۔ یہان تم بُت کیموافق کیون کھڑے ہو؟

ہرو۔ جناب بابو صاحب۔

بڈہا۔ بابو صاحب آج دکان پر تشریف نہین لائے ہین۔

ہرو۔ جناب اُنہون نے کچھہ دینے کا حکم دیا تھا۔ تو کیا جناب مجھکو بیلا گھاٹی جانا ہو گا؟

بڈھا۔ (سرتاپا نظر ڈالکر) کیا تمکو بابو کے باغ سے بھی واقفیت ہے؟

ہرو۔ بابو نے مجھسے کوئی دشوار کام لینا چاہا ہے اور ایسا کوئی کام نہین جو نہ نہ کر سکے ہین صرف اسقدر جانتا ہون کہ اُنکا باغ بیلا گھاٹی بین ہے۔ اِسکے سوا اور کچھہ نہین جانتا۔ اور اسی لئے حضور سے دریافت کرتا ہون۔

بڈہے نے خیال کیا کہ شاید بابو کا کچھہ کام ہو اور بڈہے سے بابو کی کسی قسم کی بدکرداری پوشیدہ نہ تھی۔ لہذا بلا تامل باغ کا پتہ بتادیا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہرد بابو بیلا گھاٹ کے باغ کے پاس جا پہونچے اور ایک پڑوسی سے دریافت کیا۔

"کیا اِس باغ مین کوئی ہریا کرشٹو رہتا ہے"؟

پڑوسی۔ یہہ تو ہریداس بابو کا باغ ہے۔

ہرد۔ اچھا اندر جا کر دریافت کرینگا۔ یہہ کہکر باغ مین داخل ہوئے اور ایک نوکرانی کو دیکھا۔

نوکرانی۔ تو کون ہے؟

ہرد۔ کیا ہریداس بابو اندر مکان مین ہین؟

نوکرانی۔ نہین۔

ہرد۔ کب آئینگے۔

نوکرانی۔ ہم نہین جانتے۔

ہرد۔ یہان بابو کا کوئی لڑکا ہے۔

نوکرانی۔ بابو کے کوئی لڑکا نہین ہے۔ تو کون ہے۔ تجھکو اِن باتون کے دریافت کرنیکی کیا ضرورت ہے؟

ہرد۔ ہمارا ایک آدمی ہرا نامی بابو کے پاس نوکر ہے۔ ہم اُس سے ملنے آئے ہین۔

نوکرانی۔ کون ہرا؟ یہان کوئی نہین ہے۔

ہرد۔ کیا ہریداس بابو نہین ہین؟

نوکرانی۔ ہم ہریداس۔ رامداس کو نہین جانتے۔ ہم تو بابو کو جادو بابو کہتے ہین۔ (اشارہ سے) بابو یہہ آتے ہین۔ نوکرانی دروازہ مین چلدی۔ ہریداس بابو آرہے تھے۔ ہرد نے خوب غور سے دیکھا۔ اُنکے پہچان لینے مین کوئی شک نہین رہا۔ اُنکی ویسی ہی ڈاڑھی اور اور رنگ روپ موجود تھا۔ مگر ڈاڑھی سفید نہ تھی۔

ہرد بابو۔ (ہریداس کو پاس آتا دیکھکر) نمسکار۔ جناب مین آپکی خدمت مین حاضر ہوا ہون۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہرداس۔ ہمسے کیا مطلب ہے۔

ہرو۔ آپ کے پاس ہمارا نوکر تھا۔ کیا حضور نے اُس کو برخاست کردیا؟ میں اُس کو دیکھنے آیا تھا۔

ہرداس۔ ہمنے ہمارا نامی کبھی کوئی آدمی نوکر نہیں رکھا اور کہیں ہوگا۔

ہرو۔ اُسنے تو یہاں کا پتہ بتایا تھا۔ جناب آپکا نام ہرداس بابو ہی تو ہے۔

ہرداس۔ تمکو ہمارا نام ہرداس کسنے بتایا۔ جاؤ بکو مت۔ ہمکو بہت سے کام ہیں۔ یہہ کہکر ہرداس اندر چلے گئے۔

ہرو۔ تو ہماری غلطی ہوگی (یہہ کہکر باہر چلے آئے)

جب ہرو بابو باہر آرہے تھے تب بنواری لال کو آتا ہوا دیکھا اور کچھہ شک باقی نہیں رہا اور معلوم ہوگیا کہ ہرداس اور بنواری لال ہی چندر بابو کی لڑکی اور روپیہ کی چوری اور جوگن کی تباہی کے باعث ہیں۔ ہرو بابو درختوں کے ایک جھنڈ میں چھپ گئے بنواری لال باغ میں گھس آیا اور ایک گاڑی دروازہ پر آکر کھڑی ہوئی۔ یہہ گاڑی ٹھیک ویسی ہی تھی جیسی دوکاندار کی گھروالی نے بتائی تھی۔ پھر تو ہرو بابو سمجھہ گئے کہ رادھا باغ کے اندر ہی ہے اور اُسکو اِسی گاڑی میں کہیں لیجانے کو ہیں اور حتی الامکان ہم بھی رادھا کو آج ہی چھڑا لینگے۔ چونکہ رات ہوگئی تھی اس سبب سے اُنکو اور کہیں سے کچھہ مدد نہیں مل سکتی تھی۔ تقریباً ایک گھنٹہ بعد بنواری لال اور ہرداس اپنی مطلب کی بات چیت کرتے ہوئے باہر آئے۔

اُسوقت چونکہ شام کیوقت جیسی چاند کی ویسی روشنی نہ تھی۔ اِس لئے چراغ جلاکر گاڑی دیکھی گئی۔

ہرداس۔ بنواری لال تم کوچ بکس پر بیٹھو اور ہم مع رادھا کے آتے لیکر اندر بیٹھینگے۔ تم یہاں کھڑے رہو ہم اُسکو پکڑے لاتے ہیں۔ بہت ہوشیاری سے چلنا ہوگا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہہ سُنکر ہرو بابو گھبرا گئے۔ ہریداس چراغ لیکر مکان کے اندر گیا اور رادہا کو گاڑہی کی
پاس لایا۔ ہریداس نے نوکرانی کو پہلے سوار ہونیکو کہا پھر رادہا کو اُسکے پاس چھوڑا۔
اور بنواری لال ہریداس کے کہنے کیموافق گاڑیبان کے پاس بیٹھا اور ہریداس
چراغ گل کر کے گاڑہی کے اندر بیٹھ گیا۔ چونکہ گاڑہی پر اگلی طرف دہیمی دہیمی دو لالٹینین
جل رہی تہین اسلیئے پیچھے کی طرف بالکل اندہیرا تھا۔ اُسوقت ہرو بابو آہستہ آہستہ
گاڑہی کی پاس پہونچا اور جب گاڑہی ہانکی تو دوڑ کر اُسکے پیچھے بیٹھ گیا اور گاڑہی گہاٹی
کے کنارے کنارے چلنے لگی۔ ہرو بابو رادہا کو بچانیکی تدبیر سوچنے لگے۔ اِتنے ہی مین گاڑہی
کے اندر سے دو آدمیون کی گفتگو کی آواز سُنائی دی۔ ہرو سُننے لگا۔

ہریداس۔ رانان کی مان! دوا تو اچھی طرح کہلا دی ہے نا؟

رانان کی مان۔ بابو مجھے بتانیکی کوئی ضرورت نہین۔ اتنی دوا پلادی ہے کہ وہ
آجکی طرح رات کو نہین بول سکتی۔

ہریداس۔ رانان کی مان تمپر ہی ہمارا بھروسہ ہے۔ کیا وہ ہلتی ہے؟

رانان کی مان۔ نہین بابو مین نے اُس کی جگہہ بدلی ہے۔ ہان بابو ہمین
اسکو کہان لیجانا ہوگا۔

ہریداس۔ وہ جگہہ بہت دور ہے کشتی پر سوار ہوکر جانا ہوگا۔

نوکرانی۔ یہہ کیا کہتے ہو۔ ہمکو جگہہ کا نام بتا دو۔

ہریداس۔ چیت پور کے گھاٹ پر ایک چھ پتوار کی ناؤ ہے اُسمین بیٹھکر کٹوا
جانا ہوگا۔ پھر ہم ایک روز آکر سب بندوبست کر دینگے۔

نوکرانی۔ کٹوا کتنے دن رہنا ہوگا۔

ہریداس۔ جب تک ضرورت ہو۔

اِتنے ہی مین گاڑہی چیت پور گہاٹ پر جا کر تہی۔ بنواری لال اور ہریداس کشتی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیکھنے چلے گئے۔ کوچوان نے اُتر کر ایک لالٹین بجھا دی اور بنواری لال اور ہریداس کا منتظر ہو ٹہلنے لگا۔ ہرو بابو بھی اُسوقت برامدے مین اُتر کھڑے ہوئے تھے اور رادہا کو بچانیکی تدبیر سوچتے تھے۔ اُنکو ایک فکر پیدا ہوا۔

ایک بتی کی روشنی مین ہرو بابو کو معلوم ہوا کہ گاڑیبان ٹھیک پنا کیموافق ہے۔ جسوقت گاڑیبان گاڑی سے کچھہ دور گیا تو ہرو بابو نے اُسے نام لیکر آواز دی۔

ہرو۔ پنا! ادہر آؤ۔

پنا۔ کون ہے۔ اور آواز کی طرف آیا۔ ہرو بابو نے پاس آتے ہی اُسکے سر مین پستول دے مارا۔ پستول کا لگنا تھا کہ پنا زمین پر گر پڑا۔ پھر تو ہرو بابو بڑی پھُرتی سے کوچ بکس پر جا بیٹھے اور چندر بابو کے مکان کی طرف گھوڑے دوڑا دیئے۔ راس کڑی کرتے ہی گھوڑے ہوا ہوگئے۔ ہریداس اور بنواری لال کے ناؤ سے اُترنے سے پہلے پہلے گاڑی نظرون سے غائب ہوگئی۔ ہرو بابو نے پولیس کی دہمکی دیکر رامان کی مان کا چیخنا بند کیا اور رات کے ۹ بجے رادہا کو اُسکے باپ کی گود مین جا بٹھایا۔ پہلی ہی پہلے چندر بابو ہرو بابو کو نہ پہچان سکے۔ پھر ایک ہوشیار ڈاکٹر کو بلا کر رادہا کے کلورافارم کے اُتارنیکی کوشش کی گئی۔ رامان کی مان کو پولیس کا ڈر دکھا کر بڑی کوشش سے قبول کرایا گیا کہ ہریداس اور جادو بابو ایک ہی شخص کے نام ہین۔ ہریداس نے ڈھاکہ مین اپنا ایک شفاخانہ کھول رکھا تھا۔ جہان کہ نشہ بازونکو لاکر اُنسے اُنکا روپیہ چھین لیا کرتا تھا۔ ڈھاکہ مین ہریداس کے اور بہت سے ساتھی تھے اور اسی طریقہ سے اُن لوگون نے بہت سا روپیہ پیدا کیا۔ کہین کسیکی لڑکی چورا دی اور پھر اُسکو واپس منگا دیکر بہت سا روپیہ چھیرا۔ رفتہ رفتہ اُنکے کرتوت عوام پر ظاہر ہوگئے اسلیئے وہان سے یہان چلے آئے۔ یہہ سب قصہ سُنکر ہرو بابو اپنے مکان کو لوٹ آئے۔ رامان کی مان اب شہادت دیگی۔ اسی لئے چندر بابو کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مکان پر رکھی گئی۔ ہرو بابو نے اُسی رات کو بنواری لال اور ہرداس کی گرفتاری
کے خیال سے مکان پر پہونچ لباس تبدیل کیا اور چھوا بازار کی راہ لی۔ بنواری لال
کے مکان پر دونون آدمیون کے ہونیکا خیال اُنکے دل مین پیدا ہو گیا تھا۔ کیونکہ
ہرداس اب باغ کی طرف نہ جائین گے۔ ہرو بابو جسوقت چھوا بازار پہونچے اُسوقت
رات کے گیارہ بجے تھے۔ بنواری لال کو مکان کے سامنے ایک چوکیدار کو دیکھکر
پہلے تو اُسی نام اپنا بتایا اور پھر کہا "ہمکو اس مکان مین چندر بابو کی لڑکی اور
روپیہ کی چوری کی بابت دو آدمیون کا ہونا معلوم ہے۔ تم ذرا ہوشیار رہو۔ جسوقت
تمکو بلایا جائے فوراً آکر گرفتار کر لینا۔

چوکیدار۔ آپ تشریف لیجائیے۔ مگر ہاتھ پاؤں بچا کر کام کیجئے۔ کیونکہ یہان بہت
سے بدمعاش آتے ہین۔

ہرو۔ جو کچھہ بھی ہو۔

پھر بنواری لال کے دروازہ پر جاکر اُسی آواز دی۔ بنواری لال نے خود آکر دروازہ کہولدیا۔

ہرو۔ بنواری بابو سلام (اور اُسکے پاس گئے۔ مگر بنواری لال نے کچھہ نہ پہچانا۔

(ہرو بابو ایک مصیبت مین پھنسے ہین۔ اسلئے ہرداس سے
ملاقات کرنا چاہتے ہین)۔

بنواری لال۔ ہم ہرداس بابو کو نہین جانتے۔

ہرو۔ جناب جھوٹ بولنے کی کیا ضرورت ہے۔ یہہ بتائیے کہ ہرداس یہان
ہے یا نہین۔

بنواری لال۔ نہین وہ یہان نہین ہین۔

ہرو۔ اچھا گوبند بابو ہے؟

بنواری لال۔ ہم تمہاری ان باتون کا جواب دینے کو تیار نہین ہین یہہ کہکر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک کوٹھری ہین چلا گیا۔ اُسے یہ شک ہوا کہ مبادا یہہ پولیس کا آدمی ہو اور اُنکی گرفتاری کی فکر ہین آیا ہو۔ ہرد بابو بھی پیچھے پیچھے چلتے جاتے تھے اور یہ کہتے تھے جناب ذرا ٹھہر جایئے۔ اتنی جلدی نہ کیجئے ایک ساتھ کے آدمی نے کہا ہماری ساتھ چالاکی نہ کیجئے۔

بنواری لال۔ تم کیا کہتے ہو۔ ہماری بات سنو۔ گوبند یہان نہین ہے اُسپر ہمارا پانچسو روپیہ واجب ہے اسلیئے وہ ہمسے ملتا ہی نہین ہے۔

ہرد۔ آپکو ہماری بہ روپیہ ہونیکا شک ہوا ٹھیک ہے۔ لیکن ہم جو بات کہین وہ سنیئے۔ ہمکو آپ پولیس کا آدمی دیکھکر بھاگ نکلے۔ آپ تو ہمکو جانتے ہی ہین ہم ڈھاکہ مین ہریداس بابو کا کام کاج کرتے تھے۔ اب آجکل ہمکو روپیہ کی ضرورت ہے اگر ہماری ساتھ ایسا ہوگا تو ہم ہر شخص سے اُنکا بھید کہدینگے اور گوبند پر جو آپکا روپیہ واجب ہے اُسکا وصول ہونا کچھ مشکل نہین ہے۔ گوبند اور پانچ آدمیوں پر واجب ہی

بنواری لال۔ ہان رمیش پر اُنکا روپیہ واجب ہے۔ اور تم ہریداس کی بابت کیا کہتے ہو۔ بتاؤ۔

ہرد۔ رمیش کے پاس اتنا روپیہ کہانسے آیا ہے کہ وہ جُوا کھیلتا ہے۔

بنواری لال۔ رات دن جسکی ہاتھ مین روپیہ آتا ہو اُسکو روپیہ کی کیا کمی۔

ہرد۔ ہان ہم سمجھہ گئے دوسرے کا روپیہ (دکان مین) چندر بابو کا روپیہ بھی چرایا اور لڑکی بھی۔

بنواری لال سُنتے ہی پیچھے ہٹ گیا۔ اور اُسکا چہرہ سُرخ ہوگیا اور ہریداس خود بخود کمرہ مین آموجود ہوئے اُنکے وہان آنیکا سبب تھا۔ بنواریلال کی ویرتھی۔ ہرد بابو کو دیکھتے ہی اُسکے دلمین کہین پہلے دیکھنے کا شک ہوا۔

بنواریلال۔ ہریداس بابو یہہ شخص تمہاری تلاش مین تھا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

هریداس۔ تم آج شام کو ہمسے بیلا گھاٹی ٹیپن لیے تھے نا۔ تم کو ہماری کیوں تلاش ہے؟۔

ہرو۔ جناب! یہہ بات پوشیدہ کہنے کی ہے۔

ہریداس۔ تو پھر کسی دِن سُنینگے۔

ہرو بابو نے زور سے سیٹی دی۔ بنواریلال "پولیس" کہتا ہوا بھاگ گیا۔ مگر ہریداس نہ بھاگ سکا کیونکہ ہرو بابو اُسکی طرف پستول اُٹھائے ہوئے تھے۔ ذرا ہی سی دیر میں کوئی بار دیتے۔ یکایک تین چوکیدار دوڑ آکر ہریداس کی مشکیں باندہ لیں۔

ہرو۔ فرمایئے جناب! چندر بابو کی لڑکی اور اُنکے روپیہ کی تھیلیاں کہاں ہیں۔

ہریداس۔ ہاں تم ہمارے ساتھ تماشا کرتے ہو۔ ہم قسمیہ کہتے ہیں کہ ہم اُنکے روپیہ کی بابت کچھ نہیں جانتے۔ آپ جو روپیہ کی چوری کی تحقیقات کی وہ اِسمیں معلوم ہو جائیگی

ہرو۔ تمہارے اِنکار سے کیا ہوتا ہے۔

ہریداس۔ آپکو اِسکا ثبوت بھی تو دینا ہوگا۔

ہرو۔ ضرور۔ تمنے لڑکی کو چورایا۔ اور بنواری سے تمسے ایسی راہ و رسم ہے کہ وہ بھی تمہارا شریک ہے۔

ہریداس۔ ہاں تو ہمکو اور بنواری لال کو چور بناتے ہو۔

ہرو۔ اچھا یہہ سب باتیں جانیدو اور یہہ بتاؤ کہ گوبندر کو تم پہچانتے ہو؟

ہریداس۔ رمیش کو اور اُسکو اِسی جگہہ دیکھا تھا۔

اُسیوقت ہرو بابو کے دِل میں خیال پیدا ہوا کہ رمیش کا خط جوگن جیسا ہے اِسلئے ممکن ہو کہ رمیش نے رادھا کو چٹھی لکھی ہو۔ یہہ سوچکر کہا

"اچھا تمنے جو چندر بابو کے پاس چٹھی بھیجی تھی وہ بھی تو رمیش کی لکھی ہوئی ہے"۔

ہریداس۔ ہم کسیکو چورا کر نہیں لے گئے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہرو - جیلخانے جانیکی تیاریان ہین تو بہی جہوٹ نہین چہوڑتی - ہم ہی تمہاری گاڑہی کی پیچہی بیٹہکر رادہا کو چیت پور سے لاے تہے -

ہرداس - اب بہی ہم بچ جاوین تو دیکہہ لین گے -

ہرو - وہ دن گئے - جو دریافت کیا جاتا ہے اُسکا جواب دو - نہین تو ڈہاکہ کی بات کا بہی افشا کر دیا جائیگا -

ہرداس - یہہ سچ ہے کہ رمیش نے چہٹّھی لکہی - آپ کی بڑی مہربانی ہوگی ڈہاکہ کی بات کا ذکر کسی سے نہ کیجیے -

ہرو - کیا رمیش اِس مین شریک ہے ؟

ہرداس - جناب نہین وہ اِسکی بابت کچہہ نہین جانتا - ہمنے بنواری لال کے کہنے سے اُس سے لکہایا تہا مگر اِس چال سے لکہوایا کہ اُسکو شبہ تک نہین ہوا -

ہرو - اچہا ہرداس اب تہانہ مین جاؤ جب ضرورت ہوگی پہر ملاقات ہوگی -

چوکیدار ہرداس کو تہانہ لیگئے - اور ہرو بابو اپنے مکان کو چلدیے -

گیارہوان باب

دوسرے دن ۹ بجے کے قریب ہرو بابو چندر بابو کے مکان پر آئے اور رادہا کی خیروعافیت دریافت کی اور پہر اُس چہٹّھی کو جسے پڑہکر رادہا خائف ہوگئی تہی لیکر چندر بابو کی دُکانپر ٹہیرے رہے -

ہرو - (رمیش کے آجانے پر) یار مجہے تمسے کچہہ گفتگو کرنا ہی - بتاؤ کب ملاقات ہوگی ؟

رمیش - (کچہہ دیر سوچنے کے بعد) مین آج شام کو ہرناتہہ بابو کی مکانپر جاؤنگا - اگر آپکو وہان آجانے مین آسانی ہو تو آپ تشریف لا سکتے ہین -

ہرو - آج دُکان کی حالت کچہہ عجیب معلوم ہوتی ہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رمیش - ہان چند وقوعے ایسے ہی ہوئے ہین -

ہرو - ہان تو وہ ہی بات رہی نا - اچھا شام کو ہرناتھ بابو کی مکان پر حاضر ہونگا -

اسکے بعد ہرو بابو تھانہ کو چلے گئے اور وہان پہونچکر اپنے ماتحتون سے جوگن بابو کی بابت دریافت کیا - انہین سے کوئی بھی کچھہ خبر نہ دے سکا مگر یہہ بات معلوم ہوگئی تھی کہ جوگن بابو نے ٹکٹ تو خرید لیا تھا مگر کلکتہ سی باہر نہین گئے - ریلوے اسٹیشن پر جوگیندر کے بہت سے شناسا تھے مگر یہہ شہادت کسی نے نہین دی کہ وہ چلا گیا پھر یہہ معلوم ہوا کہ ایک چوکیدار نے اسکو ٹکٹ خریدتی ہوئی دیکھا تھا - اور ایک شخص نی اس سے کچھہ گفتگو کی - اور وہ دونون اسٹیشن پر سے چلے گئے -

چوکیدار کو ہدایت کردی گئی تھی کہ اگر وہ پھر کبھی اس شخص کو جسنے جوگن سے گفتگو کی تھی دیکھے تو فوراً پولیس کو اطلاع دے - یہہ سنکر شام کے وقت وقت مقررہ پر ہرناتھ کے مکان پر پہونچے - ہرناتھ مکان پر موجود تھے - انکی زبانی معلوم ہوا کہ رمیش اب وہان نہین آتا ہے - وقت نے کسیکا انتظار نہ کیا اور ساتٹ تک پہونچ گیا -

ہرناتھ - شاید آج اور کوئی نئی واردات ہوئی - ضرور کوئی بات ہے - نجانے آج کیا ہوگا ہمکو بڑا فکر ہے - ضرور کوئی بات اسکے دلکو خراب کر رہی ہے - آپ مہربانی کرکے اس کو مار نہ ڈالئے - اور ہمنے سنا ہے کہ چندر ہوئے کہ رمیش نے دو ایک کو گرم کئے ہین -

ہرو - چاہی رمیش نے کچھہ برا کام نہ کیا ہو مگر بہت ہی برا معلوم ہوتا ہی مین کچھہ نہین کرونگا مگر اس حالتمین جبکہ وہ خود مجرم بنیگا تو مین کیا کرسکونگا -

دفعتاً یک رمیش آ پہونچے اور ایک دوسرے کی تکریم و تعظیم بجا لائی ہرناتھ نے رمیش کو جوگن کی چٹھی دکھائی - مگر اسکے چہرہ سے کسی جرم کے آثار ظاہر نہین ہوئے اور متعجب ہوکر کہا -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جوگن بابو کہان ہین - یہہ تو اُنہین کا خط ہو - جو ہماری بابو کی لڑکی کا نام ہے"

ہرناتھ - کیا یہہ خط آپنے کبھی اِس سے پہلے نہین دیکھا؟

رمیش - بھلا مین کس طرح دیکھہ سکتا تھا -

ہرناتھ - اِس طرح کہ آپنے لکھا ہے -

رمیش - جناب یہہ کیا! آپکا یہہ خیال محض غلط ہے -

ہرناتھ - واہ جناب! اُس دن بنواریلال کے مکان پر آپنے ہرپداس و بنواریلال کی موجودگی مین لکھا تھا -

رمیش - چند روز ہوئے مین ایک دن شام کو بنواریلال کے مکان پر گیا تھا - فی الواقع ہرپداس وہان موجود تھے - مگر مینے کوئی چِٹھی نہین لکھی -

ہرناتھ - دیکھو ہرگز میری یہہ خواہش نہین ہے کہ مین تمکو کسی خطرہ مین ڈالون - اگر ایسا خیال ہوتا تو ابتک کبھی کے حوالات کی ہوا کھاتے ہوتے - وہ اِس چِٹھی کے ذریعہ سے بابو کی لڑکی کو گم کرنیکو تھا - مگر مینے اُسکے اِس سلسلہ کو ختم کردیا - اب صرف تمہاری وجہہ سے اِستفسار کوشش و تلاش ہو رہی ہے - جو کچھہ ہوا ہولیا - اب جو بات بھی دریافت کیجائے اُسکا جواب ٹھیک ٹھیک دیجئے -

رمیش - فرمایئے -

ہرو - اچھا تمہارا خط جوگن بابو کے خط جیسا ہے یا نہین؟

رمیش - جوگن بابو کا خط بہت پاکیزہ ہے - مین نے بھی اُن کے خط کی مشق کی - اور ویسا ہی لکھنے لگا -

ہرو - ٹھیک اُسیطرح کی ایک نقل ہوئی ہو - کیون صاحب آپنہی لکھا ہے؟

رمیش - اگر آپکو یہہ ہی یقین ہو کہ یہہ مینے ہی لکھا ہے تو مجھکو قید کر دیجئے -

ہرناتھ - میری یہہ نیت ہرگز نہین ہے کہ تمکو قید کرون - مگر میرا انشاء دریافت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرنیکا یہہ ہی کہ اچنتا بابو کی نام جو رقم لکھی گئی ہی وہ بھی تمہاری ہی لکھی ہے -

ریشن - پس آپ مجھے اچھی طرح پھانس رہے ہین - مین بحلف کہہ سکتا ہون کہ یہہ جھوٹا خرچ میرا لکھا ہوا نہین ہے -

ہرناتھ - اسقدر خفا ہوجیو - ہمکو کامل یقین ہی کہ کھاتہ اور خط تمہارا ہی لکھا ہوا ہے -

ہرو ناتھ - تو کیا آپکی رائے مین یہہ کام ریشن نے کیا ہے ؟

ہرو ناتھ - نہین تو - مگر مین کہہ سکتا ہون کہ ریشن اُن لوگون کے داؤ مین ہین اور اُنکی خواہش ہی کہ ریشن اُنکا دل خوش رکہین -

ریشن - مین یہہ مانتا ہون کہ مین اُن کے داؤ مین ہون - لیکن مین نے کوئی بُرا کام نہین کیا ہے -

ہرناتھ - مین نے تمہاری ہی سب باتون پر اعتبار کیا - لیکن واقعات جیسے کچھہ بھی ہین وہ تُم پر شک دلانیوالے ہین -

ہرناتھ - جو کچھہ بھی ہو - اسکی تفتیش پوری طور سے کیجائے - اور اگر کسی صورت سے انکا بچ جانا ممکن بھی ہو تو مناسب نہین کہ انکو بچایا جائے -

ریشن - مین عہد کرتا ہون کہ اگر میرے باعث سے مجرم پکڑا جائے تو مین انکی ضرور مدد کرونگا - خواہ مین کیسے ہی خطرہ مین کیون نہ پڑ جاؤن -

ہرناتھ - دیکھو ایسا کرو جیسی بات ہی - اچھا اب قسم کھا کر کہو کہ روپیہ کی چوری جانیسے پہلے کبھی تمنے بنواری لال کو دوکان پر آتا ہوا دیکھا یا نہین ؟

ریشن - دس بارہ روز ہوئے سوموار کے دن آیا تھا -

ہرناتھ - کیون - کسواسطے ؟

ریشن - مجھہ پر گوبند بابو کا جو روپیہ واجب ہے - اُس کے بندوبست کرنے کیواسطے مجھے بُلانے آیا تھا -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہرناتھ۔ اچھا کتنی دیر تک دُکان پر ٹھیرا رہا تھا۔ کیا تم ہوشیار تھے؟ تمکو کچھہ نشہ وشہ تو نہ تھا۔ اچھی طرح یاد کرکے بتاؤ۔

رمیش۔ تقریباً پندرہ منٹ رہا ہوگا میں ہوشیار تھا مگر چند باتیں مجھکو یاد نہیں رہیں۔ لیکن اسقدر ضرور یاد ہے کہ اُس رات کو مینے ایک خواب دیکھا تھا اور وہ کچھہ کچھہ یاد ہے۔ اور وہ یہہ ہے کہ گویا بنواری لال مجھسے دریافت کرتا ہے کہ صندوق کا تالا کھولا جاسکتا ہے یا نہیں۔ اسکے سوا اور کچھہ یاد نہیں۔ یہہ ایک اور عجیب بات ہے کہ مجھے معلوم نہیں کہ بنواری لال کب گیا۔ اور کب نہیں گیا۔

ہرو۔ بنواری لال دُکان پر کب گیا تھا؟

رمیش۔ چوری کی رات سے پہلے۔

ہرو۔ یہہ بات آج تک کیوں چھپا رکھی تھی؟

رمیش۔ اس خوف سے کہ کہیں چندر بابو کو یہ معلوم نہ ہوجائے کہ میں جواریوں کی صحبت میں بیٹھتا ہوں۔ اب سچ بات کہنے میں کیا ہے۔ گاہے گاہے میں بھی دو دو چار چار روپیہ صندوق میں سے نکال لیا کرتا تھا۔

ہرو۔ تو تمنے تحویل میں سے تصرف کیا۔

رمیش۔ مگر مینے رفتہ رفتہ سب پورا کردیا تھا۔

ہرناتھ بابو نے پہلے ہی کی طرح رخصت چاہی۔ اور جاتے وقت کہا "میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم ان لوگوں کیساتھ ہرگز نہ رہو۔ اور نہ جوا کھیلو۔ شادی کرلو۔ اور گرہستی بنجاؤ۔ اور اگر کلکتہ سے کہیں باہر جاسکو تو بہت ہی مناسب ہو"۔

رمیش بابو کو اسقدر عنایت کی اُمید نہ تھی لیکن اُنکا دل شرم اور افسوس سے بجھا ہوا تھا۔ چنانچہ پھر ہرناتھ نے کہا۔

ہرناتھ۔ تم پھنس گئے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رمیش۔ جناب مین بالکل گنہگار ہون۔ مجھے معاف فرمایئے۔

ہرناتھ۔ اچھا صاحب اپنا حال تو مفصل کہیئے۔

رمیش۔ جب پہلے دن آپ میری مکان پر تشریف لائے تھے۔ تو مینے خودکشی کا ارادہ کر لیا تھا۔ مگر آپنے میرے ساتھ پدرانہ محبت کا برتاؤ کیا۔ اور مین رات بھر آپکی عنایت سے بآرام۔ بیخوف سویا۔

(ہرناتھ تسلی دلاسا دیکر چلے گئے۔ مکان پر پہونچکر دیکھا کہ ریلوے پولیس کا چوکیدار اُنکا منتظر ہے)۔

ہرناتھ۔ (چوکیدار سے) کیا خبر ہے۔

چوکیدار۔ حضور! مین بڑے ڈاکخانہ کی طرف ایک برات مین گیا تھا۔ واپسی کے وقت شام کو مکان کو آتے وقت لال بازار کے موڑ پر مین نے اُس بابو کو جسنے جوگن بابو سے اُس روز اسٹیشن پر گفتگو کی تھی ایک شخص سے باتین کرتے ہوئے دیکھا۔ مین وہان کھڑا رہا۔ اور جب وہ وہان سے چلے مین بھی اُن کے ساتھ ساتھ ہو لیا۔ جب وہ بو بازار کی ایک کلال خانہ مین داخل ہوئے تو مین بھی ایک طرف کو جا ڈٹا اور اُن کی گفتگو سُننے لگا۔ معلوم ہوا کہ وہ آج رات کو گیارہ بجے تک وہان رہین گے۔

ہرناتھ۔ اچھا تو تمکو ہمین دکھا دینا ہوگا۔ تم اُنکو اچھی طرح پہچانتے تو ہو نا؟

چوکیدار۔ ایک دفعہ دیکھ لینے سے پھر بھول نہین سکتے۔ وہ جیسا لانبا ہے ویسا ہی موٹا بھی ہے۔

ہرناتھ۔ اچھا تو چلو۔ اُسکا بھی ابھی خاتمہ کر دین۔

(ہرناتھ بابو اور چوکیدار چلدیے۔ کلال خانہ مین جاتے ہی اُنہون نے گوبند بابو کو دیکھا اور مقابل جاکر کہا۔ گوبند بابو! مجھے آپسے کچھہ عرض کرنا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گوبند - مین آپکو پہچانتا نہین ہون - آپ کون ہین - یہین کہہ دیجیے -

ہرناتھہ بابو نے بہت کچھہ کوشش کی - مگر اُن کو باہر نہ لا سکے - ناچار اُسی جگہہ گرفتاری کا ارادہ کرکے کہا - مین چندر کانت بابو کے روپیہ کی چوری کی علت مین آپ کو گرفتار کرتا ہون -

گوبند - کیا مینے روپیہ چرایا ہے - جھوٹ بات ہے - تم کون ہو؟

ہیرو - جھوٹ اور سچ کا آپ پھر کسی وقت ثبوت دیجیے گا - اب صرف یہہ دکھلا دیجیے مین کون ہون - یہہ کہکر گرفتار کر لیجئے - اثنائے راہ مین کہا - "دیکھو گوبند بابو چلانے سے کچھہ نتیجہ نہ نکلے گا صرف روپیہ کی ہی چوری نہین - کل تم کو پولیس مین یہہ بھی بتانا ہوگا کہ جوگن بابو کہان ہے"

گوبند - مین کیا جانون -

ہرناتھہ - اچھا مت بتاؤ - مین اِس بات کو ثابت کرونگا کہ تمنے اُسکو مار ڈالا ہے -

گوبند بابو غصہ مین ایسے بھر گئے کہ بول نہ سکے - پھر ہرناتھہ بابو نے کہا - "آپکا فریب چلگیا" -

گوبند - (عاجزی سے) جناب مجھکو بچائیے - اگر مین جوگن بابو کا پتہ لگا دون تو کیا مجھکو کچھہ کم سزا ہوگی؟

ہیرو - ضرور کم ہوگی - کیا جوگن بابو زندہ ہین؟ اور اگر زندہ ہین تو کہان ہین؟

گوبند - زندہ ہی ہین - نزدیک ہی ہین - شراب کی دکان کے پیچھے دو منزلہ مکان کی بیچ والے کمرہ مین قفل مین بند ہین - مین ابھی لائے دیتا ہون -

یہہ کہکر اُن لوگون مین سے کسی ایک سے کنجی لیکر اور دوسرے ایک لڑکے کو دیکر کہا "جوگن بابو کو نکال لاؤ" - (چار سپاہیون کی محافظت مین) جوگن بابو لائے گئے) ہرناتھہ بابو گوبند بابو کو تھانہ کی حوالات مین دیکر جوگن کو چندر کانت بابو کے گھر لے گئے - اُسوقت رات کے ۹ بجے تھے - رادہا بھی اسوقت تک باہر تھی -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جوگن بابو بعزت تمام گھر مین لائے گئے۔

سب ملکر کہنے لگے "اِتنے روز سے کہان تھے۔ کیسے رہے"؟

جوگن۔ پھر بتاؤن گا۔

اِس سے پہلے دو ایک مرتبہ گوبند بابو نے چندر کانت بابو کی دُکان سے داد وستد کیا تھا جوگن حالات سُنانے لگے "جس دِن مین ڈھاکہ جاتا تھا گوبند بابو نے مجھسے کہا تھا کہ جناب آپ نے میرے حساب مین ایک غلطی کی ہے۔ اگر آپ عنایت کرکے میرے مکان پر تشریف لے چلین تو ازحد عنایت ہوگی۔ نہ جانے آپ کب تک تشریف لائین۔ اِس مین میرا بہت نقصان ہوگا۔ میرا مکان بہت نزدیک ہے۔ دس منٹ مین آپ کو یہان پہونچا جاؤن گا۔ اور ابھی گاڑی چھوٹنے مین پون گھنٹہ باقی ہے۔ پس ہم دونون ایک مکان مین جا بیٹھے۔ گوبند بابو نے ایک کہاتہ اور رسید نکالکر مجھے دِکھایا تھا کہ یکایک کسی نے میرے سر پر زور سے چوٹ کی۔ پھر مجھے معلوم ہوا کہ کوئی شخص شراب پلا رہا ہے۔ اِس کے سِوا اور کچھہ یاد نہین آتا۔ روزانہ ایک وقت کھانا ملا کرتا تھا اور وہ بھی اِس انتظام سے کہ ایک کمرہ کا تالا کھولکر اُس مین کوئی شخص رکھہ جاتا تھا اور پھر تالا بند کرکے چلا جاتا تھا۔ الغرض بھاگنے کا کوئی ذریعہ نہ تھا"

انجام

پس بنواری لال بھی گرفتار ہوگئے۔ اور مقدمہ بھی چلا۔ گوبند بابو بہت کم سزایاب ہوئے۔ اُنکی شہادت سے بنواری لال کا بانی ہونا ظاہر ہے۔ اور اِس قسم کے اُسکے اور بھی بہت سے کام بتائے گئے۔ اور یہہ بھی ظاہر کیا گیا کہ اُس مین کوئی ایسی طاقت تھی جسکے ذریعہ سے وہ ہاتھ ہلاکر آدمی کو بیہوش کر کے اُسکے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پاس کی پوشیدہ چیزیں لے لیا کرتا تھا اور اسی طاقت کی مدد سے اُس نے رمیش
سے تالا کھولنا سیکھا۔ اور اچنتا بابو کی نام جھوٹ موٹ کی رقم لکھائی۔ اور رادھا
کو بھی خط لکھا۔ لہذا کافی سزا ملی۔ ہرداس بابو صرف لڑکی کے چور وانے کی
علت میں سزایاب ہوئے۔ جوگن اور رمیش بے قصور ثابت ہوئے۔ ایک مہینے
کے اندر اندر ہرناتھ کی بہن سے رمیش کی شادی ہو گئی اور اُنکے دو بچے ہوئے
جو اب اچھی طرح لکھ پڑھ رہے ہیں۔

جوگن بابو کی شادی کچھ دن بعد ہوئی۔ چندر کانت بابو نے اپنے قابل ولایق
داماد کے سپرد دوکان کا کام کر دیا۔ اور جوگن بابو کا ایک لڑکا دیکھنے پائے تھے
کہ وفات پائی۔ اب سب عیش و آرام سے بسر کر رہے ہیں۔

آجکل جوگن بابو کے ایک لڑکا اور دو لڑکیاں ہیں۔ لڑکا اور کہیں دوکان کرتا
ہے۔ لڑکیوں کی شادی معقول لڑکوں سے ہو گئی ہے۔ چندر بابو کے محلّہ
والے اُن کو تو بھول گئے۔ مگر اُنکی لڑکی کی ہمت کی وجہ سے اُسے کوئی نہ
بھولا۔ اور ہر شخص رادھا کو جانتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اخبار انیس ہند میرٹھ

قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک پیشگی چار روپیہ ۴

درخواست کے ہمراہ پیشگی سالانہ قیمت بھیجنے والونکو ایک ناول مفت

یہ اُردو زبان کا ہفتہ وار اخبار ۲۲ صفحہ کلان پر مطبع ودیا درپن شہر میرٹھ سے نہایت خوشخطی اور نفیس چھپائی کیساتھ شایع ہوتا ہے اسمین مختلف خیالات کی عالمانہ اخلاق حسن معاشرت پولیٹیکل سوشل مورل مضامین اور چیدہ چیدہ نوٹ دلچسپ لطایف ظرایف بہترین ناول مُعمّے سوانح عمریان حفظ صحت احکام گورنمنٹ ایشیا۔ افریقہ امریکہ وغیرہ کی تازہ تازہ خبرین تاربرقیان و لوکل کی مفصل حالات درج ہوتی ہین درخواستین منیجر انیس ہند میرٹھ کے نام ہونی چاہئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1263

تارا

لڑکی کی عجیب چوری

ایک بنگالی ناول کا اُردو ترجمہ

جسکو

خاکسار کشن سروپ ورما ایڈیٹر اخبار انیس ہند میرٹھ نے

حسب فرمائش

جناب بابو رام چندر صاحب ونیش پتر خواندہ جناب لالہ [illegible] سہا

صاحب رئیس میرٹھ مالک مطبع ودیا درپن و ایڈیٹر اخبار انیس ہند

مطبع ودیا درپن میرٹھ میں باہتمام خود طبع کرایا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

بار اول ۵۰۰ جلد ---------- قیمت فی جلد ۳ ر

1263.U

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لیلا ۱ آتما ۲ رادھا ۳ تارا ۴

(عجیب گم گشتہ) (ادبھت پتی بھگتی) (ادبھت پھانسی کا شٹ) (لڑکی کی عجیب چوری)

یہ چارون ناول ہمنے خاص طور پر بنگالی زبان سے اُردو مین ترجمہ کرا کے چھپوائے ہین - یہہ چارون ناول چار عورتون کے نام سے موسوم ہین جنھون نے اپنے پتی برت دھرم او عفت سی اپنے خاوندون کو جو عموماً خُفیہ پولیس کلکتہ کے افسر تھے بڑی بڑی مُصیبتون سی جن مین جان [illegible]ن کا بھی پورا پورا اندیشہ تھا بچایا ھے - اس لحاظ سے یہہ ناول خُفیہ پولیس کلکتہ کا ایک پورا فوٹو ہین قیمت ہر ایک ناول کی فی جلد ۳/ مُقرر کی گئی ھے - مگر چارون جلدون کے خریدارون سے بنظر رعایت صرف ۱۰/ علاوہ محصول لئے جائین گے -

اعلان

حسب منشاء قانون بستم ۱۸۶۷ء یہ کتاب داخل بہی رجسٹر گورنمنٹ ہو چکی ہی لہذا کوئی صاحب قصد طبع نفرمائین ورنہ بعوض نفع کے نقصان اُٹھانا ہوگا -

المشتہر کشن سروپ ورما مُہتمم مطبع وِدّیا درپن شہر میرٹھ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1263

تارا

ادبھت پھانسی کاشٹ

1263

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम तारा = [illegible] का अनुवाद
एक अद्भुत फांसी कास्ट
लेखक किशन स्वरूप वर्मा
प्रकाशन वर्ष 1847
आगत संख्या 1263

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی نعش دیکھی جسکا آدھا حصہ پانی مین ڈوبا ہوا اور چہرہ رومال سے ڈھکا ہوا تھا اور تمام جسم خون آلودہ کپڑے سے دونون ہاتھ اور سر کے بال پانی کی سطح پر تیر رہے تھے چہرہ سے عالم شباب ظاہر ہوتا تھا - کچھ دیر بعد شبو خائف ہو کر چلا اٹھا "یہہ کیا ہے معلوم ہوتا ہے کسی نے خون کیا ہے" پھر اُسکی زبان بند ہو گئی اور سوچنے لگا کہ یہہ لڑکی کون ہے اور کہین کبھی اُسنے اسے دیکھا بھی تھا یا نہین -

پران نعش نکالنے کی کوشش کرنے لگا -

بڈھا (پر غضب ہو کر) کیا مُردہ کو نکال کر کسی بلائے ناگہانی مین پھنسنا چاہتا ہے - جو چاہے کر"

پران - اچھا تو چلو تھانہ مین خبر کر دین

بڈھا وہ ہان ٹھیک ہے اپنے پھنسانیکی کوئی بات اُٹھا نہ رکھیو - کیا لڑکا ہے ہم نے ایسی سمجھ کسی کی نہین دیکھی"

پران - نہین بابا نہین تم تو سمجھتے نہین اگر ہم رپورٹ نہین کرین تو دقت مین پھنس سکتے ہین -

الغرض پران نے بڈھے کو سمجھا بجھا ہی طے کیا کہ تھانہ مین اطلاع کرنا ضروری ہے پھر دونون باپ بیٹے ناؤ کو ایک درخت سے باندھکر تھانہ کیطرف چلے اور آٹھ بجے کے قریب تھانہ مین جا پہونچے داروغہ بابو اُسوقت کسی کام مین مشغول تھے ان دونونکو دیکھکر بولے "تم لوگ کیسے آئے ہو"

بڈھا کچھ نہ بولا اور اُسکی آنکھون مین آنسو بھر آئے اور کانپنے لگا -

پران (باپ کی یہہ حالت دیکھکر) جناب کو کچھ خبر دینے کی غرض سے آپ اگر علیحدہ تشریف لے چلین تو -

داروغہ اُٹھ آئے اور پران نے چشم دید واقعہ بیان کیا -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

داروغہ۔ تم کیا کہہ رہے ہو ہمارے علاقہ مین؟

پیران۔ جناب ہان

داروغہ۔ چلو دکھاؤ

یہہ دونون باپ بیٹے تو یہین بیٹھے رہے اور داروغہ صاحب وردی پہنے چلے گئے۔

داروغہ (ایک پولس مین کو بلا کر) دیکھو ہم گوبند پور کے گھاٹ جاتے ہین تم [illegible] رہے کہ وہان دیر ہو جائے جبتک ڈاک نہ آئے تم کہین نہ جانا یہہ کہکر اور مع دلبر پران کے ساتھ باہر آئے بڈھا صحن مین ایک کنارے بیٹھا ہوا لڑکے کی بہ نیت [illegible] ذرائع سوچ رہا تھا انکو جاتا ہوا دیکھکر پیچھے پیچھے ہو لیا اور پھر یہہ تینون شخص گھاٹ کی طرف چلنے لگے۔

دوسرا باب

مذکورۂ بالا واردات کے اگلے دن شام کیوقت داروغہ صاحب ایک کمرے کے اندر دروازہ بند کئے بیٹھے تہے جہان کہ ایک چراغ ٹمٹما رہا تھا۔ داروغہ جی تو ایک کرسی پر بیٹھے ہوئے تہے اور انکا ایک ماتحت تین کوڑی نامی بہی اُس جگہہ موجود تھا یہہ دونون ایک دوسرے کیطرف ٹکٹکی لگائے دیکھہ رہے تہے اُسوقت کا نظارہ صاف ظاہر کرتا تھا کہ یہہ لوگ کسی برائی کا مشورہ کر رہے تہے کچھہ دیر بعد تین کوڑی نے کہا "آج اُن سے ملکر جو کچھہ کہنا ہو کہدیجیے"

داروغہ۔ ہم یہہ ہنین سوچ رہے تہے

تین کوڑی نے سر اوپر کو کیا۔

داروغہ۔ اگر تم اُسکو چھپا کر کہین لیجا سکتے ہو تو ہم اُسکا بندوبست کرین۔

تین کوڑی۔ یہہ کچھہ مشکل بات نہین ہے اُس نے خود اقرار کیا ہے صرف کچھہ خیال ہے تو اُسکے باپ کیطرف سے ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

داروغہ (تھوڑی دیر خاموش رہکر) اچھّا تین کوڑی کیا اُسکا مار ڈالنا سب سُنا ہوگا

تین کوڑی - یہہ کیا بڑی بات ہے کہئے تو میاد کو خبر کردین -

داروغہ چُپ ہو گیا -

تین کوڑی - آپ اسکا ثبوت کیا دیجیگا اور آپ جس تحقیقات کو گئے ہے کیا وہ کوئی عورت تھی -

داروغہ - یہہی تو مشکل ہے کہ وہ عورت تھی ورنہ کیا دشوار تھا -

تین کوڑی - اچھا ایک کام کیجئے ملاح کو اُس کے مرد ہونے کا گواہ بنائے -

داروغہ - اب تو یہہ نہین ہوسکتا ڈاکٹر کی رپورٹ چلی گئی -

یہہ باتین ہو ہی رہی تھین کہ یکایک دروازہ پر آواز ہوئی تین کوڑی دروازہ کھولنے گیا اور ایک چوکیدار اندر آیا -

چوکیدار - بابو بارہ بج گئے رہین ہم روند کو جاتے ہے -

داروغہ - ہان تم سب جاؤ ہم بھی پیچھے سے آتے ہین اور ہمارے لال ٹین درست کرکے رکھتے جاؤ -

چوکیدار چلا گیا -

داروغہ - تین کوڑی کیا تم یہہ نہین کرسکتے کہ رخصت کی عرضی دیکر آج رات کو چلدو

تین کوڑی (مُسکراکر) جناب رخصت تو لے لون پر جاؤن کہان -

داروغہ - پہلے سسرال کا جا کر رہو اور اگر وہان کچھ تکلیف ہو تو ماتا گھسا جا رہو -

تین کوڑی - اچھا روپیہ ؟

داروغہ - تم اسکا کچھ فکر مت کرو ہمنے اسکا بندوبست کرلیا ہے ملاح سے رات کو ہی اپنے گھر کو کہدیا ہے وہ ابھی سو روپیہ لاتا ہوگا -

یکایک دروازہ پر کچھ کھٹکا ہوا دروازہ کھول دیا گیا اور ایک چوکیدار معہ دو دیگر اشخاص کے اندر آیا -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چوکیدار - (داروغہ صاحب سے) جے ووُ وجو کے پاس آئے ہین -

داروغہ - اچھا - پران کیون تو نے کیا بندوبست کیا -

بُڈھا رودیا اور پیر پکڑ لئے -

داروغہ - ہم پولیس کے آدمی ہین ہمارے ساتھ چال مت چلو اور جو کچھ کیا ہے بتاؤ تم چاہے بھی ہو کہ خون کے مُقدمہ مین ماخوذ ہونیسے کیا ہوتا ہے -

بُڈھا - (دس دس روپیہ کے پانچ نوٹ سامنے رکھکر) ناؤ بیچکر یہہ پچاس روپیہ لایا ہون

داروغہ - کیا کشتی بیچ ڈالی اور ہمکو جا کر گوجو دکھانا ہوگی -

باپ بیٹے - ہم لوگون کو بچایئے نہین تو مارے پڑینگے -

داروغہ - جاؤ ہمکو باہر جانا ہے -

پران اور شبو چلدیئے اور داروغہ صاحب نے نوٹ جیب مین ڈالے اتنے ہی مین تین کوڑ ی درخواست لکھہ داروغہ صاحب کے پاس آحاضر ہوا -

داروغہ - (درخواست پڑھکر) تم یہہ بیس روپیہ لیجاؤ تم دونون کو دو مہینے کے خرچ کو کافی ہون گے (اور پھر دس روپیہ کا نوٹ دیکر) یہہ تارا کو دیدینا اور اگر وہ بُڑھیا ہے تو اُسکو بھی کچھ دیدینا -

تین کوڑہی - آپنے سب کچھ دیا وہ راضی ہوجائیگی -

داروغہ - ہمکو خبر لگی ہے کہ آج اُسکا باپ مکان پر نہین ہے بازار گیا ہوا ہے - دیکھو ہم یہہ خون آلودہ کپڑا جو اُس نعش پر لپیٹا تھا لے آئے ہین یہہ لو جسوقت اُسکو مکان سے باہر لاؤ تب یہہ کپڑا اُس کے مکان مین اِسطرح رکھدینا کہ کسی کو خبر نہو -

یہہ کہکر خون آلودہ کپڑا کاغذ مین باندھکر تین کوڑہی کے حوالہ کیا -

تین کوڑہی - داروغہ کی اجازت پاتے ہی دُرگا نام لیکر چلدیا -

داروغہ - کل ہی ہمکو اسکی خبر دینا اور ہم اِس معاملہ سے فارغ ہوتے ہی جلد چلے آئین گے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تیسرا باب

علے الصباح داروغہ صاحب ضروریات سے فارغ ہوکر دفتر پہونچے اور ایک محرر کو بلا کر کہنے لگے "دیکھو تین کوڑی کے گہر سے اُسکی گھروالی کی بیماری کی چٹھی آئی تھی اِس لئے وہ کل ہی چلا گیا اُسکی درخواست سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دیر سے آئیگا لہذا تم اُسکی کتابیں اور کاغذات درست کرکے رکھدو" اتنا کہکر داروغہ جی اپنے کاروبار میں مشغول ہوئے مگر کسی کام میں دِل نہ لگا۔ کبھی یہہ خیال تھا کہ آیا میں نے وہ کپڑا ٹھیک جگہہ رکھا یا نہیں اور کبھی اور کچھہ سوچنے لگتے تھے چونکہ تارا کو لیجانیکی خبر اُنکو صبح ہی مل چکی تھی اِس لئے اِسکی بابت فکر کی کوئی ضرورت نہیں ہوئی تھوڑی دیر بعد ڈاک آئی اُن چٹھیوں کو پڑہتے پڑہتے ایک چٹھی کسی حاکم بالادست کی نظر پڑی جسکا مضمون یہہ تھا "تمہارے علاقہ میں گوبندپور کے گھاٹ پہ جو نعش برآمد ہوئی تھی تمنے اُسکی رپورٹ اِسوقت تک نہیں بھیجی ڈاکٹر کی رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ خون تھوڑے دنوں کا ہے لہذا تمکو تنبیہ ہوتا ہے کہ اگر تم اپنی رپورٹ کچھہ دیر سے بھیجو گے تو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولس کاروائی شروع کردیگی۔ جیسا کچھہ ہوا اِسکا جواب بہت جلد دو"

داروغہ بابو چٹھی کو دیر تک پڑہتے رہنے کے بعد دِل دِل میں کہنے لگے کہ ہم نے اِسکا بندوبست پورے طور سے کرلیا ہے پھر فوراً ہی چٹھی کا جواب لکھنے لگے جسکا مضمون حسب ذیل تھا:۔

"میں بیشک اِسوقت تک اُس معاملہ میں کچھہ طے نہ کرسکا لیکن میرا ایک شخص پر کچھہ کچھہ شبہ ہے حضور بہت جلد کوئی ڈیٹکٹو پولس انسپکٹر تعین کرکے بھیجدیں"

مذکورہ بالا مضمون لکہکر اور سربستہ کرکے ڈاک میں بھیجدیا۔ ادہر داروغہ صاحب یہہ کارروائی کررہے تھے اُدہر شہر میں جابجا سیٹھہ ٹھاکر کی تارا نامی لڑکی کی گمشدگی کا چرچا ہورہا تھا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جہان دیکھو اِس کے سوائے کُچھ ذکر ہی نہتا اور ہر شخص اپنے اپنے خیال کو ظاہر کرتا ہتا۔
کوئی کہتا ہتا۔ ایسی لڑکی کا گُم ہونا ہی اچھا ہے اور جن لوگون نے اُس نعش کی بابت جو
گوبندپور کے گھاٹ پر سے برآمد ہوئی ہتی سُنا ہتا اُن لوگون نے اُس کو تاراہی کی نعش
سمجھی۔ الغرض یہہ خبر تمام شہر مین پہیل گئی اور رفتہ رفتہ پولیس مین بہی خبر ہو گئی۔
داروغہ صاحب بتیمبر ٹہاکر کے گھر کیطرف چلدیئے۔
بتیمبر ٹہاکر ذات کا برہمن تہا اسوقت اسکی عمر پچاس سے بڑہ گئی تہی اُسکے سوا کے اِس تارا دتی سترہ
سالہ بدہوا لڑکی کے اور کوئی نہتا۔ تارا بچپن ہی مین بیوہ ہو گئی تہی اور دس برس کے قریب
ہوئے جب اسکی مان بہی مرگئی تہی اُس کے مرجانے کے بعد بتیمبر نے اور شادی نہین کی
بتیمبر تارا سے بہت محبت کرتا ہتا مگر جب اُس نے تارا کے چال چلن کو مشتبہ دیکہا اور سُنا تب سے
اُسکی جانب سے برگشتہ خاطر ہو گیا اور یہانتک کہ اکثر اُسکو مارتا بھی ہتا۔
جسدن تین کوڑہی تارا کو لے بہاگا اُس وقت بتیمبر مکان پر موجود نہتا بازار گیا ہوا تھا اور اکثر اُسکو
بازار جانیکی ضرورت ہوا کرتی تہی۔ تارا کی آنکہہ داروغہ سے لگ گئی تہی چنانچہ تین کوڑہی
بھی اُنمین شریک تہا مگر یہہ بات عام طور پر لوگون کو معلوم نہتی۔ دِن کے بارہ بجے داروغہ
صاحب معہ چند ہمراہیون کے بتیمبر ٹہاکر کے مکان پر آپہونچے۔ چوکیدارون نے مکان چارون
طرف سے گہیر لیا اڑوسی پڑوسی ایک ایک کرکے جمع ہوگئے۔
(کوٹھڑی)
پہلے داروغہ صاحب نے اُس خون آلودہ کپڑے کو جسکی حفاظت سے رکہدینے کی ہدایت تین
کوڑی کو کی تہی دیکہا آیا وہ ٹہیک ٹہیک کہنے کے موافق رکہا گیا ہے یا نہین داروغہ نے تعمیل
حُکم پوری پوری دیکہکر ایک چوکیدار کو بتیمبر کے حاضر لانے کا حُکم دیا۔ چوکیدار نے مکان کے
اندر جا کر دیکہا کہ بتیمبر کہانا کہا رہا ہے چوکیدار نے داروغہ سے یہہ ہی کہدیا۔ مگر داروغہ
نے کُچھ پروانہ کرکے چوکیدار کو بتیمبر کے پکڑ لانے کا حُکم دیا چنانچہ چوکیدار اُسکو گرفتار کر لایا۔
داروغہ (بتیمبر سے) کیا ہے ٹہاکر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پیتمبر۔ کل جسوقت مین بازار سے مکان کو واپس آیا تو لڑکی کو مکان مین نہ دیکھکر مین اُسکے
پاس جانیکی بابت سوچ رہا تہا۔ ہر شخص اپنی اپنی کہتا ہے مگر مجھے یقین نہین آتا اب
جو کچھ ــــــ رو دیا۔

داروغہ۔ "تمہاری لڑکی کا کیا نام ہے"

پیتمبر۔ حضور! اُسے تارا کہتے ہین۔

داروغہ۔ تم جھوٹ بولتے ہو۔

پیتمبر۔ میری گھر والی اُسے پیار سے تارا تارا پکارتی تہی مگر زیادہ دن نہ پکار سکی پھر رو دیا

داروغہ۔ جھوٹ مت بول تیری لڑکی کی نعش مل گئی۔

اتنا سُننا تہا کہ پیتمبر کا دم بند ہو گیا اور داروغہ کیطرف دیکھنے لگا۔

داروغہ (چوکیدار ون سے) اچھا اِسکی مُشکین باندہ لو۔

پیتمبر (رو کر) مین نے کل سے اسوقت تک پانی تک نہین پیا۔

داروغہ۔ کیا لڑکی کی کہا لینے پر بھی پیٹ نہین بہرا۔

چوکیدار پیتمبر کو جکڑ کر لے گئے۔ اور داروغہ بابو ایک معزز پڑوسی کو ساتھ لیکر مکان کے چارونطرف
گھوم آئے پھر اُسجگہ جہان کہ خون آلودہ کپڑا رکہا تہا وہ اُٹھا کر اُسکو دکہایا۔

پڑوسی۔ آپکا شُبہہ بجا ہے۔

داروغہ۔ آپنے بہی کبہی اسے لڑکی کو مارتا دیکھا یا سُنا ہے۔

پڑوسی۔ روز تو نہین مگر جب کبھی لڑکی کی بدچلنی اسکو تکلیف دیتی تہی۔

داروغہ (مسکرا کر) اب گورنمنٹ نے یہہ تکلیف دیکھکر اور قانون جاری کیا ہے

پڑوسی۔ یہہ ٹھیک ہے مگر ہر شخص اسکو نہین جانتا ہے۔

داروغہ صاحب نے پڑوسیون کا نام نشان اور اظہارات قلمبند کر کے اور پیتمبر کے مکان پر
ایک چوکیدار بٹھا کر اور وہ خون آلودہ کپڑا لیکر پولیس اسٹیشن کی راہ لی۔ داروغہ جی نے صاحب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سپرنٹنڈنٹ ضلع کو ڈیٹیکٹیو انسپکٹر کے بہیجنے کو لکھہ ہی دیا تھا مگر چونکہ اُسوقت کوئی تجربہ کار انسپکٹر اسٹیشن مین موجود نہ تھا لہذا صاحب موصوف نے کلکتہ ہیڈ آفس کو لکھا جہانسے دو ایک روز بعد جواب ملا کہ حسب طلب باما چرن ڈیٹیکٹیو انسپکٹر بہیجے جاتے ہین مگر ممکن ہے انکو آتے آتے دو ایک روز کی دیر ہو جائے۔

اودہر داروغہ جی یہہ دیکھکر کہ روز بروز دیر ہوتی جاتی ــــ جس سے اُنکی کارگذاری مین نقصان ہونا ممکن ہے انفصال مقدمہ کی فکر کرنے لگے چنانچہ کوشش کرکے برہمن کا ڈپٹی مجسٹریٹ کی عدالت مین چالان کو دیا۔ اور اُسکے پڑوسیون کو بذریعہ سمن طلب کرا دیا۔ ڈاکٹر اور دوسرے گواہون کی شہادت سے برہمن پر خون ثابت ہو گیا برہمن سُنتے ہی بیہوش ہو کر زمین پر گر گیا۔ ڈپٹی مجسٹریٹ نے سزائے قتل اپنے اختیارات سے باہر دیکھکر برہمن کو سشن سپرد کر دیا۔ چنانچہ برہمن پہر حوالات مین رکھا گیا۔

اُسی روز شام کو باما چرن بابو آپہونچے۔ داروغہ جی نہایت تعظیم و تکریم کے ساتھ اندر لیگئے۔

داروغہ (باما چرن سے) بہت ہی مناسب ہوا کہ آپ تشریف لے آئے۔ مین آج اسامی کو سشن سپرد کرا آیا ہون آپ ذرا اِس مقدمہ کے حالات سُن لیجیے۔

باما چرن۔ اِسکی کچھ ضرورت نہین۔

داروغہ۔ آپکو جملہ حالات سے بخوبی واقف ہونا چاہیے۔

باما چرن۔ آپ ہمکو کیا بتائیے گا ہمکو سب کچھ معلوم ہے عدالت کی اور آپکے مقابلہ مین ہم کہین زیادہ جانتے ہین۔

داروغہ متحیر ہوا اور اُس کے چہرہ کا رنگ متغیر ہو گیا۔

باما چرن (داروغہ کو اس حالت مین دیکھکر) ہم ذرا اسامی کو دیکھا چاہتے ہین۔

داروغہ۔ جناب وہ ابھی ضلع کی حوالات مین رکھا گیا ہے۔

باما چرن۔ کیا ابھی سے یہہ مقدمہ سشن سپرد ہو گیا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

داروغہ۔ ہان۔

اب جون جون گفتگو زیادہ ہوتی تہی داروغہ کے چہرہ کا رنگ زیادہ متغیر ہوتا جاتا تہا۔ باماچرن کو بھی شک ہوا مگر اشتباہ ظاہر نہونے دیا۔

نوکر۔ بابو رسوئی طیار ہے۔

داروغہ۔ (باماچرن سے) چلئے بہت رات گذر گئی۔

باماچرن۔ چلئے۔

داروغہ (کہانا کہاکر اندر جاتے وقت ایک خدمت گار سے) باماچرن بابو کیواسطے بستر کردو۔

خدمتگار نے ایک طرف ایک کمرہ مین بستر بچہاکر باماچرن کو لے گیا جہان کہ کئی شخص سورہے تہے۔ باماچرن بستر پر لیٹ کر بہت سی باتین سوچنے لگے۔ سب سے پہلے داروغہ کی بات فکر ہوئی اور ان کے دلمین یہہ خیال پیدا ہوا کہ اس خون کی واردات مین ضرور کچھ گڑبڑ ہے یکایک ایک شخص نے دوسرے کو آواز دی "سوشی بابو کیا سو گئے"۔

سوشی۔ نہین بہائی کہین پولس کے آدمی کو نیند آتی ہے۔

پہلا۔ تو اتنی دیر سے کیا سوچ رہے تہے۔

سوشی۔ یہہ خیال کر رہے تہے کہ اب دیوی پوجا کا وقت قریب آگیا۔

پہلا۔ ہان وہ بابو کہان سوتے ہین۔

سوشی۔ اسطرف تین کوٹہی کے بستر پر۔

پہلا۔ شاید اب تو نیند آگئی ہوگی۔

سوشی۔ کیا کچھ بات کہنی ہے۔

باماچرن بابو اس خیال سے کہ ضرور یہہ لوگ کچھ پوشیدہ باتین کرین گے چپ چاپ بیحس و حرکت پڑے رہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پھلا - کیا کہتے ہو؟ کیا کچھ اُس خون کی واردات کی بابت کچھ تمہاری سمجھہ مین آیا ہے؟

سوشی - اگر اتنا سمجھہ سکتے تو ضرور اس قلیل تنخواہ پر پولس مین پڑے رہتے -

پھلا - ایک بڑے مزے کی بات یہہ دیکھو کہ جس دن داروغہ جی ندی پر سے تحقیقات کر کے آئے اُسی روز تین کوڑی اپنی گھروالی کو بیمار ہونا کہکر چلدیئے -

سوشی - ہان ٹھیک ہے اتنی جانچ کون رکھتا ہے -

پھلا - اور دیکھو تو اُس سے پہلے دن کیسی سرگوشیان کر رہے تھے - ہان ایک اور بابت خوب یاد آئی اُس روز دو ملاح بھی تو آئے تھے -

سوشی - ہمکو اسکی بابت مطلق خبر نہین -

پھلا - خالی بھات کھانے ہی سے کام نہین چلتا پولس مین نوکری کرتے ہو تو چارون طرف نظر رکھنا چاہیئے -

سوشی - ہان تو جس دن دونون ملاح آئے تھے تین کوڑی موجود تھا ؟

پھلا - ہان اُس دن تو وہ موجود تھا مگر اگلے دن سے غائب ہے -

سوشی - وہ ملاح کون ہین -

پھلا - وہی گوبند پور والا بڈھا شبو اور اُسکا بیٹا پران -

اِس گفتگو کے بعد یہہ دونون خاموش ہو گئے ۔ باباچرن نے یہہ سب گفتگو سنلی تین کوڑی شبو یہہ دونام نوک زبان کر کے سو گئے -

چوتھا باب

باباچرن اُس دن رات بھر چپکی پر رہے دوسرے روز صبح کو مقدمہ کی پیشی کی تاریخ دریافت کر کے داروغہ سے چلے جانے کا تذکرہ کیا مگر داروغہ نے حسب ضابطہ ایک روز

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قیام کو کہا مگر باباچرن وہاں مقیم نہوئے اور کام کا ہرج ہونا کہکر چلدیئے مگر یہہ کچھ طے نکر سکے کہ کس جگہہ جانا ہوگا - صرف یہہ سوچتے رہے کہ مقدمہ کی تاریخ سے پہلے ہی پہلے کسطرح تحقیقات کیجائے بالآخر سب سے پہلا کام شنبھو کی تلاش جسکا نام پہلے دن رات کو سُن چکے تھے مناسب خیال کیا - لہذا شہر سے باہر جاکر اپنی وردی بیگ میں رکھکر ایک درخت کے نیچے بیٹھکر تبدیل لباس کیا - اور پھر شہر میں آکر ایک پنساری کی دُکان پر قیام کیا - اور دکاندار نے پہلے انکو دکان کے اندر بٹھاکر پھر گفتگو شروع کی -

دُکاندار - جناب آپ کہاں سے تشریف لاتے ہیں -

باباچرن - دور سے! ضلع بہرام پور سے -

دُکان دار - آپ کس قوم سے ہیں -

باباچرن - برہمن -

دُکاندار - یہاں آپ کس جگہہ تشریف لائے ہیں -

باباچرن - یہاں ہمارے ایک رشتہ دار کا مکان ہے - کل سے ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے یہہ وقت آگیا مگر کچھ پتہ نہیں لگتا -

دُکاندار - آپ اِس سے پہلے بھی کبھی تشریف لائے ہیں -

باباچرن - ہاں بچپن میں دو ایک مرتبہ آنیکا اتفاق ہوا ہے -

دُکاندار - آپ بتا سکتے ہیں کہ کس محلہ میں -

باباچرن - اتنا تو مجھے ضرور یاد ہے کہ جب ہم پہلے آئے تھے تو اُن کے مکان کے پاس ایک ملاح کا مکان تھا - جہاں ہم اکثر کھیلا کرتے تھے مگر محلہ کا نام یاد نہیں -

دُکاندار - آپ اُس ملاح کا نام جانتے ہیں -

باباچرن - نہیں تو - مگر آپ دو ایک ملاحوں کے نام تو لیجئے ممکن ہے کہ یاد آجائے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈکان دار۔ اچھا اسقدر جلدی کیا ہے ہم اسکا انتظام کردینگے۔

باباچرن۔ تم بہت شریف اور نیک ہو تم جیسے دکاندار ہمارے دیکھنے مین بہت کم آئے ہین
مہربانی کرکے اسکا پتہ ٹھیک ٹھیک لگادو ہم کل سے بہت حیران اور پریشان ہو رہے ہین

دکاندار۔ (چار نام لیتا ہے) اچھا کالے۔ بدھو۔ رسک۔ شبو۔

باباچرن۔ (شبو کا نام سنکر اور متعجب ہو کر) اچھا آپنے جو شبو نام لیا اسکا حلیہ
کیسا ہے اب تو وہ بڈھا ہو گیا ہوگا۔

دکاندار۔ ہان! بہت بوڑھا ہو گیا ہے۔

باباچرن۔ ہان! ہمنے اسکو ایک عرصہ سے نہین دیکھا۔

دکاندار۔ لیجئے اب تو سب پتا لگ گیا۔ کہانا کھائیے اور شام کو چلے جائیے۔

باباچرن اس خیال سے کہ ملاح کے مکان پر خورد و نوش کا انتظام نہو سکے گا
وہین بند و بست کرنے پر مجبور ہوئے کہانے پینے کا عمل ہو گیا۔ شام کو دکاندار نے
ایک آدمی ساتھ کرکے شبو ملاح کے مکان پر پہنچوادیا۔

باباچرن۔ (شبو کے مکان کا دروازہ کھٹکھٹا کر) اندر کوئی ہے

شبو اپنے بیٹے کے اس ڈر سے جیسے کہ یہ نقش کا جھگڑا ہو تہا مکان کے اندر ہی بیٹھا رہتا تھا اور
باہر سے دروازہ بند رکھتا تھا۔

باباچرن۔ (پکار چلا کر) کوئی مکان مین ہے

بڈھا۔ (دروازہ کھولکر) آپ کون ہین کہان سے تشریف لائے ہین؟

باباچرن (تاڑ کر کہ یہی شبو ہے) ہم مسافر ہین اور بہت دور سے آتے ہین چونکہ
ہمارے پاس خرچ کافی نہین ہے لہذا کلکتہ تک پیدل جانیکا ارادہ ہے ہم اس گھٹا
کو دیکھکر تمہارے دروازے مین آ بیٹھے تھے اب چونکہ پانی پڑنے لگا تمکو آواز دینے
پر مجبور ہوئے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بڈھا۔ اچھا کیا! آپ کون قوم ہین۔

باباچرن۔ برہمن۔

شبتو (ڈنڈوت کرکے) پدہارئیے تماکو پیجیئے

تماکو پلاکر ادہر اُدہر کی باتین کرنے لگا۔

باباچرن۔ تمہارے گذارے کا کیا ذریعہ ہے۔

شبتو (افسوس کے ساتھ) یہہ ایک بڑی داستان ہے جسطرح آجکل دن گذرتے ہین پہلے ایسے نہ تہے۔

باباچرن۔ یہہ تو معلوم ہوگیا لیکن تم کیا کار کرتے تہے۔

بڈھا۔ سرکار نے کہالیا۔

باباچرن۔ (انجان بنکر) کیا کچھ ٹیکس زیادہ ہوگیا۔

بڈھا۔ یہہ ہوجاتا تو اچھا تہا

پھر اول سے آخر تک سب حال کہہ سُنایا اور بابو وا دروغہ کے ظلم کی داستان کہدی

باباچرن۔ اچھا تم جانتے ہو وہ نعش کہان کی تہی۔

بڈھا۔ مجھے تو اسکی بابت کچھ علم نہین مگر اس کے بعد یہہ سُنا تہا کہ پیتمبر ٹہاکر کی لڑکی گُم ہوگئی ہے۔

باباچرن۔ تمنے اُسکی لڑکی کو دیکھا تہا۔

بڈھا۔ ہان بڑی خوبصورت تہی ایسی قبول صورت کہ سو دو سو مین ایک۔

باباچرن۔ کیا اُس نعش اور پیتمبر کی لڑکی مین کچھ فرق تہا۔

الغرض اس قسم کی باتین کرتے کرتے بہت رات گذر گئی۔ شبتو باباچرن بابو کے کہانے پینے کا کچھ انتظام کرکے اور ایک بستر دیکر اندر چلا گیا۔ اور جاتے وقت باباچرن بابو سے مخاطب ہوا دد دیکہئیے بابوجی مین ایک بات اور کہتا ہون سُنیئے بابا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

باماچرن - کیا -

شنبھو - یہہ باتین جو مین نے آپ سے کہین اگر میرالڑکا یہان ہوتا تو ہرگز نہ کہنے دیتا - اب آپ یہہ باتین کسی پر ظاہر نکرین -

باماچرن - بہلا یہہ ہوسکتا ہے یہہ باتین کیا کسی سے کہنے کی ہین -

باماچرن کی سمجہہ مین یہہ بات نہ آئی کہ داروغہ نے اُس سے کس بابت یہہ روپیہ لیا - اُس رات وہان رہکر اگلے دن صبح چلدیئے اسیطرح دو چار روز شہر مین ادہر اُدہر چلنے پہرنے کے بعد مقدمہ کی تاریخ آگئی اور چُپکے سے عدالتین جاڈٹے -

پانچوان باب

آج ہنگلی کا سشن ہے صبح ہی سے داروغہ بابو کو فرصت نہین گو کُچھ کام نہین تاہم چارون طرف گہوم رہے ہین اور گہومتے گہومتے سب ماتحتونکو ایک ایک کرکے بلایا اور اُن لوگون سے خطاب کرکے کہا تُم مین سے جس جس نے ندی کنارے کی برآمد شدہ نعش اور پیتمبر ہٹاکر کی لڑکی کو دیکہا ہے اب ہمارے ساتھہ چلو کیونکہ آج ہم لوگون کو ثابت کرنا ہوگا یہہ بات کُچھ نئی نہین ہے ہم ایک ہفتہ پہلے سے کہہ چکے ہین -

الغرض سب لوگ کوئی داروغہ کے ڈر سے اور کوئی سرکار کے خوف سے شہادت دینے کو تیار ہوگئے -

اُدہر شہر مین چارون طرف جہان دیکہو پیتمبر ہٹاکرا ور تارا کا مذکور ہے - دن چڑہے داروغہ بابو کا غذ پتر سنبہال آدمی دادمی ساتھہ لے ہگلی چلدیئے آج انکی صورت دیکہنے سے ڈر معلوم ہوتا تہا - وہان پہنچتے پہنچتے گیارہ کے قریب وقت آگیا جاکر دیکہا تو کمرہ عدالت بالکل سنسان صرف دو ایک اہلکار اپنی خدمات متعلقہ کے انجام مین مصروف ہین - اتنے ہی مین آج حاکم سُرخ لباس مین آموجود ہوا جسکی حالت سے خونخواری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ظاہر ہوتی ہے۔ سب سے پہلے پتیمبر ٹھاکر کا مقدمہ شروع ہوا اور دارغہ کو کچھہ خوف ہوا مگر اپنی گھبراہٹ کو کسی پر ظاہر نہونے دیا۔ پتیمبر ٹھاکر جو کیہ اردلی کی حراست مین جنکی بندوقون پر کرچ لگی ہوئی تہی عدالت مین حاضر کیا گیا۔ آج کئی روز سے برہمن نے آب و دانہ ہے اسکا چہرہ بالکل اُترا ہوا ہے اسکی آنکہہ اتنے عرصہ مین ایک دن بلکہ ایک لمحہ کو بہی نہ لگی۔

پھر برہمن ملزم کے کٹہرے مین کھڑا کر دیا گیا اور ہاتھہ جوڑے ہوئے حاکم کیطرف دیکھنے لگا۔ سرکاری وکیل نے مقدمہ شروع کیا پہلے داروغہ جی طلب ہوئے اون سے حاکم نے مختلف سوالات کئے۔ داروغہ جی نے اپنے ہاتھہ پاؤن بچا ہر ایک کا جوابدیا۔ پھر پتیمبر کے پڑوسیون کی شہادت لیگئی کسی کا بیان ہوا کہ ہمنے کبھی تارا کے رونے یا پیٹے جانیکا غُل نہین سُنا البتہ داروغہ اور برہمن سے عداوت ہے اسیطرح سبکا بیان ختم ہو گیا پھر وکیل سرکار نے کہا گواہون سے اِس قسم کے سوالات کی کوئی ضرورت نہین معلوم ہوتی کیونکہ جس حالت مین نعش ندی کے کنارے سے برآمد ہوئی تو ایسی حالت مین ہرگز ممکن نہین کہ برہمن کے پڑوسی کچھ شور و غُل سُنتے جبکہ ندی اور مکان ملزم سے دو میل کا فاصلہ ہے پتیمبر نے دریافت کرنے پر سوائے اِسکے کہ جنیئو پکڑ کر اپنی لاعلمی بیان کی اور کُچھ نہین کہا۔ جج صاحب کُچھ نہ سمجھ سکے مثل مقدمہ جوری کے سُپرد کر کے خود بھی کُچھ سوچنے لگے۔ اہل جوری کاغذات متعلقہ لیکر ایک دوسرے کمرے مین چلے گئے اُسوقت کمرہ عدالت بالکل سُنسان تہا۔ صاحب کی اِس حالت نے لوگون کے دلون پر یہہ خیال پیدا کر دیا کہ برہمن رہا کر دیا جائیگا۔

تھوڑی دیر بعد اہل جوری برہمن کا مجرم ہونا بیان کر کے اپنی اپنی جگہہ ہو بیٹھے جج صاحب نے باتفاق رائے جوری تجویز لکھہ کر برہمن کو حسب ذیل پڑھ سُنائی۔ پتیمبر تمکو اپنی لڑکی تارا نامی کے قتل کی علت مین پھانسی دیجاتی ہے جاؤ حوالات مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رہو آج سے پندرہوین روز تمکو پھانسی ہوگی۔

یہہ سنتے ہی برہمن کی آنکھون مین اندہیرا ہی اندہیرا چھا گیا اور زمین پر گر گیا پولس مین اُسے اُٹھا کر لیگئے اُس روز اور کوئی مقدمہ نہین ہوا اور سب لوگ اپنے اپنے مکان کو چلدیئے۔ ایک شخص جو اوّل وقت سے آخر تک بیٹھا ہوا تھا جسکی نظر سے کارروائی مقدمہ تمام وکمال گذری تھی اُسکو داروغہ کا چہرہ متغیر معلوم ہوا۔ اُس نے اِس مقدمہ کی تحقیقات کرنا اور اصل مجرم کو پیش کرنا اپنا فرض سمجھا یہہ شخص باماچرن ڈیٹیکٹیو تھا۔

چھٹا باب

دو روز اور قیام کرنے کے بعد باماچرن کو خبر ملی کہ ۲۰ تاریخ پھانسی کی مقرر کی گئی ہے اور اُس دِن کی تاریخ پانچوین تھی باماچرن کا خیال ہوا کہ انہین پندرہ روز کے اندر اندر سب کام کرنا ہوگا لہذا دیر کرنا مناسب نہین ہے کیا ہی اچھا ہو کہ ہم اپنی کوشش اور تحقیقات سے برہمن کی جان بچا سکین۔ بعدہٗ کلکتہ کے دفتر مین ایک چھٹی لکھکر گوبند پور چلے گئے اور وہان سے تین کوڑی بابو کی خبر لیکر وہان پہونچنے کی خواہش کی اور حرف پر مشہور کے رحم اور مدد پر نظر رکھتے ہوئے دو بجے دوپہر کو وہان پہنچ گئے۔ مگر کہین قیام کی جگہہ مناسب نہ دیکھکر ایک بنیئے کی دوکان پر پہونچے۔

دُکاندار۔ دادا ٹھاکر بہت روز بعد درشن دیئے۔ آیئے تماکو پیجئے۔

باماچرن۔ تماکو ذرا دیر مین پیئین گے بہات طیار کرنیکو کہو اور یہہ بتاؤ کہ چھٹی رسان ادہر ہو گیا یا نہین۔

دُکاندار۔ ابھی نہین۔ کیا کچھ ضرورت ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

باباچرن۔ اچھا مین تو نہا کر کہانا کہاتا ہون ہم اگر اس عرصہ مین وہ آجائے تو بٹھا
(یہہ کہکر باباچرن دریا مین نہانے چلے گئے آکر دیکھا تو ڈاکیہ بیٹھا ہوا تھا)
ڈاکیہ (باباچرن سے) بابو صاحب کیا مجھسے کچھ کام ہے۔
باباچرن۔ ہان (یہہ کہکر بیگ سے ایک دس روپیہ کا نوٹ نکالا) کیون
بھائی تمکو نہین دیا۔
ڈاکیہ۔ جناب! تمکو کیا ہیؤن دیر ہوتی ہے ابھی دو ایک چٹھیان تقسیم کرنیکو ہین
باباچرن۔ (اشارہ سے اُسے باہر لیجاکر اور نوٹ دیکر) لو سندیس کہانا۔
(ڈاکیہ نہایت تعجب سے بابو کی طرف کو دیکہنے لگا)
باباچرن۔ اسمین کیا ہرج ہے مین دیتا ہون برہمن سے لینا کچھ عیب نہین۔
ڈاکیہ (خوش ہوکر نہایت شیرین آواز سے) کیون جناب ایسا کیا کام ہے۔
باباچرن۔ (ڈاکیہ کو متعجب دیکہکر) دیکہو سوائے سرکاری چٹھی کے جو اور چٹھیان
بابو کے نام آئے سوائے ہمارے اور کسی کو نہ دینا۔
ڈاکیہ۔ ایسا کرنے مین مجھپر تو کوئی حرف نہ آئیگا۔
باباچرن۔ کچھ نہین دیکہو آج دن کلکتہ سے شہر مین کتنی چٹھیان گم ہوجاتی
یہہ تو ایک گاؤن ہے۔
ڈاکیہ۔ ایسا نہو کہ مین دھرا جاؤن دیکہئے آپ جانین۔
باباچرن۔ کچھ گھبرانیکی بات نہین ہے۔
ڈاکیہ۔ (بیگ سے دو چٹھیان نکالکر اور کپڑے مین چھپاکر) یہہ لیجئے مگر خبردار
باباچرن۔ تمکو کچھ زیادہ سمجھانیکی ضرورت نہین ہے اور دیکہو ہمپر تمہارا انعام
رہا وہ کسی روز پھر آکر لیجانا۔
ڈاکیہ۔ یہان ہی تو مقیم رہیگا نا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

باماچرن- ہان -

اِس گفتگو کے بعد ڈاکیہ چلا گیا اور باماچرن نے دُکان کے پیچھے جا کر ایک شفنا گوشہ مین پہلے ایک خط کو کھولا جسکا مضمون حسب ذیل تہا -

نمبر ۵ ماتا گہاٹ گلی کلکتہ

جناب - سلام کیہاں ہے جو خط مین نے آپ کے نام بہیجا تہا معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو دیر سے ملا ہوگا جواب نہ پہنچنے کی وجہ سے متاسف ہون وہ (یعنی تارا) ہمیشہ بابو بابو کہتی ہے معلوم ہوا ہے کہ پیتمبر کا مقدمہ سیشن سُپرد ہو گیا مگر ہنوز نتیجہ سے اطلاع نہیں ملی نہ جانے لوگ کیسے بُرے کام کرتے ہین - مین تو سُو کہہ کر کانٹا ہو گیا - جو کچھ بہی ہو - جب تک مقدمہ طے ہو اندیشہ ہی اندیشہ ہے ہمکو کلکتہ آئے آج کئی روز ہوگئے - ایک شخص کا مکان کرایہ پر لیا ہے - مین ایک دو روز مین وہان آکر آپ سے ملون گا -

مکاندار کی عورت تارا کو بہت پیار کرتی ہے اور وہ اُسکے پاس اکیلی رہ سکتی ہے -

مین ہون آپکا شہری تین کوڑی شرما

باماچرن بابو چٹھی پڑہتے ہی کچھ دیر کے لئے نقش بدیوار ہو گئے اور پھر دل ہی دل مین پرمیشور کا شکریہ ادا کیا کہ وہ برہمن کی جان بری کے باعث ہو سکینگے - اِسکے بعد وہ دلمین طے کر چکے تہے کہ خط نہ دیکہینگے لیکن دوسری چٹھی کے خط کی روش سے اُس کے کاتب کا عورت ہونا سمجھکر خواہ مخواہ پڑہنے کو دل چاہا چنانچہ اُسکو بھی کہولکر پڑہا جسکا مضمون حسب ذیل تہا -

پران ایشور - تقریباً چار خط آپ کو لکھے مگر کسی کا جواب نہیں ملا کچھ سمجھ مین نہیں آتا کہ کیون؟ برہمنون کے روپیہ کی بابت لوگ نہ جانے کیا کیا کچھ کہکر ڈراتے ہین کہ نالش کرینگے جو کچھ بھی ہو جلد جواب دیجئے - اور اگر روپیہ نہ بہیج سکو تو ایک بار گہر آکر ہمارا زیور بیچ کہوچ کر قرض چُکا دو ہم سے آپکی روز کی بدنامی نہین سُنی جاتی - لڑکا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سخت بیمار ہو گیا تھا گھڑی گھڑی اور دم بدم نام لیکر پکارتا تھا۔

مین ہون آپکی سدھرمنی

باباچرن کا دل ایک مرتبہ خطرہ کر پھر پڑہنے کو چاہا اور دلمین یہہ خیال سمایا کہ پرمیشور کی کیسی عجیب قدرت ہے کیسی نیک عورت ایک راکشش کے ہاتھہ مین پڑی ہے۔

ادھر باباچرن بابو کا یہہ خیال تھا اُدھر سے دُکاندار نے چلا کر کہا کہ اوبابا تمھارا بھات لگا جاتا ہے

باباچرن (چٹھیون کو بیگ مین رکھکر) اچھا ابھی کھانے جاتے ہین

دُکاندار۔ کہتے کہتے ہمارا حلق سوکھہ گیا نہ جانے تم وہان گوشہ مین بیٹھے ہوئے کیا کر رہے ہو۔

باباچرن۔ کچھ نہین مکان کو چٹھی بھیجنا تھا وہ لکھہ رہے تھے۔

الغرض باباچرن کو کھانے پینے مین تین بج گئے پھر کچھ آرام کرنیکو لیٹ گئے مگر کہان کا آرام اُسوقت اُن کو کچھ اچھا نہین معلوم ہوتا تھا تھوڑی دیر بعد یہہ خیال ہوا کہ تین کوڑی کی بابت کچھ اور حالات بھی معلوم ہونے چاہئین اور یہہ سوچکر تھانہ کیطرف چلدئے۔

ساتوان باب

داروغہ بابو بہ نسبت پہلے کے اب کچھ خوش ہین جب وہ یہہ خیال کرتے تھے کہ پھانسی اور پھانسی کا حکم ایک ہی بات ہے تو اُن کے دل مین کچھ شک باقی نہین رہا تھا۔ اتنے دن سے تارا کو مقدمہ کے باعث بھولے ہوئے تھے اب چونکہ اِسکا خدشہ رفع ہو چکا تھا لہذا اُسکا دھیان آیا۔ تین کوڑی نے سالکیا سے صرف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک چھٹی بھیجی تھی اُس کے بعد کچھ خبر نہ لگی تین کوڑی آدمی تو اچھا ہے مگر ممکن ہے کہ کچھ گول مال کرجائے "داروغہ بابو ہاتھ مین ناریل لئے ہوئے یہہ باتین سوچ ہی رہے تھے کہ باما چرن جا پہونچے۔

داروغہ۔ کیون جناب اب کیسے آنا ہوا۔

باما چرن۔ ہان بتلائیے تو اُس برہمن کا کیا ہوا۔

داروغہ۔ اُسکا اور کیا ہوتا جیسی بدمعاشی کی اُسکی ویسی ہی سزا پائی دو دن کی تاریخ کو پھانسی ہوگی۔

باما چرن۔ ہمکو شک ہوتا ہے کہ شاید لڑکی کے اطوار اچھے نتھے۔

داروغہ۔ ہونگے ہمکو معلوم نہین ہوا اور نہ اِسکے معلوم کرنیکی کوئی ضرورت ہے

باما چرن۔ بجا ہے۔

داروغہ۔ آپ آج یہین قیام کیجئے ابتو شام ہوگئی رات رات یہین جاگ کر بسر کر لیجئے گا صبح ہی چلے جائیگا۔

باما چرن۔ مین ایک جگہہ کام جاتا تھا چونکہ یہہ راستہ تھا دلمین آیا کہ چلو خبر بھی لیتے چلین۔

وہان کا قیام مناسب نہ سمجھکر باما چرن چلدیئے اور اُسی دُکان پر کھانے پینے سے فارغ ہوکر رات کو وہین رہے۔

اگلے دِن علے الصباح دوکاندار سے بات چیت کرنے لگے۔

دُکاندار۔ (ایک شخص کو آتا ہوا دیکھکر) کیا تین کوڑی بابو وطن کو گئے تھے۔

تین کوڑی۔ ہان بھائی! پولیس مین نوکری کرکے گھر کا نام نہ لینا چاہیے۔ گھر مین سے بیمار ہوگئین تہین مجبور جانا پڑا۔

دُکاندار۔ اب تو آرام ہوگیا نا۔ لو تما کو پیو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تین کوڑی - اب زیادہ دیر نہین کرسکتے بابو سے صرف آٹھ روز کی اجازت لی گئی تھی آج پندرہ دِن مین آئے ہین اب کچھ ٹھیک ٹھکانا نہین ہے تم جانتے ہی ہو بابو کیسا ہے -

دکان دار - مین نے سُنا ہے کہ بابو کی یہان سے بدلی ہونے والی ہے -

تین کوڑی - ہمنے تو نہین سُنا -

دکان دار - یہان ایک عجیب واقع ہوا -

تین کوڑی - (تعجب سے) کیا -

دکان دار - اُس محلہ کے پتمبر برہمن کو پھانسی کا حُکم ہوا ہے -

تین کوڑی اِسکا کچھ جواب نہ دیکر چلا گیا -

باما چرن تین کوڑی کی موجودگی مین اُسے سر سے پیر تک خوب غور سے دیکھہ رہے تھے - اُس کے چلے جانے پر دُکاندار سے دریافت کیا "یہہ کون شخص تھے"

دُکاندار - یہہ پولس مین نوکر ہے تین کوڑی اِسکا نام ہے - داروغہ بابو اِس سے بہت محبت کرتے ہین اور آدمی بھی اچھا ہے -

باما چرن - اچھا تمہارا داروغہ کیسا آدمی ہے -

دُکان دار - اِسکی بابت کچھ نہ دریافت کیجئے - بڑا بدمعاش ہے - اگر یہان سے بدل جائے تو سوا پیسہ کا پرشاد بانٹین -

باما چرن - (وہان زیادہ ٹھرنا فضول سمجھکر اور اِس دو روز کی کارروائی سے کامیابی کا یقین کرکے) اب ہم کلکتہ جاتے ہین -

دُکاندار نے کھانیکا انتظام کردیا اور باما چرن کھانا کھاکر شام کیوقت کلکتہ چلدئے -

آٹھوان باب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

باماچرن اُسی روز کلکتہ آپہونچے اور پہلے ہی پہل دفتر مین جاکر تحقیقات کا ارادہ کیا پھر یہہ خیال کرکے کہ جبتک تارا ہات نہ لگے کچھ نہو سکیگا بس ماناگہاٹ گلی کیطرف روانہ ہوے اور یہان آکر پچاسی نمبر کا مکان بہت تلاش کیا مگر کچھ پتہ نہ چلا تو بہت فکر ہوا پھر اُسی محلہ مین ایک عورت کے مکان پر جاکر دریافت کیا "اِس محلہ مین ایک نئی عورت آکر رہی ہے تم اُسکو جانتے ہو کہ کہان رہتی ہے"

عورت - کیا خبر روزانیک آتی جاتی رہتی ہین (پھر لوٹ کر) کیا تم اُسکا نام بتا سکتے ہو -

باماچرن - ہان اُسکا نام تارا ہے -

عورت - جاؤ سہ منزلہ پر دکہن کیطرف کے کمرہ مین ہے -

باماچرن نے پرمیشور کا نام لیکر اوپر سہ منزلہ پر کے کمرہ مین جاکر دیکھا کہ ایک قبول صورت جوان لڑکی بیٹھی ہوئی ہے ان کو آتا ہوا دیکھکر اُسکا چہرہ خشک ہوگیا مگر اُسکی صورت سے عام طور پر یہہ معلوم نہین ہوتا تہا -

باماچرن - (عورت سے) کیا تُمہارا ہی نام تارا ہے -

عورت - خاموش -

باماچرن - اِسمین شرم کی کیا بات ہے -

عورت - ہان میرا ہی نام ہے کیا آگیا ہے -

باماچرن - تین کوڑی یہان سے کل گیا ہے نا -

عورت باماچرن کے مُنہ کیطرف دیکھنے لگی -

باماچرن - داروغہ بابو خود کسی سبب سے نہین آسکے اِسلئے مجھکو بہیجدیا ہے - اور وہ خود بھی تین چار روز مین آجائین گے -

تارا - کیا آپ گوبند پور سے آئے ہین -

باماچرن - ہان -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تارا - کیا آپ پیتمبر ٹھاکر کو جانتے ہین-

باباچرن - ہم تُمھارے باپ سے اچھی طرح واقف ہین کچھ اُنکا فکر ست کرو وہ خیریت سے ہین-

تارا - کیا آپ کو بابو نے بھیجا ہے-

باباچرن - ہان کل صُبح تین کوڑی وہان پہونچ گئے اُنکو اور زیادہ رخصت نہ مل سکی اِسلئے ہم بھیجدیئے گئے اور خود بابو بھی جلد آنیوالے ہین-

تارا - آپ کیا آج ہی آئے ہین-

باباچرن - ہان - چونکہ یہہ مکان بہُت خراب ہے تمکو دوسرے مکان مین لیجانا ہوگا بابو نے مکان بدلنے کو بہُت کچھ کہدیا ہے-

تارا - اب کہان جانا ہوگا-

باباچرن - باغ بازار مین ایک مکان مین رہنا ہوگا اور بابو کے آنے تک مین تُمھارے پاس رہونگا-

تارا - مُجھکو تو یہان کُچھ تکلیف نہین ہے مکان والی مُجھکو بہُت پیار کرتی ہے اور مین اُسکو دی دی کہکر پکارتی ہون-

باباچرن - یہہ مکان والی پہلے پہلے خوب پیار کرتی ہے اور پھر بہُت تکلیف دیتی ہے تُم اُسکا کچھ اعتبار نہ کرو-

تارا - کیا آج ہی جانا ہوگا-

باباچرن - ہان - یہہ کیون؟

تارا - ہمکو مکان والی کا کُچھ دینا ہے-

باباچرن - وہ ہم بغیر دیے نہین جائین گے (دس روپیہ کا نوٹ نکالکر) یہہ لو اِس سے اپنا قرض نمٹا دو اور جو کُچھ بچے اپنے پاس رہنے دو ہم کل صبح آدینگے-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تارا۔ ذرا دیر اور بیٹھیے۔

باماچرن۔ ہمکو اور کام بھی ہے (یہہ کہکر چلدیئے)

نوان باب

اگلے دن باماچرن نے شام بازار مین ایک مکان چھینے بھر کے واسطے کرایہ پر لیا اور پھر کہانے پینے سے فارغ ہوکر لال بازار کے دفتر مین پہونچے اور روزنامچہ مین رپورٹ لکھکر صاحب سپرنٹنڈینٹ کے حوالہ کی جسکو دیکھکر صاحب بہادر خوش ہوگئے۔ صاحب باماچرن سے بہت محبت کرتے تھے

صاحب (باماچرن سے) ہمنے واردات کا سنگین ہونا سمجھکر تمہی کو بھیجنا مناسب سمجھا تھا تمنے خوب ہی اپنی خدمت کو انجام دیا ہم تمہاری کارگذاری سے بہت خوش ہوئے۔

باماچرن کچھ جواب نہ دیکر ہنسنے لگے۔

صاحب سپرنٹنڈینٹ نے مجسٹریٹ ہگلی کے نام تار دیا کہ پیتمبر ٹہاکر کو پہانسی دینا ملتوی کیا جائے۔

صاحب سپرنٹنڈینٹ۔ (باماچرن سے) بابو اگر کچھہ زیادہ تحقیقات کرسکو تو اچھا ہے ہم کل تمہارے ساتھہ چلکر اُسکو دیکھہ آئین گے۔

باماچرن بابو خرچ کا بل دیکر اور روپیہ لیکر چلدیئے

تارا نے باماچرن بابو کو جھوٹا نہین سمجھا چنانچہ اِن کے چلے آنے کے بعد مکان والی سے اُسنے گفتگو کی مگر مکان والی نے تارا کی گفتگو سُنکر اُسے بہت کچھ سمجھایا اور کہا دد دیکھو تمکو یہان کے کسی آدمی سے بات تک نہین کرنی چاہیے یہان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

طرح طرح کے بدمعاش پھرتے ہین اگر تم ہماری بات نہ مانوگی تو وقت مین پڑوگی
اور اُسیوقت سمجھوگی

غرضیکہ ایسی ایسی بہت کچھ دھمکیان دین با لآخر تارا کے اصرار سے مجبور ہوکر کہنے لگی یہ جو تمکو ہمارے اعتبار پر یہان چھوڑ گئے ہین جبتک وہ یہان نہ آئینگے ہین تمکو ہرگز نہ جانے دونگی اور سوائے اِسکے تم جبتک ہمارا روپیہ جو تمپر واجب ہے نہ ادا کردو کیسے جا سکتی ہو۔

اسپر تارا نے فوراً نوٹ نکال کر دے دیا اور کہا "روپیہ لو اور باقی ہمکو دو" مکان والی خوش ہوکر "اپنا آگا کیون خراب کرتی ہو" اتنا کہکر نیچے چلدی۔
اُسی وقت ایک گاڑی گھڑگھڑاتی ہوئی آئی تارا نے چھجہ پر سے باباچرن کو آتے ہوے دیکھا باباچرن گاڑی دروازہ پر کھڑی کراکر اوپر چلے آئے۔

تارا۔ (باباچرن سے) آپ آگئے۔

باباچرن۔ ہان۔ مکان کا بندوبست ٹھیک کر آئے ہین تم بھی اسباب درست کرلو۔

تارا۔ مکان والی جانے کو منع کرتی تھی۔

باباچرن۔ خودغرض لوگ ایسی ہی باتین کہا کرتے ہین۔

تارا۔ تو کیا آج ہی چلئے گا۔

باباچرن۔ گاڑی کھڑی ہے ابھی چلنا ہوگا۔

تارا۔ اچھا تو مکان والی کو بلاتی ہون کیونکہ اُس سے ابتک حساب نہین ہوا۔

مکان والی (اوپر آکر باباچرن سے) کیا آج آپ تارا کو لئے جاتے ہین۔ خیر جائیے مگر جو آدمی اُسکو یہان رکھ گئے تھے۔.........

باباچرن۔ ہم اُن ہی کے تو بھیجے ہوئے ہین نہین تو انجان آدمی مکان کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کسطرح پتہ لگاتا

مکان والی - تارا آپ کو جانتی ہے -

باباچرن - ہان کچھ کچھ کیونکہ میری اور ان کے بابو کی راہ و رسم ہے -

مکان والی اور کچھ نہ بولی اور چلدی -

تارا نے سب سامان درست کر کے اٹھا لیا پھر گاڑی مین رکھدیا اور مکان والی سے حساب کتاب سمجھہ لیا عورت روتی ہوئی تارا کے ساتھہ دروازہ تک آئی اور کہنے لگی دو اپنا پتہ بتاتی جاؤ جب دل گھبرایگا تم کو دیکھہ آؤنگی -

باباچرن نے ایک اوٹ پٹانگ پتہ بتا اور تارا کو گاڑی مین بٹھا وہان سے چمپت ہوئے اور گاڑی شام بازار کیطرف چلنے لگی -

دسوان باب

اس نئے مکان مین آکر باباچرن کو عجیب دقت ہوئی ہر وقت باہر نکلتے ہوئے ڈرتے تھے مگر کر کیا سکتے تھے اگر باہر نجائین تو کام کا ہرج اودہر تارا کو مکان مین تنہا چھوڑتے تو دقت - جب برہمن کو پھانسی دئے جانے مین صرف دو روز رہگئے تب سوائے اس فکر کے اور کوئی ذکر باقی نہین رہا کہ کسطرح برہمن کی جان بچائین -

اگلے دن کہانے سے فارغ ہو کر دفتر پہونچے اور صاحب سے ملاقات کی -

صاحب - باباچرن کوئی تازہ خبر تو نہین ہے -

باباچرن - اب اور کیا خبر ہوتی اب اسکو ایک دوسرے مکان مین ٹہرادیا ہے چلئے دیکھہ لیجئے -

صاحب - تو اب دیر کرنا مناسب نہین ہے -

باباچرن - چلئے تاکہ آپ کو مکان دکھادیا جائے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صاحب - کیون کیا تُم ساتھ نہ چلوگے -

باباچرن - ہان مین نہ چلونگا - وہ میرے جانے سے صرف شرمائیگی نہین بلکہ مُجھسے بدگمان بھی ہوجائیگی -

صاحب - اچھی بات ہے -

پھر صاحب بہادر معہ باباچرن اور ایک سوار کے شام بازار کو روانہ ہوئے جب مکان قریب آیا باباچرن نے اشارہ سے صاحب کو دکھا دیا اور خود گاڑی ہی مین بیٹھے رہے اسپر صاحب بہادر معہ سوار کے مکان کے اندر چلے گئے - اُسوقت تارا کھانے پینے سے فارغ ہوکر کوئی کتاب پڑہ رہی تھی صاحب کو آتا دیکھکر گھبرا گئی اور سمجھہ گئی کہ وہ لوگ ملازمان پولس ہین -

صاحب - (تارا سے) تمہارا کیا نام ہے -

تارا - خاموش رہی -

سوار - صاحب کی بات کا جواب دو اپنا نام بتاؤ -

تارا - میرا نام تارا ہے -

سوار - کیا تُمہارے باپ کا نام پیتمبر ہے -

تارا - ہان

سوار - داروغہ بابو تُمہارا کون ہے -

تارا - شرم سے گردن جُھکالی -

سوار - (تارا کیطرف بڑھکر) کیا وہ ہی تُمکو یہان لایا ہے -

تارا - نہین تین کوڑی لایا ہے اور داروغہ بابو بھی آجکل مین آنیوالے ہین - تُم بھی اُسی وقت آنا -

سوار - تین کوڑی کون ہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تارا - مین نہین جانتی پر سُنا ہے کہ تہانہ مین نوکر ہے -

صاحب ہر باتکا جواب دیر سے ملتا دیکہکر جمعدار کو وہین چہوڑکر باماچرن کے پاس باہر آکر بولے "یہہ تو بہُت ہی اچہّا کیا کہ اُسکو علیحدہ رکہا یہہ تو بتاؤ کہ پہانسی کون تاریخ کو دیجائیگی"

باماچرن - کل علے الصباح -

صاحب - تو اِس سے پہلے پہلے وہان معہ تارا کے پہونچنا ہوگا -

باماچرن - اس سے پہلے ایک تار بہیجدینا چاہئے -

صاحب - اچہا ہم دفتر جاکر اِسکا ابھی انتظام کئے دیتا ہے تُم آج رات کو اسے ساتھ لیکر روانہ ہوجاؤ شاید ہم بہی آج رات ہی کو چلے جائینگے -

صاحب بہادر اِتنا کہکر اور سوار کو اندر سے بُلاکر چلدیئے اور باماچرن مکان مین چلےگئے

تارا - دیکہو آج ایک صاحب اور کانسٹبل یہان آئے تھے -

باماچرن - تُمہارے بابو کا شرادہ کرنے کو -

تارا - (اِس فقرہ کو نسمجہکر) کیون کیا ہوا -

باماچرن نے سب قصہ کہدینا چاہا پہر سوچے کہ شاید افشائے راز ہونے سے اِسکو ساتہہ چلنے مین اِنکار ہو لہذا کُچھ بات بناکر ہُگلی جانیکا ارادہ ظاہر کیا مگر اُس نے جانا نہ چاہا کیونکہ اُسکی مرضی جانیکی نہین تہی مگر سمجہانے پر راضی ہوگئی پہر زیادہ دیر کرنا مناسب نہ سمجہکر اُسی دِن روانہ ہوئے -

گیارہوان باب

ہُگلی کے جیل کے پاس ایک وسیع میدان ہے جہان خونیون کو پھانسی دیجاتی ہے پہانسی ہر وقت طیّار نہین ہوتی عندالضرورت طیّار کرلی جاتی ہے جو کہ صاحب مجسٹریٹ اپنی موجودگی مین طیّار کراتے ہین پہانسی کا سامان داروغہ جیل کے پاس باحتیاط

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رکہا رہتا ہے۔ آج کئی دن ہوئے کہ پہانسی کی لکڑی اس میدان مین لگا کر طیار کر دی گئی جیلخانہ کے سب آدمی شام ہی سے طیار ہو گئے یہہ بات کسی پر مخفی نہ تہی کہ کل علے الصباح ایک برہمن کو پہانسی دیجائیگی۔ شام کیوقت جیلر سب کی حاضری لیچکنے کے بعد معہ چند دیگر اشخاص برہمن کی کوٹہری مین گئے دیکہا کہ برہمن سوکہہ کر کانٹا ہو گیا صرف ہڈیان ہی ہڈیان اُسکے بدن مین باقی ہین۔ وہ کُچہہ کہاتا نہتا اور نہ لمحہ بہر سوتا تہا ہر وقت بروتا ہی رہتا تہا۔ اُسکو جیلر کا اُس کوٹہری مین آنا معلوم ہوا اُسوقت زمین پر پڑا ہوا رو رہا تہا۔

جیلر۔ ٹہاکر اُٹھو اور کُچہہ تہوڑا سا کہا لو۔

پیتمبر خاموش رو تا رہا۔

داروغہ یعنی جیلر (ماتحتین سے یہہ کہکر لوٹ گیا) "دیکہو ٹہاکر کے ساتہہ کسی قسم کی بیضابطگی نہو۔"

ادھر داروغہ بابو تین کوڑی معہ چند آدمیون کے گوبند پور سے ہُگلی کو چلے آئے آج داروغہ بابو بہت خوش تہے اُنکا خیال تہا کہ برہمن کو آج پہانسی دلا کر کل صبح کلکتہ چلے جائنگے اور وہان صاحب لوگون سے مل ملا کر تبدیلی کی فکر کرینگے۔ الغرض یہی سوچ بچار کرتے ہوئے شام کیوقت ہُگلی آپہونچے اور قیام کیواسطے ایک مکان تجویز کر کے جیل کیطرف روانہ ہوئے اور برہمن سے آخری مُلاقات کا منصوبہ کرتے ہوئے جیل مین پہونچے

داروغہ۔ (جیلر سے) ہم ایک مرتبہ پیتمبر ٹہاکر سے ملنا چاہتے ہین اور آپ سے اجازت کے مستدعی ہین۔

جیلر۔ اس قسم کی اجازت میرے اختیار سے باہر ہے۔

داروغہ۔ ہم لوگ تو پولیس کے آدمی ہین۔

جیلر۔ جب ہمکو اس قسم کا اختیار ہی نہین تو پولیس ہی پر کیا موقوف ہے جج صاحب بہی کیون نہون

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہہ بات سُنکر دارغہ اپنا سا منہ لیکر قیام گاہ کو لوٹ گئے اثنائے راہ مین بخیال رفع خجالت فرمانے لگے دو تین کوڑہی! شاید جیلر نے ہمکو پہچانا نہین جبہی تو ہمکو نہین جانے دیا۔

تین کوڑہی۔ تو آپ اُن کی رپورٹ کر دیجیئے۔

داروغہ۔ نہین اُسکا لگا لگایا ٹکڑا ہے ایسا نہین کرنا چاہیئے۔

تین کوڑہی سمجھا کہ آج بابو کو کچھ سمجھ آگئی۔ اِن باتون مین رات کا بہت سا وقت گذر گیا صبح کے چار بجے جیل کے میدان مین پھانسی دیکھنے کو چلدیئے۔

صاحب مجسٹریٹ نے صاحب سپرنٹنڈنٹ ڈپٹیکیٹو پولیس کلکتہ کا تار دیکھتے ہی جیلر کو حکم دیدیا تہا کہ گوبند پور کے داروغہ کے آجانے پر اُسکی کافی نگرانی کیجائے ایسا نہو کہ بھاگ جائے چنانچہ پہلے دِن جیلر نے بہ تعمیل حکم صاحب مجسٹریٹ اُسکو جیل مین جانے اور پیتمبر سے ملنے کو روکا۔ داروغہ بابو صبح کے پانچ بجے وردی پہن صاحب کے پاس کوٹھیا پہونچے۔ جب بہی عنہ دوسرے صاحب کے گھوڑون پر سوار بات چیت کرتے ہوئے آپہونچے۔ داروغہ بابو دونون صاحب بہادرونکو آتا ہوا دیکھہ سلام کرکے کہڑے ہوگئے۔

صاحب مجسٹریٹ " (دوسرے صاحب سے) "گوبند پور کا داروغہ یہی ہے۔

دوسرے صاحب " (اُسکی طرف کچھہ دیر تک بغور دیکھتے رہنے کے بعد صاحب مجسٹریٹ سے) "آپ اِن لوگون کو ہمارے ساتھ رہنے کا حکم دیجیئے" چنانچہ صاحب نے ایسا ہی کیا (دوسرے صاحب یہہ دیکھکر کہ وقت تو قریب آگیا اور بابا جرن ابتک نہین آپہونچا لہذا اُسکی منتظر رہتے کہ سڑک پر ٹہلنے لگے اور صاحب مجسٹریٹ پھانسی دیکھنے چلے گئے۔ اُسجگہہ بہت آدمی جمع تہے چارون طرف جج۔ ڈاکٹر۔ مجسٹریٹ اور پولیس افسر ہی منتظر آئے تہے مجسٹریٹ گھڑی کہولے وقت دیکھہ رہے تہے اور ڈپٹیکیٹو سپرنٹنڈنٹ کو وقت کی خبر دے رہی تہے۔

صاحب سپرنٹنڈنٹ (اتنا کہکر ٹہلنے لگے) وہ لوگ ابتک نہین آئی۔ یکایک بج گئے صاحب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مجسٹریٹ اِدہر دیر نکرسکے اور ایک کانسٹبل کو مجرم کے لیوالانیکا حکم دیا۔ وہ لوگ فوراً برہمن کو نکالکر ایک دوسرے کمرے مین لیگئے اور وہان سے پھانسی کے وقت کے کپڑے پہناکر لے آئے۔ صاحب مجسٹریٹ نے پھر گھڑی کھولکر وقت دیکھا اور سمجھ گئے کہ اب دیر کرنا مناسب نہین ہے اور ڈاکٹر سے جاکر کچھ کہا اور ڈاکٹر فوراً پھانسی کے پاس آپہونچے اور جھٹ پٹ پیرون کے نیچے کا تختہ اور رسی درست کردی اور کانسٹبل برہمن کو چارونطرف سے گھیر کرلے چلے برہمن کو چونکہ اُسکی آنکھین آنسوون سے بھری تھین راستہ نہین دیکھتا تھا مگر اُن پر ہاتھ رکھتا رکھتا وہانتک آپہونچا۔ چونکہ حسب الحکم صاحب مجسٹریٹ بہادر داروغہ کو کہین جانیکا حکم تھا لہذا وہ یتیم کے پاس نجا سکا حالانکہ اُسکا دل مرتے وقت اُس سے ملنے کو چاہتا تھا۔ برہمن تختہ پر کھڑا کردیا گیا مجسٹریٹ اُسکی پھانسی کی بابت سب کچھ سُنا دیا اور اور لوگون نے بھی سُنا چارونطرف ایک شور برپا ہوگیا اور لوگ عبرت بھری نگاہون سے دیکھنے لگے۔ یکایک صاحب سپرنٹنڈینٹ دوڑے ہوے آئے اور جھکے سے کچھ صاحب مجسٹریٹ کی کان مین کہا۔ اِسپر صاحب مجسٹریٹ نے سب کاغذات پھینک دیے اور کہا دوڑ یہان آؤ۔ صاحب سپرنٹنڈینٹ باباچرن کو لوالانیکو دوڑ گئے باباچرن تارا کو لیے ہوے آپہونچے۔ تارا کو گاڑی مین سب کچھ بتا دیا گیا تھا۔ سب نے راستہ چھوڑدیا صاحب اور باباچرن تارا کو لیکر چلنے لگے پھر چارون طرف سے یہہ آواز آنیلگی "برہمن کی لڑکی آگئی" ہر شخص کی اُسی پر نگاہ تھی داروغہ بھاگنے کی کوشش لاحاصل سمجھکر خاموش بیحس و حرکت کھڑا رہا صاحب کا اشارہ پاتے ہی پولس کے تلازمین نے اُسکو گھیر لیا "بابا! مین آگئی" برہمن کی لڑکی اتنا کہکر باپ کے قدمون پر گرگئی برہمن نے آنسو پونچھکر لڑکی کیطرف دیکھا۔ اِدھر ڈپٹی سپرنٹنڈینٹ اور باباچرن نے صاحب مجسٹریٹ کو ثابت کردیا کہ اس برہمن کی لڑکی یہی تارا ہے اِسپر صاحب مجسٹریٹ نے پھانسی کا حکم منسوخ کردیا صاحب لوگ ایک ایک کرکے چلدیے پھانسی اُٹھا لی گئی اور سب لوگ متعجب ہوے اور اِس حکم کو کافی غور سے سمجھنے کی باعث ایک دوسرے سے دریافت کرنے لگے جن لوگون نے یتیم کی لڑکی کی بات سُنا تارا تارا کہکر چلانے لگے۔

انجام تین کوٹھی اور داروغہ بابو پر کئی سزا کو پہونچے۔ جنکو چودہ چودہ سال کی قید بامشقت کاٹنی پڑی۔ باباچرن نے خوب کچھ انعام پایا برہمن کی لڑکی اُسکے حوالے کی گئی۔ فقط

تمام شد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نسکرت مہابھارت کا اردو ترجمہ

مکمل اٹھارہ پرب

و پرب ابتدائی چھپکر تیار ہیں تیسرا

وتھا. پانچواں چھٹا زیر طبع ہے قیمت

بعہ محصول ڈاک اخیر جون ۱۸۹۵ء

ک عنہ بعد کو عہ قیمت وصول

ہوتی ہے تیار شدہ پرب روانہ ہونگے

باقی جب تیار ہوتی جائینگے روانہ ہوتے رہینگے

المشتہر منصرم مطبع وڈیا درپن شہر میرٹھ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اخبار انیس ہند میرٹھ

قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک پیشگی چار روپیہ

درخواست کے ہمراہ پیشگی سالانہ قیمت بھیجنے والونکو ایک ناول مفت

یہ اُردو زبان کا ہفتہ وار اخبار ۲۲ صفحہ کلاں پر مطبع
ودیا درپن شہر میرٹھ سے نہایت خوشخطی اور نفیس چھپائی کیساتھ
شایع ہوتا ہے اسمیں مختلف خیالات کی عالمانہ اخلاق حُسن معاشرت
پولیٹیکل سوشیل مارل مضامین اور چیدہ چیدہ نوٹ دلچسپ لطائف
ظرائف نصیحتیں ناول مُعمّے سوانح عمریاں حفظ صحت احکام
گورنمنٹ ایشیا۔ افریقہ امریکہ وغیرہ کی تازہ تازہ خبریں تاربرقیاں و لوکل
کی مفصل حالات درج ہوتی ہیں درخواست منیجر انیس ہند میرٹھ کی نام ہونی چاہئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Entered in Database

Signature with Date

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Ka[illegible]

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar